

سیرت کوثر

سیرت محمدؐ کے حوالے سے علمی مقابلہ جات
میں شمولیت کے لئے ایک مکمل اور جامع کتاب



ترتیب و تالیف: صائمہ بٹ، سمیرا بٹ

سیرت کونز صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیرت حضرت محمدؐ کے حوالے سے علمی مقابلہ جات میں
شمولیت کے لیے ایک مکمل اور جامع کتاب

تالیف و ترتیب:

صائمہ بٹ / سمیرا بٹ

تخلیقات: 6 بیگم روڈ، مزنگ، لاہور۔ فون: 042-37238014

ای میل: takhleeqat@yahoo.com www.takhleeqatbooks.com

297.9921

94604 -

✓

جملہ حقوق محفوظ ہیں

- نام کتاب : سیرت صلی اللہ علیہ وسلم کورز
ناشر : "تخلیقات" لاہور
اہتمام : لیاقت علی
سن اشاعت : 2014ء
پرنٹر : زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور
ضخامت : 344 صفحات
قیمت : 400/- روپے

فہرست

7.....	مکہ مکرمہ	☆
8.....	خانہ کعبہ	☆
13.....	حضرت محمد ﷺ کا سلسلہ نسب	☆
14.....	خاندان قریش	☆
18.....	حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب	☆
22.....	حضرت عبداللہ اور حضرت آمنہ کی شادی	☆
24.....	حضرت محمد ﷺ کی ولادت	☆
27.....	حضرت محمد ﷺ کے رضاعی رشتہ دار	☆
29.....	حرب بنجار	☆
30.....	حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات	☆
34.....	حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات کے اسمائے مبارکہ	☆
40.....	حضرت خدیجہ بنت خویلد	☆
49.....	حضرت سودہ بنت زمعہ	☆
54.....	حضرت عائشہ بنت ابوبکر صدیق	☆
60.....	حضرت حفصہ بنت عمر فاروق	☆
62.....	حضرت زینب بنت خزیمہ	☆
64.....	حضرت أم سلمہ بنت ابی امیہ	☆
66.....	حضرت زینب بنت جحش	☆
69.....	حضرت جویریہ بنت حارث	☆
73.....	حضرت أم حبیبہ بنت ابوسفیان	☆
77.....	حضرت صفیہ بنت حی بن اخطب	☆
81.....	حضرت میمونہ بنت حارث	☆
84.....	اولاد محمد ﷺ	☆
92.....	حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب	☆
94.....	ابوطالب	☆
97.....	حضرت عباس	☆
98.....	حضرت حمزہ	☆
101.....	حضرت محمد ﷺ کی پھوپھیاں	☆
103.....	بعثت	☆

108.....	☆	خفیہ تبلیغ اسلام
113.....	☆	رشتہ داروں میں تبلیغ اسلام
115.....	☆	اعلانیہ تبلیغ اسلام
125.....	☆	حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں پر کفار مکہ کے مظالم
129.....	☆	ہجرت حبشہ
133.....	☆	ہجرت حبشہ ثانی
134.....	☆	حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے
135.....	☆	مقاطعة قریش
140.....	☆	عام الحزن
141.....	☆	سفر طائف
147.....	☆	مختلف قبائل میں تبلیغ اسلام
150.....	☆	واقعہ معراج
157.....	☆	مدینہ منورہ
160.....	☆	انصار میں ابتدائے اسلام
161.....	☆	بیعت عقبہ اولیٰ
163.....	☆	بیعت عقبہ ثانی
167.....	☆	ہجرت مدینہ
168.....	☆	حضرت محمد ﷺ کے قتل (نحوذ باللہ) کا منصوبہ
175.....	☆	محاصرہ کاشانہ نبوی
179.....	☆	حضرت محمد ﷺ کا سفر ہجرت مدینہ
184.....	☆	حضرت محمد ﷺ کی قبائل آمد
187.....	☆	حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد
192.....	☆	مدینہ منورہ میں مختلف اصحاب کا قبول اسلام
194.....	☆	مسجد نبوی کی تعمیر
196.....	☆	حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات کے لیے حجروں کی تعمیر
197.....	☆	حضرت محمد ﷺ کے اہل و عیال کی مدینہ منورہ میں آمد
499.....	☆	مواجات مدینہ
203.....	☆	اذان کی ابتداء
204.....	☆	مدینہ منورہ کی آب و ہوا
205.....	☆	سریہ رابح
206.....	☆	سریہ ضرار
206.....	☆	تحویل قبلہ
209.....	☆	غزوات و سرایا

- ☆ غزوة ابواء یا دوان 210
- ☆ غزوة بواط 211
- ☆ غزوة اسفوان 212
- ☆ غزوة ذی العشرہ 213
- ☆ 2 ہجری میں ہونے والے سرایا 214
- ☆ غزوة بدر 216
- ☆ غزوة بنو سلیم 224
- ☆ غزوة بنو قینقاع 225
- ☆ غزوة سویق 226
- ☆ حضرت عبداللہ بن زبیر کی پیدائش 228
- ☆ 2 ہجری کے متفرق واقعات 228
- ☆ 3 ہجری 229
- ☆ سریہ زید بن حارث 230
- ☆ سریہ محمد بن سلمہ 230
- ☆ غزوة عطفان 232
- ☆ غزوة نجران 233
- ☆ غزوة احد 234
- ☆ غزوة احراء الاسد 243
- ☆ 3 ہجری کے متفرق واقعات 245
- ☆ 4 ہجری 245
- ☆ سریہ ابو سلمہ 246
- ☆ سریہ عبداللہ بن انیس 246
- ☆ سانحہ یا سریہ ریح 247
- ☆ سریہ بکر معونہ 249
- ☆ غزوة بنو نضیر 251
- ☆ غزوة بدر ثانیہ 254
- ☆ 4 ہجری کے متفرق واقعات 256
- ☆ 5 ہجری 257
- ☆ غزوة نجد 258
- ☆ غزوة دو متہ الجندل 259
- ☆ غزوة بنو مصطلق 260
- ☆ غزوة خندق 262
- ☆ غزوة بنو قریظہ 267
- ☆ 5 ہجری کے متفرق واقعات 269

270.....	6 ہجری	☆
270.....	صلح حدیبیہ اور بیعت رضوان	☆
277.....	غزوہ ذات القرد	☆
278.....	غزوہ بنو لحيان	☆
279.....	شاہان عرب و عجم سے خط و کتابت	☆
282.....	6 ہجری کے سرایا	☆
285.....	7 ہجری	☆
285.....	غزوہ خیبر	☆
289.....	غزوہ وادی القراء	☆
290.....	7 ہجری میں ہونے والے سرایا	☆
291.....	عمرة القضاء	☆
293.....	مسجد نبوی کی از سر نو تعمیر و توسیع	☆
294.....	7 ہجری کے متفرق واقعات	☆
295.....	8 ہجری	☆
295.....	غزوہ موتہ	☆
298.....	فتح مکہ	☆
305.....	غزوہ حنین	☆
308.....	جنگ اوطاس	☆
310.....	غزوہ طائف	☆
311.....	مسجد طائف	☆
311.....	8 ہجری کے متفرق واقعات	☆
312.....	9 ہجری	☆
313.....	غزوہ تبوک	☆
315.....	9 ہجری میں ہونے والے سرایا	☆
316.....	9 ہجری کے متفرق واقعات	☆
318.....	10 ہجری	☆
319.....	10 ہجری میں ہونے والے سرایا	☆
319.....	حضرت محمدؐ کا آخری حج	☆
322.....	10 ہجری کے متفرق واقعات	☆
322.....	11 ہجری	☆
324.....	حضرت محمدؐ کی علالات	☆
331.....	اطور طیبہ	☆
336.....	حضرت محمدؐ کا لباس، پاپوش اور انگوشی وغیرہ	☆
340.....	حضرت محمدؐ کی پسندیدہ غذا میں	☆

﴿ مکہ مکرمہ ﴾

سوال: مکہ مکرمہ کا قدیم نام کیا تھا؟

جواب: مکہ مکرمہ کا قدیم نام ”بکہ“ تھا۔

سوال: کیا قرآن مجید میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام آیا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: قرآن مجید کی کس سورہ میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام ہے؟

جواب: سورہ آل عمران، آیت نمبر 10 میں۔

سوال: سورہ آل عمران کی وہ کون سی آیت ہے جس میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام آیا

ہے؟

جواب: ترجمہ ”پہلا متبرک گھر جو آدمیوں کے لیے بنایا گیا وہ ”بکہ“ میں ہے۔

سوال: کیا کسی اور الہامی کتاب میں بھی مکہ مکرمہ کا قدیم نام آیا ہے؟

جواب: جی ہاں! زبور 6-64 میں۔

سوال: زبور کی وہ کون سی عبارت ہے جس میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام ہے؟

جواب: ”بکہ کی وادی میں سے گزرتے ہوئے، اُسے ایک کنواں بتاتے، برکتوں

سے موریہ کو ڈھانک لیتے، قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔“

سوال: مکہ مکرمہ کا عرض بلد اور طول بلد بیان کریں؟

جواب: مکہ مکرمہ کا عرض بلد اور طول بلد بطلموس کے جغرافیہ کے مطابق حسب

ذیل ہے: ”طول 78 درجہ اور عرض 43 درجہ۔“

﴿ خانہ کعبہ ﴾

سوال: خانہ کعبہ کی بنیاد کس نے ڈالی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمعیل علیہ السلام نے۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی جو عمارت تعمیر کی، اس کی اونچائی زمین سے چھت تک کتنی تھی؟

جواب: تقریباً 9 گز۔

سوال: حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل نے خانہ کعبہ کی جو عمارت تعمیر کی، اس کی چوڑائی کتنی تھی؟

جواب: رُکنِ شامی سے غربی تک: تقریباً 22 گز

سوال: خانہ کعبہ کی طرزِ تعمیر کیسی تھی؟

جواب: خدا کا یہ گہرا ایسا سادہ تعمیر ہوا تھا کہ نہ چھت تھی، نہ کواڑ اور نہ چوکھٹ۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ میں کتنے دروازے رکھے تھے؟

جواب: ایک بھی نہیں۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمعیل علیہ السلام کے بعد خانہ کعبہ کو کس نے تعمیر کیا؟

جواب: قُصَّی بن کلاب نے۔

سوال: قُصَّی بن کلاب نے خانہ کعبہ کب تعمیر کیا؟

جواب: قُصَّی بن کلاب کو کعبہ کی تولیت حاصل ہوئی تو انہوں نے قدیم عمارت

گرا کرنے سے سرے سے تعمیر کی اور کھجور کے تختوں کی چھت ڈالی۔

سوال: سب سے پہلے خانہ کعبہ میں دروازہ کس نے بنوایا؟

جواب: قُصّی بن کلاب نے۔

سوال: سب سے پہلے کون سا قبیلہ خانہ کعبہ کے قریب آباد ہوا؟

جواب: قبیلہ جرہم۔

سوال: حضرت اسمعیلؑ کی شادی قبیلہ جرہم کے ایک ممتاز شخص کی بیٹی سے ہوئی

اُس معزز شخص کا نام کیا تھا؟

جواب: مفاض بن عمرو جرہمی۔

سوال: حضرت اسمعیل علیہ السلام کی بنت مفاض سے کتنی اولادیں ہوئیں؟

جواب: بارہ اولادیں ہوئیں جن کے نام توراہ میں مذکور ہیں۔

سوال: حضرت اسمعیل علیہ السلام کی وفات کے بعد کون خانہ کعبہ کا متولی ہوا؟

جواب: حضرت اسمعیل علیہ السلام کے بڑے صاحب زادے نابت۔

سوال: حضرت اسمعیل علیہ السلام کے بڑے صاحب زادے نابت کی وفات کے

بعد خانہ کعبہ کے متولی کا منصب کس کو حاصل ہوا؟

جواب: حضرت اسمعیل علیہ السلام کے سر مفاض بن عمرو جرہمی کو۔

سوال: قبیلہ جرہم کے بعد خانہ کعبہ کی تولیت کس قبیلے کو حاصل ہوئی؟

جواب: قبیلہ خزاعہ کو۔

سوال: زمانہ جاہلیت میں خانہ کعبہ کو کس نے بت خانے میں تبدیل کیا؟

جواب: عمرو بن لُحی نے۔

سوال: حضرت اسمعیل علیہ السلام کے خاندان میں سے کس نے اپنا آبائی حق

حاصل کیا؟

جواب: قُصّی بن کلاب نے۔

سوال: حرم کعبہ پر سب سے پہلا پردہ کس نے چڑھایا؟

جواب: یمن کے حمیری بادشاہ اسد تبح نے۔

سوال: حرم کعبہ پر چڑھایا گیا یہ پردہ کس قسم کی چادروں سے تیار کیا گیا؟

جواب: یمن کی خاص قسم کی چادروں ”برویمانی“ سے۔

سوال: کس متولی کعبہ کے دور میں تمام قبائل پر محصول لگایا گیا جس سے خانہ کعبہ

کے لیے پردہ تیار کیا جاتا تھا؟

جواب: قصی بن کلاب کے دور میں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے بھی خانہ کعبہ پر یمنی پردہ چڑھایا؟

جواب: ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے خانہ کعبہ پر یمنی پردہ چڑھایا۔ لیکن اس روایت کا ایک روای واقدی ہے جس کو مستند نہیں مانا جاتا۔

سوال: کیا حضرت عمرؓ بھی خانہ کعبہ پر پردہ چڑھایا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں! حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے زمانہ میں قبالی کا پردہ یعنی غلاف چڑھایا کرتے تھے جو مصر میں بنایا جاتا تھا۔

سوال: کیا حضرت عمرؓ کے بعد باقی خلفاء نے اپنے عہد خلافت میں خانہ کعبہ پر غلاف چڑھانے کے عمل کی پیروی کی؟

جواب: جی ہاں! بنو امیہ نے دیبا کا پردہ (غلاف) چڑھایا۔

سوال: مامون الرشید ہر سال کتنے پردے چڑھاتا تھا؟

جواب: خلیفہ مامون الرشید ہر سال تین پردے چڑھاتا تھا۔ حج کے زمانے میں دیبائے احمر کا، رجب میں قبالی کا اور عید الفطر میں دیبائے سفید کا۔

سوال: مصر کے بادشاہ سلطان صالح بن قلاؤن نے غلاف کعبہ کے مصارف کے لیے کتنے گاؤں وقف کیے؟

جواب: دو گاؤں۔

سوال: کس خلیفہ نے کعبہ کے ستونوں پر سونے کے پتر چڑھائے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے۔ اس کے علاوہ عبدالملک بن مروان نے اپنے زمانہ میں اس کام کے لیے 36 ہزار اشرفیاں بھیجیں۔

سوال: امین الرشید نے خانہ کعبہ کی طلائی چوکت بنوانے کے لیے کتنی رقم مختص کی؟

جواب: 18 ہزار اشرفیاں۔

سوال: قریش کو کعبہ کی تعمیر نو کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: خانہ کعبہ کی عمارت نشیب میں تھی جس کی وجہ سے اس میں بارش کا پانی آجاتا تھا اس لیے اس کی تعمیر نو کا فیصلہ کیا گیا۔

سوال: قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر نو کب کی؟

جواب: 605ء میں۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے سب سے پہلے کس نے اس کا کچھ حصہ گرایا؟

جواب: ولید بن ابومغیرہ۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے معمار کون لایا تھا؟

جواب: ولید بن ابومغیرہ۔

سوال: جس معمار کو ولید بن ابومغیرہ خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے لایا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: باقوم یا بقیم۔

سوال: باقوم یا بقیم کا تعلق کہاں سے تھا؟

جواب: روم سے۔

سوال: خانہ کعبہ کی چھت کس چیز سے بنائی گئی تھی؟

جواب: لکڑی سے۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے خانہ کعبہ کی چھت کے لیے لکڑی کہاں سے خریدی

گئی تھی؟

جواب: جدہ کی بندرگاہ سے خریدی گئی تھی۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے جدہ کی بندرگاہ سے جو لکڑی خریدی گئی تھی وہ کس

کی تھی؟

جواب: ایک ٹوٹے ہوئے تجارتی جہاز کی تھی۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے لکڑی کس نے خریدی تھی؟

جواب: ولید بن ابومغیرہ نے۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کا شرف تمام قبائل نے حاصل کرنے کے لیے کیا کیا تھا؟

جواب: عمارت کے مختلف حصے آپس میں بانٹ کر خانہ کعبہ کی تعمیر نو شروع کی گئی

تھی۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے دوران کس بات پر جھگڑا ہوا تھا؟

جواب: حجر اسود کی تنصیب پر۔

س: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے دوران تنصیب حجرِ اسود کا جھگڑا کتنے دن رہا تھا؟
جواب: پانچ دن۔

سوال: کس سردار نے حجرِ اسود کی تنصیب کے جھگڑے کا تصفیہ کروایا تھا؟
جواب: امیہ بن مغیرہ نے۔

سوال: امیہ بن مغیرہ نے حجرِ اسود کی تنصیب کے جھگڑے کا کیا تصفیہ کروایا تھا؟
جواب: فیصلہ کیا گیا کہ جو شخص علی الصبح مسجد الحرام کے مقرر کردہ دروازے سے سب سے پہلے داخل ہوگا وہ حجرِ اسود کی تنصیب کرے گا۔

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے فیصلے کے مطابق مسجد حرم کے کس دروازے کو علی الصبح پہلے شخص کے داخلے کے لیے منتخب کیا گیا؟
جواب: باب الصفا۔

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے جھگڑے کا فیصلہ کرانے والے سردار امیہ بن مغیرہ کی عمر اس وقت کتنی تھی؟
جواب: 70 سال۔

سوال: حجرِ اسود کے جھگڑے کے فیصلے کے مطابق مسجد الحرام کے مقررہ دروازے سے علی الصبح کون داخل ہوا تھا؟
جواب: حضرت محمد ﷺ۔

سوال: جب حضرت محمد ﷺ حجرِ اسود کی تنصیب کے دن سب سے پہلے حرمِ پاک میں داخل ہوئے تو لوگوں نے بیک زبان کیا کہا تھا؟
جواب: ”ھذا الامین رضینا۔“

سوال: ”ھذا الامین رضینا“ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ”امین آگیا ہم اُس کے فیصلے پر راضی ہیں۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجرِ اسود کس دن نصب کیا تھا؟
جواب: پیر کے دن۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟
جواب: پینتیس سال۔

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے وقت حضرت محمد ﷺ کے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کو کتنا عرصہ ہو گیا تھا؟

جواب: دس سال۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو حضرت محمد ﷺ کی بعثت سے کتنا عرصہ قبل ہوئی تھی؟

جواب: پانچ سال قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجرِ اسود کی تنصیب کے لیے حجرِ اسود کو ایک چادر پر رکھا تو اس کے کنارے کن کن سرداروں نے پکڑے؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ، ابوزمعه، ابوحنیفہ بن المغیرہ، قیس بن عدی، قیس بن عمرو

مخزومی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجرِ اسود کی تنصیب کے لیے اس کو چادر پر رکھا اور عرب سردار اس کو اٹھا کر اس کے مقام پر لے گئے تو اس کو کس نے اس کی جگہ پر نصب کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کا سلسلہ نسب ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کا سلسلہ نسب بیان کریں؟

جواب: صحیح بخاری (باب مبعث النبی) میں درج ذیل سلسلہ نسب تحریر ہے:

”محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔“

سوال: امام بخاری نے اپنی تاریخ میں حضرت محمد ﷺ کے سلسلہ نسب کو کہاں تک

بیان کیا ہے؟

جواب: امام بخاری نے اپنی تاریخ میں عدنان سے حضرت ابراہیم تک نام گنوائے

ہیں یعنی عدنان بن عدد بن المقوم بن تارح بن یثحب بن یعرب بن نابت بن اسمعیل علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام۔

سوال: علامہ طبری کی کتاب تاریخ طبری کے مطابق معد سے حضرت اسمعیل علیہ

السلام تک کتنی پشتیں ہیں؟

جواب: چالیس پشتیں۔

سوال: معد سے حضرت اسمعیل علیہ السلام تک چالیس پشتوں کو نام بنام بیان کیوں نہیں کیا جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ اہل عرب زیادہ تر مشہور آدمیوں کے نام بیان کرنے پر اکتفا کرتے تھے اور بیچ کی پشتوں کو بیان کرنا ضروری خیال نہیں کرتے تھے۔

سوال: کیا اہل عرب کے نزدیک عدنان کا حضرت اسمعیل علیہ السلام کے خاندان سے ہونا قطعی اور یقینی تھا؟

جواب: جی ہاں! اہل عرب کے نزدیک عدنان کا حضرت اسمعیل علیہ السلام کے خاندان سے ہونا قطعی اور یقینی تھا اور وہ صرف اس بات کی کوشش کرتے تھے کہ عدنان تک سلسلہ نسب صحیح اور نام بنام پہنچ جائے۔

﴿خاندان قریش﴾

سوال: قریش کا لقب سب سے پہلے کس کو دیا گیا؟

جواب: بعض محققین کے نزدیک قریش کا لقب سب سے پہلے فہر کو ملا اور ان کی اولاد قریشی کہلائی۔

سوال: فہر کے بعد کس کو عزت و اقتدار حاصل ہوا؟

جواب: قُصّی بن کلاب کو۔

سوال: قُصّی کی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب: حنی۔

سوال: حنی کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: حلیل خزاعی۔

سوال: حلیل خزاعی نے مرتے وقت کیا وصیت کی؟

جواب: حلیل خزاعی نے مرتے وقت وصیت کی کہ ”حرم کی خدمت قُصّی بن کلاب

کے سپرد کی جائے۔“

سوال: قُصی بن کلاب نے دارالمشورہ قائم کیا، اس عمارت کا کیا نام رکھا گیا؟
جواب: ”دارالندوة“۔

سوال: ”دارالندوة“ کس مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا تھا؟
جواب: ”دارالندوة“ میں جلسہ یا جنگ کی تیاری کرتے، نکاح اور تقریبات کی رسومات یہاں منعقد کی جاتیں اور قافلے یہاں سے تیار ہو کر باہر جاتے تھے۔

سوال: خدام حرم کاسب سے بڑا منصب کیا ہے اور یہ کس نے قائم کیا؟
جواب: سقایہ (حاجیوں کو پانی پلانا) اور رقادہ (حاجیوں کے کھانے کا انتظام کرنا)
خدام حرم کاسب سے بڑا منصب ہے اور یہ قُصی بن کلاب نے قائم کیا۔

سوال: قریش کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب: قریش کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں قریش کے معنی جمع کرنے کے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ ایک مچھلی کا نام ہے، جو تمام مچھلیوں کو کھا جاتی ہے۔

سوال: قُصی کو قریش کے علاوہ اور کیا کہا جاتا تھا؟
جواب: قُصی کو قریش کے علاوہ ”مجمع“ بھی کہتے ہیں کیوں کہ انھوں نے خاندان کو جمع کر کے کعبہ کے آس پاس بسایا تھا۔

سوال: قُصی کی کتنی اولاد تھی؟
جواب: قُصی کے چھ بیٹے تھے۔

سوال: قُصی کے چھ بیٹوں کے نام کیا تھے؟
جواب: عبدالدار، عبدالمناف، عبدالعزیٰ، عبد قُصی، تخمر، برہ۔

سوال: قُصی بن کلاب نے مرتے وقت حرم کعبہ کے تمام مناصب کس کو دیئے؟
جواب: قُصی بن کلاب نے مرتے وقت تمام مناصب بڑے بیٹے عبدالدار کو دیئے۔

سوال: کیا عبدالدار ان تمام مناصب کا بار اٹھانے کے قابل تھے؟
جواب: جی نہیں! وہ ان تمام مناصب کا بار اٹھانے کے قابل نہ تھے۔

سوال: قُصی بن کلاب کے بعد قریش کی سربراہی کس نے حاصل کی؟
ج: قُصی بن کلاب کے بعد عبدالمناف نے قریش کی سربراہی حاصل کی اور انہی

کا خاندان حضرت محمد ﷺ کا خاص خاندان ہے۔

سوال: عبدالمناف کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: عبدالمناف کے چار بیٹے تھے۔

سوال: عبدالمناف کے بیٹوں کے کیا نام تھے؟

جواب: ہاشم، عبد شمس، مطلب اور نوفل۔

سوال: عبدالمناف کے بیٹوں میں سے سب سے بااثر کون تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے پردادا ہاشم۔

سوال: ہاشم نے عبدالمناف کی وفات کے بعد اپنے بھائیوں کو کس بات پر آمادہ کیا؟

جواب: ہاشم نے عبدالمناف کی وفات کے بعد اپنے بھائیوں کو آمادہ کیا کہ حرم کے

مناصب عبدالدار سے واپس لے لیے جائیں کیوں کہ وہ اس منصبِ عظیم کے قابل نہیں۔

سوال: کیا عبدالدار کے خاندان نے یہ مناصب عبدالمناف کے بیٹوں کو دے

دیئے؟

جواب: نہیں۔ عبدالدار کے خاندان نے انکار کر دیا اور جنگ کی تیاریاں شروع کیں۔

سوال: کیا عبدالدار کے خاندان اور عبدالمناف کے خاندان میں کعبہ کے مناصب

کے لیے جنگ ہوئی؟

جواب: نہیں بلکہ دونوں خاندانوں کے درمیان صلح ہو گئی۔

سوال: اس صلح کے نتیجے میں کون کون سے مناصب ہاشم کو ملے؟

جواب: ہاشم کو رقادہ اور سقایہ کا منصب ملا۔

سوال: ہاشم نے کس شعبے کو ترقی دی؟

جواب: ہاشم نے تجارت کے شعبے کو ترقی دی۔

سوال: ہاشم نے کن ممالک کے بادشاہوں سے تجارت کے سلسلہ میں خط کتابت

کی؟

جواب: ہاشم نے روم اور حبشہ کے بادشاہوں سے تجارت کے سلسلہ میں خط کتابت کی۔

سوال: ہاشم نے قیصر روم اور حبشہ کے بادشاہ نجاشی سے خط کتابت کے ذریعے کون

سے فرمان لکھوائے؟

جواب: ہاشم نے قیصر روم اور حبشہ کے بادشاہ سے خط کتابت کے ذریعے یہ فرمان

لکھوایا کہ ”قریش جب اُن کے ملک میں مال تجارت لے کر جائیں تو اُن سے کوئی ٹیکس نہ لیا جائے۔“

سوال: ٹیکس معافی کے فرمان سے تجارتِ قریش کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: ٹیکس معافی کے فرمان سے تجارتِ قریش کو یہ فائدہ ہوا کہ وہ سردیوں میں یمن اور گرمیوں میں شام اور ایشیائے کوچک تک تجارت کے لیے جایا کرتے تھے۔

سوال: عرب میں عام لوٹ مار کے باوجود کیا وجہ تھی کہ قریش کے قافلے ہمیشہ محفوظ رہا کرتے تھے؟

جواب: ہاشم نے مختلف قبائل کا دورہ کر کے قبائل سے یہ معاہدہ کیا کہ ”قریش کے کاروان تجارت کو ضرر نہ پہنچائیں تو کاروانِ قریش ان کی ضرورت کی چیزیں خود لے کر جائیں گے اور ان سے خرید و فروخت کریں گے۔“ اس وجہ سے قریش کے قافلے ہمیشہ محفوظ رہتے تھے۔

سوال: ہاشم کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟

جواب: ایک دفعہ مکہ میں قحط پڑا، ہاشم نے اس قحط میں شوربہ میں روٹیاں چُورا کر کے لوگ کو کھلائیں۔ اس وقت سے آپ ہاشم کے نام سے مشہور ہوئے۔

سوال: ہاشم کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عربی زبان میں ہاشم کے معنی ”چُورا کرنے“ کے ہیں۔

سوال: ہاشم کا اسم فاعل کیا ہے؟

جواب: ہاشم کا اسم فاعل ہاشم ہے۔

سوال: ہاشم کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عمرو یا عمر۔

سوال: ہاشم کی شادی بنی نجار کی کس خاتون سے ہوئی؟

جواب: ہاشم کی شادی بنی نجار کی خاتون سلمیٰ بنت عمرو بن لبید الخزرجی سے ہوئی۔

سوال: بنی نجار کی خاتون سلمیٰ سے ہاشم کی شادی کہاں ہوئی؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: بنی نجار کی خاتون سلمیٰ سے شادی کے بعد ہاشم کہاں گئے؟

جواب: شام۔

سوال: ہاشم کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب: غزہ میں۔

﴿ حضرت محمد علیہ السلام کے دادا حضرت عبدالمطلب ﴾

سوال: کیا سلمیٰ سے ہاشم کی کوئی اولاد ہوئی؟

جواب: جی ہاں سلمیٰ کے ہاں ایک بیٹا ہوا۔

سوال: سلمیٰ سے ہاشم کا جو بیٹا ہوا اُس کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب: عامر۔

سوال: ہاشم کے بیٹے عامر کا لقب کیا تھا؟

جواب: شیبہ۔

سوال: ہاشم کے بیٹے عامر کو شیبہ کا لقب کیوں ملا؟

جواب: سر میں پیدائشی سفید بالوں کی وجہ سے۔

سوال: ہاشم کے بیٹے شیبہ نے کتنا عرصہ مدینہ منورہ میں پرورش پائی؟

جواب: آٹھ سال۔

سوال: ہاشم کی سلمیٰ سے شادی اور شیبہ کے بارے میں ہاشم کے کس بھائی کو پتا چلا؟

جواب: ہاشم کے بھائی مُطَلَب کو۔

سوال: مُطَلَب کو ہاشم کی شادی اور ان کے بیٹے شیبہ کے بارے میں سارے

حالات معلوم ہوئے تو انھوں نے کیا کیا؟

جواب: فوراً مدینہ منورہ پہنچے۔

سوال: مطلب نے مدینہ منورہ پہنچ کر کیا کیا؟

جواب: مطلب نے مدینہ منورہ پہنچ کر اپنے بھتیجے شیبہ کو ڈھونڈا۔

سوال: جب سلمیٰ کو مطلب کے بارے میں پتا چلا تو انھوں نے کیا کیا؟

جواب: سلمیٰ نے مطلب کو اپنے ہاں بلوایا اور ان کو تین دن مہمان رکھا۔

سوال: کیا مطلب واپس مکہ مکرمہ آئے تو اپنے بھتیجے کو ساتھ لائے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: جس وقت شیبہ اپنے چچا مطلب کے ساتھ مکہ آئے شیبہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: آٹھ سال۔

سوال: شیبہ کو مکہ میں کس نام سے بلایا جاتا تھا؟

جواب: عبدالمطلب کے نام سے۔

سوال: عبدالمطلب کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: ”مطلب کا غلام۔“

سوال: عبدالمطلب کے اس نام کی وجہ تسمیہ کیا تھی؟

جواب: مطلب نے شیبہ کی پرورش کی تھی اور یہ یتیم تھے اس لیے غلام مطلب

مشہور ہو گئے۔

سوال: عبدالمطلب کی زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: عبدالمطلب نے چاہِ زمزم کو، جو مدت سے اٹ کر گم ہو گیا تھا، تلاش کیا اور

کھدوا کر اس کو درست کروایا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی ان زوجہ کا کیا نام تھا جو حضرت

محمد ﷺ کی حقیقی دادی تھیں؟

جواب: فاطمہ۔

سوال: سردارِ مکہ حضرت عبدالمطلب جب کھانا کھانے لگتے تو حضرت محمد ﷺ کے

متعلق کیا فرماتے تھے؟

جواب: ”میرے بیٹے کو میرے پاس لاؤ۔“

سوال: کیا یہ درست ہے کہ جب تک حضرت محمد ﷺ نے آتے وہ کھانا نہ کھاتے

تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب کا سماجی درجہ کیا تھا؟

جواب: آپ سردارِ مکہ تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت خانہ کعبہ کے متولی کون تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا کی عمر وفات کے وقت کتنی تھی؟

جواب: ایک سو دس سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا نے کب وفات پائی؟

جواب: 578ء میں۔

سوال: دادا کے انتقال کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: آٹھ سال دو ماہ دس دن۔

سوال: حضرت عبدالمطلب کی وفات پر حضرت محمد ﷺ کی حالت کیسی تھی؟

جواب: آپ اپنے دادا کے تابوت کے ساتھ ساتھ روتے جاتے تھے اور بہت بے چین اور دکھی دکھائی دیتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پردادا کا نام کیا تھا؟

جواب: ہاشم بن عبدالمناف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا کے ننھیالی قبیلے کا نام کیا ہے؟

جواب: بنونجار۔

سوال: بنونجار قبیلہ کہاں آباد تھا؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: بارہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے بیٹوں کے نام کیا تھے؟

جواب: حارث، زبیر، ابوطالب، ابوہب، عباس، حجل، مقوم، قثم، غیداق، ضرار، حمزہ اور عبد اللہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی کیا آرزو تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی یہ آرزو تھی کہ وہ اپنے دس بیٹوں کو اپنے سامنے جوان دیکھیں۔

سوال: کیا عبدالمطلب نے دس بیٹوں کو جوان دیکھنے کی جو آرزو کی تھی وہ پوری

ہوئی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے اپنے دس بیٹوں کو جوان دیکھنے

کی آرزو پوری ہونے کے لیے کوئی منت مانی؟

جواب: جی ہاں! عبدالمطلب نے اس آرزو کی تکمیل کے لیے منت مانی کہ ”

خدا نے ان کی یہ آرزو پوری کی تو وہ ان بیٹوں میں سے ایک کو خدا کی راہ میں قربان کر دیں

میں۔“

سوال: عبدالمطلب نے دس بیٹوں کو جوان دیکھنے کی آرزو کی تکمیل کے لیے جو منت

مانی تھی اس کو پورا کیا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: عبدالمطلب نے اپنے بیٹوں میں سے کسی ایک کو قربان کرنے کے لیے کیا

کیا؟

جواب: عبدالمطلب کعبہ آئے اور پجاری سے کہا ان دسوں پر قرعہ ڈالو، دیکھو کس

نام پر قرعہ لگتا ہے۔

سوال: عبدالمطلب کے دس بیٹوں میں سے قربانی کے لیے قرعہ کس کے نام کا لگلا؟

جواب: عبد اللہ کے نام کا قرعہ لگلا۔

سوال: عبد اللہ کی قربانی کی بجائے عبدالمطلب نے کیا قربان کیا؟

جواب: عبد اللہ کی قربانی کی بجائے عبدالمطلب نے سوا دنتوں کی قربانی دی۔

سوال: عبد اللہ کی بجائے عبدالمطلب نے سوا دنتوں کی قربانی کس کے مشورے

پر دی؟

جواب: عبدالمطلب نے عبد اللہ کی بجائے سوا دنتوں کی قربانی رو سائے قریش کی

تجویز پر دی۔

سوال: عبدالمطلب کے بارہ بیٹوں میں سے کتنے بیٹوں نے شہرت حاصل کی؟

جواب: پانچ بیٹوں نے۔

سوال: عبدالمطلب کے جن بیٹوں نے شہرت حاصل کی ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: عبداللہ، ابوطالب، حضرت حمزہ، حضرت عباسؓ اور ابولہب۔

سوال: عبدالمطلب کے بیٹوں میں سے کس بیٹے نے حضرت محمد ﷺ کی شدید ترین مخالفت کی؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: کیا عبداللہ کی شادی قربانی کے لیے قرعہ نکلنے سے پہلے ہو چکی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کن چچاؤں نے آپ ﷺ کی بعثت سے قبل وفات

پائی؟

جواب: حارث اور زبیر نے۔

﴿ حضرت عبداللہؓ اور حضرت آمنہؓ کی شادی ﴾

سوال: حضرت عبداللہؓ کی شادی کس قبیلہ میں ہوئی؟

جواب: بنو زہرہ میں۔

سوال: حضرت عبداللہؓ کی شادی کس شخص کی بیٹی سے ہوئی؟

جواب: وہب بن عبدالمناف کی بیٹی سے۔

سوال: عبداللہؓ کی شادی وہب بن عبدالمناف کی جس بیٹی سے ہوئی اس کا نام کیا

تھا؟

جواب: حضرت آمنہؓ۔

سوال: حضرت عبداللہؓ سے شادی کے وقت حضرت آمنہؓ کہاں رہتی تھیں؟

جواب: اپنے چچا وہیب کے ہاں۔

سوال: عبدالمطلب نے حضرت عبداللہؓ کی شادی کے لیے پیغام کس کو دیا؟

جواب: حضرت آمنہؓ کے چچا وہیب کو۔

سوال: عبداللہؓ کی شادی کے موقع پر ایک اور اہم واقعہ ہوا وہ کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے وہیب کی بیٹی سے شادی کی۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے وہیب کی جس بیٹی سے شادی کی
اُس کا نام کیا تھا؟

جواب: ہالہ۔

سوال: ہالہ کے بطن سے عبدالمطلب کے کون سے صاحب زادے ہیں؟

جواب: حضرت حمزہ۔

سوال: ہالہ سے حضرت محمد ﷺ کا کیا رشتہ ہے؟

جواب: رشتے کی خالہ، اس بنا پر حضرت حمزہ حضرت محمد ﷺ کے خالہ زاد بھائی بھی

ہیں۔

سوال: شادی کے بعد حضرت عبداللہ کتنے دن سُسرال میں رہے؟

جواب: دستور کے مطابق تین دن۔

سوال: شادی کے وقت حضرت عبداللہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: شادی کے وقت عبداللہ کی عمر سترہ سال سے کچھ زیادہ تھی۔ (بعض روایات

میں چوبیس سال بیان کی گئی ہے)

سوال: شادی کے بعد حضرت عبداللہ تجارت کی غرض سے کہاں گئے؟

جواب: شام۔

سوال: شام سے واپسی پر حضرت عبداللہ نے کہاں قیام کیا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: شام سے واپسی پر حضرت عبداللہ نے مدینہ منورہ میں قیام کیا تھا تو

وہاں آپ کو کیا ہوا تھا؟

جواب: بیمار ہو گئے۔

سوال: عبدالمطلب کو حضرت عبداللہ کی بیماری کا پتا چلا تو آپ نے کیا کیا؟

جواب: اپنے بڑے بیٹے حارث کو خبر لائے کے لیے مدینہ منورہ بھیجا۔

سوال: حارث مدینہ منورہ پہنچے تو کیا ہوا؟

جواب: حارث مدینہ منورہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ حضرت عبداللہ کا انتقال ہو چکا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد ماجد حضرت عبداللہ کا انتقال کس عمر میں ہوا؟

جواب: 24 سال (بعض روایات میں 30 سال بیان کی گئی ہے)۔

سوال: حضرت عبداللہ کے انتقال کا خاندان والوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: حضرت عبداللہ خاندان میں سب سے زیادہ محبوب تھے اس لیے تمام خاندان کو سخت صدمہ ہوا۔

سوال: حضرت عبداللہ کی قبر کہاں ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ کی قبر مدینہ منورہ میں ہے۔

سوال: حضرت عبداللہ کی وفات کے بعد حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: آپ ۲۲ حکم مادر میں تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ نے کب وفات پائی؟

جواب: 577ء میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: ابواء کے مقام پر۔

سوال: وفات کے وقت حضرت محمد ﷺ کی والدہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: تیس سال۔

سوال: والدہ کی وفات کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: چھ سال۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کی ولادت ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت آمنہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قمری تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 12/ربیع الاول۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس دن پیدا ہوئے؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: مطابق حضرت محمد ﷺ کی عیسوی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 22/اپریل 571ء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کے سال کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: عام الفیل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کے سال کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: یمن کے بادشاہ ابرہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کو گرانے کے لیے

حملہ کیا تھا۔

سوال: عام الفیل کا واقعہ کب ہوا تھا؟

جواب: حضرت عبدالمطلب کے انتقال سے آٹھ سال قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کس شہر میں ہوئی تھی؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا اسم گرامی احمد کس نے رکھا تھا؟

جواب: آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا نام محمد ﷺ کس نے رکھا تھا؟

جواب: آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کس محلہ میں ہوئی تھی؟

جواب: سوق اللیل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو کتنے مہینے

دودھ پلایا؟

جواب: تین یا چار مہینے تک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دایہ کا نام کیا تھا؟

جواب: شفاء۔

سوال: شفاء کے بیٹے کا نام بتائیے؟

جواب: حضرت عبدالرحمن بن عوف۔

سوال: دایہ بی بی شفاء کے خاوند کا کیا نام تھا؟

جواب: عوف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کس

عبادت میں مصروف تھے؟

جواب: بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔

سوال: آپ کے دادا کو آپ کی ولادت کی خوشخبری کس نے دی تھی؟

جواب: ام ایمن نے۔

سوال: ام ایمن کون تھیں؟

جواب: ام ایمن حضرت عبداللہ کی کینز تھیں۔

سوال: ام ایمن کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برکہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا آپ کو ولادت کے بعد کہاں لے کر گئے تھے؟

جواب: خانہ کعبہ میں۔

سوال: خانہ کعبہ میں آپ کے دادا نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے لیے دعا کی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کی ولادت کی خوشی میں کیا کیا

تھا؟

جواب: اہل قریش کی پر تکلف دعوت کی تھی۔

سوال: حضرت عبدالمطلب سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے اپنے پوتے کا نام مروجہ

خاندانی ناموں کو چھوڑ کر ”محمد“ کیوں رکھا ہے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے جواب دیا، ”میرا پوتا دنیا بھر کی تعریف کا مرکز ہوگا۔“

﴿ حضرت محمد ﷺ کے رضاعی رشتہ دار ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی والدہ ماجدہ کے علاوہ کتنی خواتین کا دودھ پیا تھا؟
جواب: آٹھ خواتین کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے رضاعی والد کا نام کیا ہے؟
جواب: حارث بن عبدالعزیٰ۔

سوال: حارث بن عبدالعزیٰ کون تھے؟

جواب: حضرت حلیمہ سعدیہ کے خاوند تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی والدہ کون کون سی ہیں؟
جواب: حضرت ثویبہ اور حضرت حلیمہ سعدیہ۔

سوال: حضرت حلیمہ سعدیہ کی اولاد میں سے حضرت محمد ﷺ کے رضاعی بھائیوں اور بہنوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب: ایک بھائی اور تین بہنیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مسلمان رضاعی بہن کا نام کیا تھا جو حضرت حلیمہ سعدیہ کی بیٹی تھیں؟

جواب: حضرت شیماء بنت حذافہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے مسلمان رضاعی بھائی کا نام کیا تھا جو حضرت حلیمہ سعدیہ کے بیٹے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن حارث۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی غیر مسلم رضاعی بہنوں کے نام بتائیے؟

جواب: ایمیہ، حذیفہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی بہن شیماء بنت حلیمہ کا اصل نام کیا تھا؟
جواب: حذافہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی والدہ ثوبیہؓ کا انتقال کب ہوا تھا؟
جواب: 7 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنی رضاعی والدہ ماجدہ ثوبیہؓ کو کیا بھیجا کرتے تھے؟
جواب: مختلف اشیاء اور کپڑے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہؓ کو قحط کے زمانے میں کیا دیا تھا؟

جواب: چالیس بکریاں اور غلہ، سواری کے لیے اونٹ جو مال و متاع سے لدا ہوا تھا۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہؓ کو چالیس بکریاں، غلہ اور مال و متاع سے لدا ہوا اونٹ اپنی کس بیوی سے دلویا تھا؟
جواب: ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے جب ان کی رضاعی والدہ ماجدہ ملنے کے لیے آتی تھیں تو آپ کیا کرتے تھے؟

جواب: آپ ان کے احترام میں کھڑے ہو جاتے، اپنی چادر مبارک ان کے بیٹھنے کے لیے بچھا دیتے اور ”میری ماں، میری ماں“ کہہ کر پکارتے تھے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچا کا نام بتائیے جو آپ کے رضاعی بھائی بھی ہیں؟

جواب: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (انہوں نے بھی حضرت ثوبیہؓ کا دودھ پیا تھا)۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس رضاعی بھائی کا نام بتائیے جو ثوبیہؓ کا بیٹا تھا؟
جواب: مسروح۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس پھوپھی زاد بھائی کا نام بتائیے جو آپ کا رضاعی بھائی بھی ہے؟

جواب: ابوسلمی بن عبدالاسد مخزومی۔

﴿حربِ فجار﴾

سوال: حربِ فجار میں حضرت محمد ﷺ نے کتنی بار شرکت کی؟

جواب: دو بار۔

سوال: حربِ فجار کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: حربِ فجار ایامِ حرام یعنی ان مہینوں میں ہوئی جن میں لڑنا ناجائز تھا اس لیے اس کو حربِ فجار کہا جاتا ہے۔

سوال: اہل عرب کن مہینوں کو حرام (محترم) قرار دیتے تھے؟

جواب: محرم، رجب، ذی العقد، ذوالحجہ کو۔

سوال: حربِ فجار کن دو قبائل کے درمیان ہوئی تھی؟

جواب: قریش اور قیس کے درمیان۔

سوال: حربِ فجار میں قریش کا علم بردار کون تھا؟

جواب: زبیر بن عبدالمطلب۔

سوال: حربِ فجار میں قریش کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: حرب بن امیہ۔

سوال: حربِ فجار میں حضرت محمد ﷺ نے شرکت کی تھی، کیا آپ نے اس جنگ

میں کسی سے پرہاتھ اٹھایا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: حربِ فجار میں قبیلہ قریش اور قبیلہ قیس میں سے کون فتح یاب ہوا تھا؟

جواب: پہلے قبیلہ قیس غالب آیا پھر قریش غالب آئے اور بالآخر صلح پر اس جنگ کا

خاتمہ ہوا تھا۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کل کتنی شادیاں کیں؟

جواب: گیارہ۔

سوال: اسلام مومنوں کو کل کتنی شادیاں کرنے کی اجازت دیتا ہے؟

جواب: چار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو چار سے زیادہ شادیاں کرنے کی اجازت قرآن مجید کی کس سورہ میں ہے؟

ظہا

جواب: سورہ احزاب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو چار سے زیادہ ازواجِ مطہرات کی اجازت قرآن مجید کی سورہ احزاب کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورہ احزاب کی آیت نمبر پچاس میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر ازواجِ مطہرات کی تعداد پر پابندی قرآن مجید کی کس آیت سے ثابت ہے؟

جواب: سورہ احزاب کی آیت نمبر پچاس سے۔

سوال: سورہ احزاب کی آیت نمبر پچاس میں حضرت محمد ﷺ کو چار سے زیادہ ازواجِ مطہرات کی اجازت ملی، اس وقت آپ کی کتنی ازواجِ مطہرات موجود تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: سورہ احزاب میں حضرت محمد ﷺ کو چند مخصوص قسم کی خواتین سے نکاح کی اجازت عطا فرمائی گئی وہ کون سی خواتین تھیں؟

جواب: لونڈیاں، جو حضرت محمد ﷺ کی ملکیت ہوں، آپ ﷺ کی چچازاد، ماموں زاد، خالہ زاد اور پھوپھی زاد بہنیں جنہوں نے ہجرت میں آپ ﷺ کا ساتھ دیا ہو، مومن عورت جو اپنے آپ کو آپ ﷺ کو بہتہ کر دے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وہ کون سی ازواجِ مطہرات ہیں جو سورہ احزاب کے

مطابق لوٹڈیوں کے زمرے میں آتی ہیں؟

جواب: غزوہ خیبر میں حضرت صفیہؓ، غزوہ بنی مصطلق میں حضرت جویریہؓ اور مقوس شاہ مصر کی بھیجی ہوئی حضرت ماریہ قبطیہؓ، حضرت صفیہؓ اور حضرت جویریہؓ کو آپ ﷺ نے آزاد کر کے نکاح کر لیا اور حضرت ماریہؓ کو کنیز ہی رہنے دیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وہ کون سی ازواج مطہراتؓ ہیں جنہوں نے اسلام کی خاطر ہجرت کی؟

جواب: حضرت ام حبیبہؓ اور حضرت زینب بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وہ کون سی بیوی ہیں جنہوں نے خود کو آپؐ کو ہبہ کیا؟

جواب: حضرت میمونہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کسی مومن عورت کا اپنے آپ ہبہ کرنے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو کسی مومن عورت کا اپنا آپ ہبہ کر دینے سے مراد ہے کہ خود کو بغیر مہر کے حضور ﷺ کے نکاح میں دینے کے لیے تیار ہو بشرطیکہ آپؐ اسے قبول کرنا پسند فرمائیں۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو اپنا آپ ہبہ کیا، کیا حضرت محمد ﷺ نے

آپ کو حق مہر ادا کیا؟

جواب: جی ہاں، حضرت محمد ﷺ نے آپؐ کا حق مہر بخوشی ادا کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ان ازواج مطہراتؓ کے نام بتائیں جن کے نکاح

حضرت محمد ﷺ سے مکہ مکرمہ میں ہوئے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ، حضرت سودہؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن ازواج مطہراتؓ نے آپؐ کے عقد میں اپنے حصے

پہلے اسلام کی راہ میں ہجرت کی؟

جواب: حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت ام سلمہ بنت بنی امیہ اور حضرت ام حبیبہ

بنت ابوسفیانؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے چار سے زیادہ ازواج مطہرات کی

اجازت ملی تو اس وقت کون کون سی ازواج مطہرات تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت ام سلمہؓ۔

سوال: قرآن پاک کی کس سورہ کی کون سی آیت میں اہمات المؤمنین کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہنا چاہتی ہیں یا دنیا اور اس کی زینت کی خاطر علیحدگی چاہتی ہیں؟

جواب: سورہ احزاب آیت نمبر 29 میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہراتؓ میں سے کون سی زوجہ مطہرہ شادی شدہ تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی تمام ازواج مطہراتؓ سوائے حضرت عائشہؓ کے بیوہ تھیں۔ حضرت عائشہؓ، آپ کے شادی کے وقت کنواری تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہراتؓ میں سے کون سی ازواج حضرت محمد ﷺ سے نکاح میں آنے سے پہلے صرف ایک مرتبہ بیوہ ہوئی تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت ام سلمہؓ، حضرت جویریہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ مطہرہ حضرت محمد ﷺ کے نکاح میں آنے سے پہلے دو مرتبہ بیوہ ہوئیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ مطہرہ حضرت محمد ﷺ کے نکاح میں آنے سے پہلے تین مرتبہ بیوہ ہوئیں؟

جواب: حضرت زینب بنت خزیمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی ازواج مطہراتؓ کو ان کے پہلے شوہروں نے طلاق دے دی تھی؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش اور حضرت صفیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ نے خود اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کی؟

جواب: حضرت ام حبیبہؓ۔

سوال: اہمات المؤمنین میں سے کن کن کو پورا قرآن پاک حفظ تھا؟

جواب: حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت ام سلمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ نے سب سے زیادہ احادیث روایت کی

ہیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ نے سب سے کم احادیث روایت کی

ہیں؟

جواب: حضرت سودہ۔

سوال: اہمات المؤمنین میں کن کن نے احادیث روایت نہیں کی ہیں؟

جواب: حضرت خدیجہ اور حضرت زینب بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے کن زوجہ مطہرہ نے سب سے

کم عمر پائی تھی؟

جواب: حضرت زینب بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن زوجہ مطہرہ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رفاقت کی

مدت سب سے طویل ہے؟

جواب: حضرت خدیجہ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رفاقت کی مدت سب سے

طویل ہے یعنی 25 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن زوجہ مطہرہ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رفاقت کی

مدت سب سے مختصر ہے؟

جواب: حضرت زینب بنت خزیمہ کی حضرت محمد ﷺ سے رفاقت کی مدت سب

سے مختصر ہے یعنی تین ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی ازواج مطہرات کی حضرت محمد ﷺ سے

مدت رفاقت برابر ہے؟

جواب: حضرت جویریہ اور حضرت زینب بنت جحش کی حضرت محمد ﷺ سے مدت

رفاقت برابر یعنی چھ چھ سال ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کتنی ازواج مطہرات کا انتقال حضرت محمد ﷺ کی زندگی

میں ہوا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی دو ازواجِ مطہرات کا انتقال حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن دو ازواجِ مطہرات کا انتقال حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں ہوا؟

جواب: حضرت خدیجہ اور حضرت زینب بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت خدیجہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا آخری نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت میمونہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن زوجہ مطہرہ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت سب سے زیادہ تھی؟

جواب: حضرت سودہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت سودہ نے کی عمر کتنی تھی؟

جواب: پچاس سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کون سی زوجہ مطہرہ سب سے کم عمر تھیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہ۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے اسمائے مبارکہ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پہلی زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت خدیجہ بنت خویلد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دوسری زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت سودہ بنت زمعہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تیسری زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہ بنت ابوبکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چوتھی زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت حفصہ بنت حضرت عمر فاروقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پانچویں زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت زینب بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چھٹی زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ساتویں زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آٹھویں زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت جویریہ بنت حارث بن ابی ضرار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی نویں زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیانؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دسویں زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت صفیہ بنت حنی بن اخطب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی گیارہویں زوجہ مطہرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت میمونہ بنت حارث۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حرم کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت ماریہ قبطیہ۔

سوال: تیمم والی آیت کے نزول کا تعلق حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ سے ہے؟

جواب: حضرت عائشہ۔

سوال: پردہ کے بارے میں احکام کس زوجہ مطہرہ کے نکاح کے وقت نازل ہوئے؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے اپنی ازواج مطہرات سے کیا

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے اپنی ازواجِ مطہرات سے فرمایا تھا "تم میں سے مجھ سے جلدی وہ ملے گی جس کا ہاتھ لمبا ہوگا۔"

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے اپنی ازواجِ مطہرات سے فرمایا تھا "تم میں سے مجھ سے جلدی وہ ملے گی جس کا ہاتھ لمبا ہوگا۔" اس سے حضرت محمد ﷺ کی کیا مراد تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے اس فرمان میں لمبا ہاتھ فیاضی کا استعارہ تھا۔

سوال: ازواجِ مطہرات کے لیے حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ "تم میں سے مجھ سے جلدی وہ ملے گی جس کا ہاتھ لمبا ہوگا۔" یہ فرمان کس زوجہِ مطہرہ کے لیے سچ ثابت ہوا؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش کے لیے کیوں کہ وہ بہت فیاض تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہِ مطہرہ نے حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد سب سے پہلے رحلت فرمائی؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہِ مطہرہ نے سب سے آخر میں وفات پائی؟

جواب: حضرت ام سلمہ نے سب سے آخر میں یعنی 59 ہجری میں وفات پائی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن ازواجِ مطہرات نے حضرت محمد ﷺ کے عقد میں آنے سے پہلے اسلام کی راہ میں ہجرت کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے عقد میں آنے سے پہلے حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ اور حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد جنگِ جمل میں شریک ہونے والی ام المومنین کا اسم گرامی کیا ہے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہ۔

سوال: نمازِ عصر کے بعد حضرت محمد ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات کے ہاں تشریف لے جاتے تو سب سے پہلے کس کے گھر جاتے تھے؟

جواب: حضرت ام سلمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد آپ کی کن ازواجِ مطہرات نے حج

نہیں کیا؟

جواب: حضرت سودہؓ اور حضرت زینبؓ بنت جحش۔

سوال: پہلی بار لکھی ہوئی صورت میں قرآن مجید کس ام المومنین کے پاس رکھوایا

گیا؟

جواب: حضرت حفصہؓ۔

سوال: قرآن مجید کی کس سورہ میں حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کو امت کی

مائیں کہا گیا ہے؟

جواب: سورہ احزاب۔

سوال: سورہ احزاب کی کون سی آیت میں ازواجِ مطہراتؓ کو امت کی مائیں کہا گیا

ہے؟

جواب: آیت نمبر 4 میں۔

ترجمہ: ”نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی ازواجِ مطہراتؓ عمدہ شاعرہ تھیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ اور ام سلمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے کون سی زوجہؓ مطہرہؓ لکھنا پڑھنا

جانتی تھی؟

جواب: حضرت حفصہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے کس زوجہؓ مطہرہؓ کے والدِ محترم

نے حضرت محمد ﷺ کو خانہ کعبہ میں کافروں کے زغہ سے بچانے کے لیے شدید مار کھائی

تھی؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ کے والد حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے کس زوجہؓ مطہرہؓ کے والد نے

یہ جانتے ہوئے بھی کہ حضرت محمد ﷺ نبیِ آخر الزماں ہیں کہا تھا ”جب تک جان میں جان

ہے اس کی مخالفت کروں گا اور اس کی بات نہیں چلنے دوں گا۔“

جواب: حضرت صفیہؓ کے والد خنی بن اخطب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی بعض ازواجِ مطہراتؓ کے کہنے پر کون سی خلال چیز نہ کھانے کا عہد کیا تھا؟
جواب: شہد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شہد نہ کھانے کا جو عہد کیا تھا اس کے بارے میں قرآن پاک کی کس سورہ میں ذکر ہے؟
جواب: سورہ تحریم کی آیت نمبر 1,2 میں۔

سوال: سورہ تحریم کی آیت نمبر ایک میں حضرت محمد ﷺ سے کیا کہا گیا ہے؟
جواب: سورہ تحریم کی آیت نمبر ایک میں حضرت محمد ﷺ سے کہا گیا ہے: ترجمہ: ”اے پیغمبر! اپنی بیویوں کی خوشی کے لیے خدا کی حلال کی ہوئی چیز کو حرام کیوں کرتے ہو۔“
سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی تمام ازواجِ مطہراتؓ سے علیحدگی اختیار کی تھی۔ اس واقعہ کو کیا کہتے ہیں؟
جواب: واقعہ ایلاء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی تمام ازواجِ مطہراتؓ سے علیحدگی اختیار کی تھی اس علیحدگی کی مدت کتنی تھی؟
جواب: ایک ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے ایک ماہ کی علیحدگی کیوں اختیار کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے اس لیے ایک ماہ کی علیحدگی اختیار کی کیوں کہ وہ زیادہ خرچ مانگتی تھیں۔

سوال: واقعہ ایلاء کے دوران حضرت محمد ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے علیحدہ کہاں وقت گزرا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے یہ وقت حضرت عائشہؓ کے حجرے کے بالا خانہ میں، جو مسجد نبوی سے متصل ہے، گزرا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ واقعہ ایلاء کے اختتام پر اپنے بالا خانہ سے نیچے تشریف لائے تھے تو سب سے پہلے کس زوجہِ مطہرہؓ کے حجرہ میں تشریف لائے؟

جواب: حضرت عائشہؓ کے حجرے میں۔

س: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کی دوسری عورتوں کے مقابلے میں کیا امتیازی شان ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ تمام امت کی مائیں ہیں اور حضرت محمد ﷺ کے انتقال کے بعد ان سے کوئی نکاح نہیں کر سکتا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے کھانے پینے اور ضروریات کا سامان مہیا کرنے کی ذمہ داری کس کی تھی؟

جواب: حضرت بلالؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے وقت آپؐ کی کتنی ازواجِ مطہراتؓ حیات تھیں؟

جواب: نو (9)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا تو وہ آپؐ کی کس زوجہٗ مطہرہؓ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے؟

جواب: حضرت عائشہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہٗ مطہرہؓ کے بستر میں آپؐ پر وحی نازل ہوا کرتی تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ۔

سوال: حضرت عثمانؓ کی شہادت پر امہات المؤمنینؓ نے کیا کہا؟

جواب: امہات المؤمنینؓ نے فرمایا: ”اب بلاؤں کا ہجوم ہوگا اور اسلام کے ٹکڑے

ہو جائیں گے۔“

ازواج محمد علیہ السلام

حضرت خدیجہ بنت خویلد

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پہلی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پہلی بیوی کا نام حضرت خدیجہ بنت خویلد تھا۔

سوال: حضرت خدیجہ بنت خویلد کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

جواب: واقعہ قبیل سے پندرہ سال قبل۔

سوال: حضرت خدیجہ بنت خویلد کا سلسلہ نسب کون سی پشت میں حضرت محمد ﷺ کے خاندان

سے ملتا ہے؟

جواب: حضرت خدیجہ بنت خویلد کا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں حضرت محمد ﷺ کے

خاندان سے ملتا ہے۔

سوال: حضرت خدیجہ بنت خویلد میں آپ کی کیا لگتی تھیں؟

جواب: حضرت خدیجہ بنت خویلد کے لحاظ سے حضرت محمد کی چچا زاد بہن تھیں۔

سوال: حضرت خدیجہ بنت خویلد اور حضرت محمد ﷺ کی شادی کب ہوئی؟

جواب: ستمبر ۵۹۵ء میں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہ بنت خویلد کنواری تھیں؟

جواب: جی نہیں! حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہ بنت خویلد بیوہ تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے شادی سے پہلے حضرت خدیجہ بنت خویلد کی کتنی شادیاں ہو چکی

تھیں؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت خدیجہ بنت خویلد کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: ابو ہالہ بن زرارہ تمیمی۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے دوسرے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: عتیق بن عائد مخزومی۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کی پہلے دو شوہروں سے اولاد تھی؟

جواب: جی ہاں! حضرت خدیجہؓ کے پہلے دو شوہروں سے دو صاحبزادے اور ایک

صاحبزادی تھی۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی پہلے شوہر سے جو اولاد تھی ان کے کیا نام تھے؟

جواب: ہالہ اور حارث۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے دوسرے شوہر سے جو اولاد تھی اس کا کیا نام تھا؟

جواب: ہند۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کی پہلے شوہروں کی اولاد نے اسلام قبول کیا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: زمانہ جاہلیت میں حضرت خدیجہؓ کا لقب کیا تھا؟

جواب: طاہرہ۔

سوال: زمانہ جاہلیت میں لوگ حضرت خدیجہؓ کو طاہرہ کے نام سے کیوں پکارتے

تھے؟

جواب: زمانہ جاہلیت میں لوگ حضرت خدیجہؓ کو طاہرہ کے نام سے اس لیے

پکارتے تھے کیوں کہ آپؓ نہایت شریف النفس اور پاکیزہ اخلاق کی مالک تھیں۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: أم ہند۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کوئی کاروبار کرتی تھیں؟

جواب: جی ہاں! حضرت خدیجہؓ تجارت کیا کرتی تھیں۔

سوال: اہل مکہ کا تجارتی قافلہ روانہ ہوتا تو حضرت خدیجہؓ کا کتنا سامان تجارت ہوتا

تھا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نہایت دولت مند خاتون تھیں۔ جب اہل مکہ کا قافلہ تجارت

کو روانہ ہوتا تھا تو اکیلا ان کا سامان تمام قریش کے برابر ہوتا تھا۔

سوال: حضرت خدیجہ نے اپنا مال تجارت حضرت محمد ﷺ کو کیوں دیا؟

جواب: حضرت خدیجہ نے اپنا مال تجارت حضرت محمد ﷺ کو اس وجہ سے دیا کیونکہ آپ کے حسن معاملہ، راست بازی، صدق و دیانت اور پاکیزہ اخلاق کی شہرت عام ہو چکی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ حضرت خدیجہ کا مال تجارت لے کر کہاں گئے؟

جواب: بصرہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہ نے کس کو بھیجا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہ نے اپنے غلام میسرہ اور ایک رشتہ دار خزیمہ کو بھیجا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر تجارت سے واپسی کے کتنے عرصے بعد حضرت خدیجہ نے شادی کا پیغام بھیجا؟

جواب: تین ماہ بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس سے مشورے کے بعد حضرت خدیجہ کا شادی کا پیغام قبول کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوطالب سے مشورے کے بعد حضرت خدیجہ کا شادی کا پیغام قبول کیا۔

سوال: عرب میں شادی کے حوالے سے خواتین کو کیا آزادی حاصل تھی؟

جواب: عرب میں خواتین کو یہ آزادی حاصل تھی کہ شادی بیاہ کے متعلق خود گفتگو کر سکتی تھیں اور اس میں بالغہ نابالغہ کی کوئی قید نہ تھی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہ کے والد زندہ تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے بعد جب آپ نے حضرت خدیجہ سے خود

نکاح کی درخواست کرنے کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت خدیجہ نے عرض کی، ”میں نے آپ کی صداقت اور حسن سیرت کی وجہ سے آپ سے خود نکاح کی درخواست کی۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات میں سے حضرت خدیجہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

سوال: ازواجِ مطہرات میں سے کن زوجہٴ مطہرہ کی موجودگی میں حضرت محمد ﷺ نے دوسری شادی نہیں کی؟

جواب: حضرت خدیجہ کی زندگی میں حضرت محمد ﷺ نے دوسری شادی نہ کی۔

سوال: حضرت عائشہ کو حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہٴ مطہرہ پر رشک آتا تھا؟

جواب: حضرت عائشہ کو حضرت خدیجہ پر رشک آتا تھا۔

سوال: حضرت عائشہ کو حضرت خدیجہ پر رشک کرنے کی کیا وجہ تھی؟

جواب: حضرت عائشہ کو حضرت خدیجہ پر اس لیے رشک آتا تھا کہ حضرت محمد ﷺ

ہمیشہ ان کا ذکر خیر کیا کرتے تھے جس سے آپ کی حضرت خدیجہ سے والہانہ محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔

سوال: حضرت خدیجہ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: خویلد بن اسد۔

سوال: حضرت خدیجہ کی والدہ محترمہ کا نام کیا ہے؟

جواب: فاطمہ بنت زائدہ۔

سوال: حضرت خدیجہ کے کتنے بھائی تھے؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت خدیجہ کے بھائیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: عوام اور حزام۔

سوال: حضرت خدیجہ کی کتنی بہنیں تھیں؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت خدیجہ کی بہنوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: رقیقہ اور حضرت ہالہ۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے چچا کا نام کیا تھا؟

جواب: عمرو بن اسد۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کے چچا عمرو بن اسد زندہ تھے؟

جواب: جی ہاں! حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کے چچا عمرو بن اسد زندہ تھے۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے معاملات حضرت خدیجہؓ کے چچا نے طے کیے؟

جواب: نہیں۔ حضرت خدیجہؓ نے چچا کے ہوتے ہوئے تمام معاملات خود طے کئے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ اور حضرت محمد ﷺ کا نکاح کس جگہ ہوا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے مکان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح میں کس کس نے شرکت کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح میں تمام رؤسائے خاندان اور حضرت ابوطالبؓ اور حضرت حمزہؓ نے شرکت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح کا خطبہ کس نے پڑھا؟

جواب: حضرت ابوطالب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت خدیجہؓ کے نکاح کے وقت کتنا مہر قرار پایا؟

جواب: پانچ سو طلائی درہم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی عمر پہلی شادی کے وقت کتنی تھی؟

جواب: پچیس سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: چالیس سال۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کے بطن سے حضرت محمد ﷺ کی کوئی اولاد ہے؟

جواب: جی ہاں! حضرت محمد ﷺ کی جس قدر اولاد ہوئی سوائے حضرت ابراہیمؑ کے

حضرت خدیجہؓ کے بطن سے ہوئی۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو کن کن مقامات پر تجارت کی غرض سے

بھیجا؟

جواب: شام، بصرہ اور یمن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلا ولیمہ کب کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے بعد پہلا ولیمہ کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ کا حضرت خدیجہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔

ان کے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ کے شوہر کا نام عوام بن خویلد تھا۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضور ﷺ سے نکاح کرنا چاہا تو کس کی معرفت بات

چیت ہوئی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی سہیلی نفیہ بنت عالیہ کی معرفت حضرت محمد ﷺ سے بات

چیت ہوئی۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے قبل آپؐ کے ذاتی حالات

آپؐ کے کس قریبی رشتہ دار سے معلوم کیے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی سے آپؐ کے ذاتی حالات

معلوم کیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کس سن میں کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا حضرت خدیجہؓ سے نکاح 25 میلاد النبی میں ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کا نکاح کس نے پڑھایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کا نکاح عمر بن اسد نے پڑھایا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح پر حضرت ابوطالب نے خطبہ

نکاح پڑھایا تو اُس کے جواب میں حضرت خدیجہؓ کی طرف سے کس نے نکاح پڑھایا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی طرف سے اُن کے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل نے جوابی

خطبہ نکاح پڑھایا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کی خوشی کا اظہار حضرت خدیجہؓ نے کس طرح کیا تھا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے کینروں کو حکم دیا کہ دف بجائیں اور رقص کریں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے بعد حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے کیا اولین خواہش اور درخواست کی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی خواہش تھی کہ حضرت محمد ﷺ اپنا آبائی مکان چھوڑ کر حضرت خدیجہؓ کے مکان میں مستقل طور پر آجائیں۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کی اولین خواہش اور درخواست کہ حضرت محمد ﷺ اپنا آبائی مکان چھوڑ کر مستقل طور پر آجائیں کو حضرت محمد ﷺ نے قبول کر لیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔ حضرت محمد ﷺ حضرت خدیجہؓ کی درخواست قبول کر کے آپ کے گھر رہنے لگے تھے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے ایک غلام حضرت محمد ﷺ کو ہبہ کیا، اُس غلام کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کو زید بن حارثہ کس طرح ملے؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ کو حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے حضرت حکم بن حزام نے حباشہ کی منڈی سے خرید کر حضرت خدیجہؓ کو ہبہ کر دیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے بعد جب پہلی بار بی بی حلیمہ سعدیہؓ آپ کے گھر آئیں تو حضرت خدیجہؓ نے ان سے کیا سلوک کیا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے بی بی حلیمہ سعدیہؓ سے بہت مشفقانہ سلوک کیا اور ان کو چالیس بکریاں اور مال سے لدی ہوئی ایک اونٹنی عطا کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی شادی کے بعد مکہ مکرمہ میں قحط سالی کے دوران آپ نے اپنے چچا ابوطالب کی تنگ دستی دور کرنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ سے، جو بہت امیر آدمی تھے،

فرمایا کہ اس قحط سالی میں ہمیں چچا ابوطالب کی مدد کرنی چاہیے۔

سوال: مکہ مکرمہ میں قحط سالی کے دوران حضرت محمد ﷺ اور حضرت عباسؓ نے ابوطالب کی کس طرح مدد کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ کو اور حضرت عباسؓ نے حضرت جعفرؓ کو پرورش کے لیے حضرت ابوطالب سے لے لیا اور حضرت ابوطالب کے یہ دونوں بیٹے ان کے گھرانوں میں پرورش پاتے رہے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ حضرت محمد ﷺ کی رفیقہ حیات کی حیثیت سے کتنا عرصہ زندہ رہیں؟

جواب: پچیس سال۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: پینسٹھ سال۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کا سن وفات کیا ہے؟

جواب: رمضان المبارک 10 نبوی۔

س: حضرت خدیجہؓ کی وفات کے سال کو حضرت محمد ﷺ نے کیا قرار دیا تھا؟

جواب: عام الحزن۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے وفات پائی؟

جواب: حضرت ابوطالب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب نے حضرت خدیجہؓ کی وفات سے

کتنے روز قبل وفات پائی؟

جواب: تین روز قبل۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کا مدفن کہاں ہے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ مکہ مکرمہ میں حجون پہاڑی کے دامن میں مدفون ہیں۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کو ان کی قبر میں کس نے اتارا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ منظرہؓ نے سب سے پہلے وفات پائی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کون سی بہن ان کی وفات کے بعد زندہ رہی اور اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت ہالہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی نماز جنازہ کیوں نہیں پڑھی؟

جواب: اس وقت تک نماز جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کن زوجہ مطہرہ کی موجودگی میں دوسری شادی نہیں کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی موجودگی میں دوسری شادی نہیں کی۔

سوال: ”مردوں میں بہت سے کامل ہوئے مگر عورتوں میں صرف چار“۔ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کن خواتین کے لیے فرمائے؟

جواب: حضرت مریمؑ بنت عمران، حضرت آسیہؑ زوجہ فرعون، حضرت خدیجہؓ اور حضرت فاطمہؓ بنت محمدؐ۔

سوال: ”انہیں جنت کے ایسے محل کی بشارت دیجیے جو خالص مردارید سے تیار کیا گیا ہے اور اس میں کسی قسم کا غم و الم نہیں ہے“۔ یہ کلمات اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کے ذریعہ کس کے لیے نازل فرمائے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے لیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ حضرت خدیجہؓ کی ایک سہیلی آئی تو آپ نے اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی سہیلی ہونے کی وجہ سے اُن کا بڑا اکرام کیا۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی اُن ضعیف سہیلی کا نام کیا تھا جو مدینہ منورہ میں حضرت محمد ﷺ کے پاس آئیں؟

جواب: حسانہ مزنہ۔

﴿ حضرت سودہ بنت زمعہ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دوسری زوجہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت سودہ۔

س: حضرت سودہ کے والد محترم کا نام کیا تھا؟

جواب: زمعہ بن قیس۔

سوال: حضرت سودہ کی والدہ محترمہ کا نام کیا تھا؟

جواب: شموں بنت قیس۔

سوال: حضرت سودہ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: عامر بن لوی۔

سوال: حضرت سودہ، حضرت خدیجہ کے بعد کتنا عرصہ حضرت محمد ﷺ کے حرم پاک

میں تنہا رہی تھیں؟

جواب: تین سال۔

سوال: حضرت سودہ کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: سکران بن عمرو۔

سوال: حضرت سودہ نے اپنے پہلے شوہر کے ساتھ کہاں ہجرت فرمائی؟

جواب: حبشہ۔

سوال: حضرت سودہ نے پہلے شوہر کی بیوگی میں کتنا عرصہ مکہ میں گزارا؟

جواب: دو سال۔

سوال: حضرت سودہ کی پہلے شوہر سے کتنی اولاد تھی؟

جواب: ایک بیٹا۔

سوال: حضرت سودہ کا پہلے شوہر سے جو بیٹا تھا اس کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت عبدالرحمنؓ۔

سوال: حضرت سودہ کے بیٹے حضرت عبدالرحمنؓ نے کس جنگ میں شہادت پائی؟

جواب: جنگ جلولاء میں۔

سوال: حضرت سودہ کے بیٹے نے کب شہادت پائی؟
جواب: 16 ہجری میں۔

سوال: حضرت سودہ کے بیٹے نے کہاں شہادت پائی؟
جواب: ایران میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت سودہ سے نکاح کا مشورہ کس نے دیا؟
جواب: حضرت خولہ بنت حکیم نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت سودہ سے نکاح کا مشورہ حضرت خولہ بنت حکیم نے کیوں دیا؟

جواب: حضرت خدیجہ کے انتقال کے بعد آپ نہایت پریشان اور غمگین تھے اور گھر کا انتظام کرنے والا کوئی نہ تھا اس لیے انہوں نے آپ کو حضرت سودہ سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔

سوال: حضرت سودہ سے حضرت محمد ﷺ کے نکاح کے معاملات کس نے طے کیے؟

جواب: حضرت سودہ سے حضرت محمد ﷺ کے نکاح کے معاملات حضرت خولہ بنت حکیم نے ان کے والد سے طے کیے۔

سوال: حضرت سودہ سے حضرت خولہ نے حضرت محمد ﷺ کے رشتے کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میں حضرت محمد ﷺ رسول اللہ پر ایمان لائی، وہ میرے ہادی ہیں، میری ذات کے متعلق انہیں کلی اختیار ہے وہ جو چاہیں فیصلہ کریں۔“

سوال: حضرت سودہ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت ان کے کس مشرک بھائی نے اپنے سر میں خاک ڈالی تھی؟
جواب: عبداللہ نے۔

سوال: حضرت سودہ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت ان کے پہلے شوہر کے کون سے دو بھائی موجود تھے؟

جواب: حضرت سلیمان بن عمرو اور حضرت حاطب بن عمرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت سودہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: پچاس سال۔

سوال: حضرت سودہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: پچاس سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت آپ کی کون سی زوجہ مطہرہ تمام

ازواج مطہرات سے زائد العمر تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا حضرت سودہؓ سے نکاح کس سن میں ہوا؟

جواب: 10 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت سودہؓ کا نکاح کس نے پڑھایا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے حضرت سودہؓ کا نکاح ان کے والد زمعہ بن قیس نے

خود پڑھایا۔

سوال: حضرت سودہؓ کا حق مہر کتنا مقرر ہوا؟

جواب: چار سو درہم۔

سوال: حضرت سودہؓ نے اسلام کی خاطر کتنی مرتبہ ہجرت کی تھی؟

جواب: دو مرتبہ۔

سوال: حضرت سودہؓ نے دو مرتبہ ہجرت فرمائی، اس لیے آپ کو کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: صاحبۃ البجرتین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ مطہرہ سب سے بلند قامت تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت سودہؓ کون سا فن جانتی تھیں؟

جواب: فنِ دباغت یعنی کھالوں کو درست کرنے کا فن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ مطہرہ وسیع القلسی، رحم دلی، شرافت، نیکی،

خوش خلقی اور بہت سی خوبیوں میں حضرت محمد ﷺ کی دیگر ازواج مطہرات سے بڑھ کر

تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت سودہؓ نے اپنی باری کس زوجہ مطہرہؓ کو دے دی تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ مطہرہؓ لطیف حس مزاج رکھتی تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت سودہؓ کی خوش مزاجی کا کوئی واقعہ بیان کریں؟

جواب: ایک مرتبہ حضرت سودہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے کہا ”کل رات میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ اتنی دیر رکوع میں رہے کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ میری نکسیر ہی نہ پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے اس لیے میں اپنی ناک پکڑے رہی۔“

سوال: حضرت سودہؓ کو حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں درہموں کی تھیلی بھیجی تو آپؓ کیا سمجھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ سمجھیں کہ اس میں کھجوریں ہیں۔

سوال: حضرت سودہؓ کو حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں درہموں کی تھیلی بھیجی تو آپؓ نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت سودہؓ نے فرمایا ”اگر کھجوریں ہوتیں تو کھانے کے کام آتیں“ اور یہ کہہ کر درہم ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد حضرت محمد ﷺ کی اولاد کو کس زوجہ مطہرہؓ نے حقیقی ماں کا پیار دیا؟

جواب: حضرت سودہؓ نے۔

سوال: حضرت سودہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے کتنی اولاد تھی؟

جواب: حضرت سودہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے کوئی اولاد نہیں تھی۔

سوال: حضرت سودہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے رفاقت کا عرصہ کتنا ہے؟

جواب: چودہ سال۔

سوال: حضرت سودہؓ حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہیں؟

جواب: چودہ سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات کے بعد آپؓ کی کن دو ازواج مطہراتؓ نے حج

نہیں کیا؟

جواب: حضرت سودہؓ اور حضرت زینب بنت جحش نے۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنے حج کیے تھے؟

جواب: صرف ایک حج کیا تھا۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کن کی معیت میں حج کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کب حج کیا تھا؟

جواب: دس ہجری میں۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنے عمرے کیے تھے؟

جواب: صرف ایک عمرہ کیا تھا۔

سوال: ”میں نے حج کیا، عمرہ کیا، اب گھر میں بیٹھی ہوں جیسا میرے اللہ نے حکم

دیا ہے“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ کے ہیں؟

جواب: حضرت سودہؓ کے۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: پانچ۔

سوال: حضرت سودہؓ کی روایت کی گئی پانچ احادیث میں سے کتنی احادیث صحیح بخاری

میں مذکور ہیں؟

جواب: ایک۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: بہتر سال۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کس سن میں وفات پائی؟

جواب: بائیس ہجری میں۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کس قمری مہینے میں وفات پائی؟

جواب: ماہ شوال میں۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کس شہر میں وفات پائی؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: حضرت سوڈہؓ نے کیسے وفات پائی؟

جواب: شدید بیماری کی وجہ سے وفات پائی۔

سوال: حضرت سوڈہؓ نے کس خلیفہ کے عہدِ خلافت میں وفات پائی؟

جواب: حضرت عمر فاروقؓ کے عہدِ خلافت میں۔

سوال: حضرت سوڈہؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت عمر فاروقؓ نے۔

سوال: حضرت سوڈہؓ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: جنت البقیع میں۔

﴿ حضرت عائشہؓ بنت ابوبکر صدیقؓ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تیسری زوجہ مطہرہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت عائشہؓ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی والدہ حضرت زینبؓ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: أم رومان۔

سوال: حضرت عائشہؓ کے القاب کیا تھے؟

جواب: حمیرا، صدیقہ، أم المؤمنین۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: أم عبد اللہ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی کنیت أم عبد اللہ کس کی وجہ سے تھی؟

جواب: ان کے بھانجے کی وجہ سے۔

سوال: حضرت عائشہؓ کے بھانجے کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا سلسلہ نسب والد کی طرف سے کس پشت میں حضرت

محمد ﷺ سے ملتا ہے؟

جواب: آٹھویں پشت میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا سلسلہ نسب والدہ کی طرف سے کس پشت میں حضرت

محمد ﷺ سے ملتا ہے؟

جواب: پانچویں پشت میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی ولادت باسعادت کب ہوئی تھی؟

جواب: 613ء میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ حضرت محمد ﷺ کے عقد میں آنے سے پہلے کس سے منسوب تھیں؟

جواب: جبیر بن مطعم سے۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی جبیر بن مطعم سے منگنی ٹوٹنے کی وجہ کیا تھی؟

ج: جبیر بن مطعم کے خاندان کا خیال تھا کہ لڑکا لادین ہو جائے گا۔

سوال: حضرت عائشہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: پچاس سال چھ ماہ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: 11 نبوی میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کس بن عیسوی میں ہوا؟

جواب: 620ء میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: چھ سال۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی رخصتی کب ہوئی؟

جواب: 1 ہجری میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی رخصتی کس سن عیسوی میں ہوئی؟
جواب: 623ء میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی عمر رخصتی کے وقت کتنی تھی؟
جواب: نو سال۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے نکاح ہجرت سے کتنا عرصہ قبل ہوا؟
جواب: تین سال قبل۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا حق مہر کتنا مقرر ہوا؟
جواب: 400 درہم۔

سوال: کیا حضرت عائشہؓ سے حضرت محمد ﷺ کی کوئی اولاد تھی؟
جواب: نہیں، حضرت عائشہؓ سے حضرت محمد ﷺ کوئی اولاد نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ حضرت عائشہؓ کو کیا کہہ کر بلاتے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ حضرت عائشہؓ کو ”عائش“ کہہ کر بلاتے تھے۔

سوال: کس غزوہ میں حضرت عائشہؓ کی اورٹھنی سے اسلامی پرچم بنایا گیا؟
جواب: غزوہ بدر میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کس خاص وجہ سے حضرت محمد ﷺ کی باقی ازواج مطہراتؓ سے ممتاز ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی تمام ازواج مطہراتؓ میں حضرت عائشہؓ واحد خوش قسمت خاتون تھیں جنہوں نے اسلامی گھرانے میں آنکھ کھولی۔

سوال: حضرت عائشہؓ نے کس غزوہ میں کندھے سے مشک لٹکا کر زخمیوں کو پانی پلایا تھا؟

جواب: غزوہ احد میں۔

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کس ام المومنین کے بارے میں فرمایا ”سوائے ان کے کسی عورت کو دیکھ کر میرے دل میں یہ خواہش پیدا نہ ہوئی کہ اس کے جسم میں میری روح ہوتی۔“

جواب: یہ الفاظ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے حضرت سوڈہؓ کے بارے میں فرمائے تھے۔

سوال: حضرت عائشہؓ نے کن اُم المؤمنینؓ کے بارے میں فرمایا تھا ”میں نے ان سے زیادہ برکت والا کوئی نہیں دیکھا“؟

جواب: حضرت جویریہؓ۔

سوال: حضرت عائشہؓ نے اُم المؤمنینؓ حضرت جویریہؓ کے بارے میں یہ کیوں فرمایا تھا ”میں نے ان سے زیادہ برکت والا کوئی نہیں دیکھا“؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے حضرت جویریہؓ کے بارے میں ایسا اس لیے کہا کیونکہ جب وہ حضرت محمد ﷺ کے نکاح میں آئیں تو مسلمانوں نے سارے قیدی رہا کر دیئے کہ اب یہ حضرت محمد ﷺ کے رشتہ دار ہیں اور انہیں غلام اور لونڈی نہیں بنایا جاسکتا۔ حضرت جویریہؓ کی برکت سے تمام قیدی رہا ہو گئے۔

سوال: اُم المؤمنینؓ حضرت عائشہؓ کو سب سے پہلے واقعہ اُفک سے کس نے آگاہ کیا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پروردہ مسطح بن اثاثہ کی والدہ نے حضرت عائشہؓ کو اس واقعہ سے آگاہ کیا۔

سوال: واقعہ اُفک کب پیش آیا؟

جواب: 5 ہجری میں۔

سوال: واقعہ اُفک کس غزوہ کے دوران پیش آیا تھا؟

جواب: غزوہ بنی مصطلق کے دوران۔

سوال: واقعہ اُفک کیا ہے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ پر بہتان لگایا گیا تھا۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق کے دوران حضرت عائشہ صدیقہؓ قافلے سے پیچھے رہ گئیں

تو کون صحابیؓ ان کو اپنے اونٹ پر سوار کرا کر مدینہ منورہ پہنچے تھے؟

جواب: حضرت صفوان بن معطل۔

سوال: حضرت صفوان بن معطل لشکر کے کس کام پر مامور تھے؟

جواب: لشکر کے چل پڑنے کے بعد گرا پڑا سامان اکٹھا کرنے پر۔

سوال: واقعہ اُفک میں حضرت عائشہ صدیقہؓ پر بہتان لگانے والوں میں کون تین

لوگ شامل تھے؟

جواب: حضرت مسطح بن رومان، حضرت حسان بن ثابت، حضرت حمنہ بنت جحش۔

سوال: حضرت عائشہ کے برأت کے متعلق آیات قرآن مجید کی کس سورہ میں ہیں؟
جواب: سورہ نور میں۔سوال: حضرت عائشہ کی برأت کے متعلق آیات قرآن مجید کی سورہ نور کی کون سی
دس آیات ہیں؟

جواب: آیات نمبر 11 تا 20۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہ کی عصمت و عفت کی اولین شہادت مردوں میں
سے کس نے دی؟

جواب: حضرت اسامہ بن زید نے۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہ کی عصمت و عفت کی اولین شہادت عورتوں میں
سے کس نے دی؟

جواب: حضرت بریرہ نے۔

سوال: حضرت بریرہ کا حضرت عائشہ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: حضرت بریرہ، حضرت عائشہ کی لونڈی تھیں۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہ کی عصمت و عفت کی اولین شہادت ازواج
مطہرات میں سے کس نے دی؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش نے۔

سوال: حضرت عائشہ کے بارے میں واقعہ اُفک میں حضرت زینب بنت جحش
نے کن الفاظ میں شہادت دی؟جواب: حضرت زینب بنت جحش نے کہا ”میں ان میں بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں
پاتی۔“سوال: حضرت عائشہ کی بہتان سے بریت پر منافقین کو حضرت محمد ﷺ نے کتنے
کتنے درے لگوائے؟

جواب: اسی (80)۔

سوال: ”میں صرف اپنے خدا کی شکر گزار ہوں اور کسی کی نہیں“ یہ الفاظ حضرت عائشہؓ نے کب فرمائے تھے؟

جواب: بوقتِ برأت۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی ہمسری کا دعویٰ رکھنے والی اُم المومنین کون تھیں؟

جواب: اُم المومنین حضرت زینب بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ دو بزرگ خواتین کی قبر میں خود اترے اُن میں سے ایک کا حضرت عائشہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: وہ حضرت عائشہؓ کی والدہ اُم رومان تھیں۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہؓ نے کس اُم المومنین کے بارے میں فرمایا تھا کہ ”میں نے ان سے عمدہ پکانے والی عورت نہیں دیکھی“؟

جواب: اُم المومنین حضرت صفیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب حضرت عائشہؓ سے دُنیا کی زینت اور آخرت میں کسی ایک کو اختیار کرنے کے متعلق دریافت فرمایا تو اُنھوں نے کیا کہا؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے کہا ”میں تو اللہ اور اُس کا رسول اور دارِ آخرت چاہتی ہوں۔“

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: دو ہزار دو سو دس۔

سوال: حضرت عائشہؓ سے جب دریافت کیا گیا کہ حضرت محمد ﷺ کا گھر والوں سے کیسا رویہ ہوتا تھا تو آپؓ نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے فرمایا ”سب سے زیادہ نرم خو، مسکرانے والے، خندہ جبیں۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت عائشہؓ کی مدتِ رفاقت کتنی ہے؟

جواب: نو سال۔

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: 17/رمضان 58 ہجری۔

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عیسوی تاریخ وفات کیا ہے؟
جواب: 13 جون 678ء۔

سوال: وفات کے وقت حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: 67 سال۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
جواب: حضرت ابو ہریرہؓ نے۔

﴿ حضرت حفصہؓ بنت عمر فاروقؓ ﴾

سوال: حضرت حفصہؓ کے والد محترم کا نام کیا تھا؟
جواب: حضرت عمر فاروقؓ۔

سوال: حضرت حفصہؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
جواب: زینب بنت مظعون۔

سوال: حضرت حفصہؓ کب پیدا ہوئیں؟
جواب: پانچ قبل نبوی۔

سوال: حضرت حفصہؓ کی پیدائش کے زمانے میں کون سا خاص واقعہ ہوا؟
جواب: حضرت حفصہؓ کی پیدائش کے وقت قریش خانہ کعبہ تعمیر کر رہے تھے۔

سوال: حضرت حفصہؓ کے پہلے شوہر کا نام کیا ہے؟
جواب: جنیس بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا حضرت حفصہؓ کی پہلے شوہر سے کوئی اولاد تھی؟
جواب: جی نہیں۔

سوال: حضرت حفصہؓ جب بیوہ ہوئیں تو حضرت عمرؓ نے کن کو ان سے نکاح کرنے کے لیے کہا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بات کرنے کے بعد

حضرت حفصہؓ کے نکاح کی بات کس سے کی؟

جواب: حضرت عثمانؓ۔

سوال: حضرت عمرؓ نے حضرت عثمانؓ کو جب حضرت حفصہؓ سے نکاح کرنے کا کہا

تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت عثمانؓ نے کہا کہ میں شادی کا ارادہ نہیں رکھتا۔

سوال: حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمانؓ سے مایوس

ہونے کے بعد حضرت حفصہؓ کے بارے میں کس سے بات کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب حضرت عمرؓ سے حضرت حفصہؓ کے بارے میں سنا

کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اُن سے نکاح کرنے

سے معذرت ظاہر کی ہے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ”حفصہؓ کی شادی اس شخص سے ہوگی جو عثمانؓ

سے بہتر ہوگا۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ”حفصہؓ کی شادی اُس شخص سے ہوگی جو عثمانؓ

سے بہتر ہوگا۔“ تو اس کے بعد حضرت حفصہؓ بنت عمر کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت حفصہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت حفصہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: بائیس سال۔

سوال: حضرت حفصہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی کتنی عمر تھی؟

جواب: 55 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت حفصہؓ کا نکاح کب ہوا؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت حفصہؓ کی مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 8 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ کس بات پر حضرت حفصہؓ سے ناگواری کا

اظہار کیا؟

جواب: حضرت حفصہؓ نے ایک مرتبہ رات کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر چادر کو تہہ کر کے بچھایا تاکہ بستر نرم ہو جائے اس بات پر آپؐ نے ناگواری کا اظہار کیا۔

سوال: حضرت حفصہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 60۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد حضرت حفصہؓ کتنے سال زندہ رہیں؟

جواب: 33 سال۔

سوال: حضرت حفصہؓ نے کس سال وفات پائی؟

جواب: 48 ہجری۔

سوال: وفات کے وقت حضرت حفصہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 63 سال۔

سوال: حضرت حفصہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: مروان بن الحکم نے۔

سوال: جس وقت مروان بن الحکم نے حضرت حفصہؓ کی نماز جنازہ پڑھائی تو اس

کا عہدہ کیا تھا؟

جواب: اُس وقت مروان بن الحکم مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

﴿ حضرت زینب بنت خزیمہ ﴾

سوال: حضرت زینب بنت خزیمہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: ”أم المساکین“۔

سوال: حضرت زینب بنت خزیمہ کو ”أم المساکین“ کا لقب کیوں ملا؟

جواب: حضرت زینب بنت خزیمہ کو أم المساکین کا لقب اس لیے ملا کیوں کہ آپؓ

بہت فیاض تھیں اور مساکین اور فقراء کو کثرت سے کھانا کھلاتی تھیں۔

سوال: حضرت زینبؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: خزیمہ بن الحارث۔

سوال: حضرت زینبؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: ہند۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے پہلے حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کتنی مرتبہ بیوہ ہوئیں؟

جواب: تین مرتبہ۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے عقد کے بعد حضرت محمد ﷺ کو اللہ نے کس بات کی اجازت دی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے عقد کے بعد حضرت محمد ﷺ کو چار سے زائد نکاح کرنے کی اجازت ملی۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کی حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت عمر کتنی تھی؟

جواب: 30 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 55 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کا حق مہر کتنا مقرر ہوا؟

جواب: پانچ سو درہم۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کی حضرت محمد ﷺ سے مدتِ رفاقت کتنی ہے؟

جواب: 3 ماہ۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ نے کب وفات پائی؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 30 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: کیا حضرت زینبؓ بنت خزیمہ نے کوئی احادیث روایت کیں؟

جواب: نہیں۔

﴿ حضرت اُم سلمہؓ بنت ابی امیہ ﴾

سوال: حضرت اُم سلمہؓ بنت ابی امیہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: ہند بنت سہیل۔

سوال: حضرت اُم سلمہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: سہیل ابی امیہ۔

سوال: حضرت اُم سلمہؓ بنت ابی امیہ کے والد کا لقب کیا تھا؟

جواب: زادا الراکب۔

سوال: حضرت اُم سلمہؓ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ نکاح سے پہلے کتنی مرتبہ بیوہ

ہوئیں؟

جواب: حضرت اُم سلمہؓ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ نکاح سے پہلے ایک مرتبہ بیوہ

ہوئیں۔

سوال: حضرت اُم سلمہؓ کے پہلے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: ابو سلمہ عبداللہ بن عبدالاسد۔

سوال: حضرت اُم سلمہؓ کے پہلے شوہر ابو سلمہ عبداللہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے کیا

رشتہ تھا؟

جواب: رضاعی بھائی تھے۔

سوال: حضرت اُم سلمہؓ کے پہلے شوہر ابو سلمہ عبداللہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: عبدالاسد۔

سوال: حضرت اُم سلمہؓ کی پہلے شوہر سے کتنے بچے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ کے پہلے شوہر سے جو اولاد تھی، ان کے نام کیا تھے؟

جواب: سلمہ، عمر، وڑھ اور زینب۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ نے اپنے پہلے شوہر کے ساتھ کہاں ہجرت کی؟

جواب: حبشہ۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ کے پہلے شوہر ابو سلمہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ابو سلمہؓ کی نماز جنازہ پر کتنی تکبیریں پڑھیں؟

جواب: نو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو سلمہؓ کی نماز جنازہ نو تکبیروں سے پڑھانے

کی کیا وجہ بیان کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ”یہ ہزار تکبیروں کے مستحق تھے۔“

سوال: حضرت ام سلمہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے نکاح کب ہوا؟

جواب: 4 ہجری میں۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 26 سال۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 56 سال۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 7 سال۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ کے پاس حضرت محمد ﷺ کا ایک خاص تبرک تھا جس سے

صحابہ اپنی تکالیف رفع کرتے تھے وہ تبرک چیز کیا تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چند موئے مبارک۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ حضرت محمد ﷺ کے موئے مبارک کہاں رکھتی تھیں؟

جواب: چاندی کی ڈبیہ میں۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ نے اپنے ایک غلام کو کس شرط پر آزاد کیا؟

جواب: حضرت ام سلمہؓ نے اپنے ایک غلام حضرت سفینہؓ کو اس شرط پر آزاد کیا کہ وہ ساری زندگی حضرت محمد ﷺ کی خدمت کرے گا۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب: 378۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: 63 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہراتؓ میں حضرت ام سلمہؓ نے سب سے لمبی عمر پائی، آپؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 84 سال۔

سوال: حضرت ام سلمہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت ابو ہریرہؓ نے۔

﴿ حضرت زینب بنت جحش ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ساتویں زوجہ مطہرہؓ کا کیا نام تھا؟

سوال: حضرت زینب بنت جحش۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برہ۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کا نام زینب کس نے رکھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کے والد محترم کا کیا نام تھا؟

جواب: جحش بن رباب۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: امیمہ بنت عبدالمطلب۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی ولادت با سعادت کب ہوئی؟

جواب: 590ء میں۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کا قبیلہ کون سا تھا؟

جواب: خزیمہ۔

سوال: اُم المومنین حضرت زینب بنت جحش کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: اُم المومنین حضرت زینب بنت جحش حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی زاد بہن

تھیں۔

سوال: کیا حضرت زینب بنت جحش بیوہ تھیں؟

جواب: نہیں، حضرت زینب بنت جحش بیوہ نہیں تھیں بلکہ اُن کے شوہر نے ان

کو طلاق دے دی تھی۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کے پہلے شوہر کون تھے؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ۔

سوال: حضرت زید بن حارثہ کون تھے؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ حضرت محمد ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت زید پر کیا خاص عنایت کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت زید کو آزاد کر کے اپنا متبلیٰ بنایا تھا۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی حضرت زید سے شادی کس نے کرائی؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش کی حضرت زید سے شادی حضرت محمد ﷺ نے خود

کرائی۔

سوال: قرآن پاک کی کس سورہ میں حضرت زینب بنت جحش کے پہلے شوہر حضرت

زید کا نام ہے؟

جواب: سورہ احزاب۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش حضرت زید کے نکاح میں کتنے عرصہ رہیں؟

جواب: تقریباً ایک سال۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش سے حضرت محمد ﷺ کا نکاح کب ہوا؟

جواب: ذیقعد 5 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 57 سال۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 36 سال۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کا حق مہر کتنا تھا؟

جواب: 400 درہم۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 6 سال۔

سوال: کیا حضرت زینب بنت جحش سے نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ولیمہ دیا تھا؟

جواب: جی! حضرت زینب بنت جحش سے نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ولیمہ دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت زینب کے نکاح کے ولیمے میں کیا خاص بات ہوئی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی دعوتِ ولیمہ میں کھانا کھانے کے بعد کچھ صحابہ کرام طویل گفتگو میں مصروف تھے تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں ایک آیت نازل فرمائی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت زینب بنت جحش کے ولیمے کے بعد اللہ تعالیٰ نے کون سی آیت نازل فرمائی؟

جواب: ”مگر جب کھانا کھا لو تو منتشر ہو جاؤ۔ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت زینب بنت جحش کے ولیمے کے بعد جو آیت نازل ہوئی وہ کس سورہ میں ہے؟

جواب: سورہ احزاب میں۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب: گیارہ۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش نے کب وفات پائی؟

جواب: 20 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 53 سال۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ میں کیا ہوا؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ کے مساکین اور فقراء میں

کھرام مچ گیا۔

سوال: حضرت زینب بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ کے مساکین اور فقراء میں

کھرام کیوں مچ گیا؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ کے مساکین اور فقراء میں

کھرام مچ گیا کیوں کہ آپ نہایت سخی تھیں اور آپ کی امداد سے بے شمار مساکین اور فقراء

پرورش پاتے تھے۔

﴿ حضرت جویریہ بنت حارث ﴾

سوال: حضرت جویریہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برہ۔

سوال: حضرت جویریہ کا نام جویریہ کس نے رکھا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت جویریہ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: بنو اسطلق۔

سوال: بنو اسطلق کا رئیس کون تھا؟

جواب: حارث بن ابی ضرار۔

سوال: بنو المصطلق کے رئیس حارث بن ابی ضرار کا حضرت جویریہؓ سے کیا تعلق

تھا؟

جواب: بنو المصطلق کے رئیس حارث بن ابی ضرار حضرت جویریہؓ کے والد تھے۔

سوال: کیا حضرت جویریہؓ حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے پہلے مسلمان تھیں؟

جواب: نہیں حضرت جویریہؓ مسلمان نہیں تھیں۔

سوال: غزوہ بنو المصطلق میں جو 600 لوگ مسلمانوں نے قیدی بنائے ان میں

حضرت جویریہؓ بھی شامل تھیں۔ اسیران جنگ کی تقسیم میں حضرت جویریہؓ کس کے حصے میں آئیں؟

جواب: حضرت ثابت بن قیس کے۔

سوال: حضرت ثابت بن قیس سے حضرت جویریہؓ نے کیا درخواست کی؟

جواب: حضرت جویریہؓ نے حضرت ثابت بن قیس سے درخواست کی ”مکاتبت کرلو

یعنی رقم لے کر انھیں چھوڑ دیں۔“

سوال: کیا حضرت ثابت بن قیس نے حضرت جویریہؓ کی مکاتبت قبول کر لی؟

جواب: جی ہاں حضرت ثابت بن قیس نے حضرت جویریہؓ کی مکاتبت قبول کر لی۔

سوال: حضرت ثابت بن قیس اور حضرت جویریہؓ کے درمیان کتنا زر مکاتبت طے

پایا؟

جواب: 19 اوقیہ سونا یا اس کے مساوی رقم۔

سوال: کیا حضرت جویریہؓ کے پاس حضرت ثابت بن قیس کو ادائیگی کے لیے

زر مکاتبت تھا؟

جواب: نہیں، حضرت جویریہؓ کے پاس حضرت ثابت بن قیس کو ادائیگی کے لیے

زر مکاتبت نہیں تھا۔

سوال: حضرت ثابت بن قیس کو زر مکاتبت کی ادائیگی کے لیے حضرت جویریہؓ نے

کیا کیا؟

جواب: حضرت ثابت بن قیس کو زر مکاتبت کی ادائیگی کے لیے حضرت جویریہؓ

حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے درخواست کی۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب: حضرت جویریہؓ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں بنوالمصطلق کے سردار حارث کی بیٹی ہوں اور جو مصیبتیں مجھ پر آئی ہیں، آپ میری مدد فرمائیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے حضرت جویریہؓ کی درخواست قبول کر لی؟

جواب: جی ہاں، حضرت محمد ﷺ نے حضرت جویریہؓ کی درخواست پر تمام رقم ادا کر کے حضرت جویریہؓ کو آزاد کر کے ان سے شادی کر لی۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے والد اپنی بیٹی کے زرفدیہ کے طور پر کیا لے کر حضرت محمد ﷺ کے پاس آئے؟

جواب: بہت سے اونٹ۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے والد کتنے اونٹ گھائی میں واپسی کے لیے چھپا کر آئے تھے؟

جواب: دو عمدہ اونٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب حضرت جویریہؓ کے والد سے ان اونٹوں کے

بارے میں پوچھا جو وہ گھائی میں چھپا کر آئے تھے تو اس بات کا ان پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ فوراً مسلمان ہو گئے۔

سوال: حضرت جویریہؓ سے حضرت محمد ﷺ نے کب نکاح کیا؟

جواب: شعبان 5 ہجری میں۔

سوال: حضرت جویریہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 57 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 20 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ کا حق مہر حضرت محمد ﷺ نے کتنا ادا کیا؟

جواب: چار سو درہم۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: حضرت جویریہؓ کے ساتھ گرفتار کیے گئے تمام قیدی آزاد کر دیئے گئے۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے ساتھ گرفتار کیے گئے تمام قیدی کیوں آزاد کر دیئے گئے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے رشتہ داری کی وجہ سے۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 6 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ اور کس زوجہ مطہرہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ

رفاقت یکساں ہے؟

جواب: حضرت ام حبیبہؓ۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: سات احادیث۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی کس بہن کا شمار مشہور صحابیات میں ہوتا ہے؟

جواب: حضرت ثوایٰ بنت حارثہؓ۔

سوال: ”حضرت جویریہؓ میں حلاوت و ملاحت دونوں خوبیاں تھیں جو انھیں

دیکھتا اپنے دل میں جگہ دیتا“ یہ الفاظ کس ام المومنین نے آپؐ کے لیے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 65 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: ربیع الاول 50 ہجری میں۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: اس وقت کے گورنر مدینہ منورہ نے۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی وفات کے وقت مدینہ منورہ کا گورنر کون تھا؟

جواب: حضرت مروان بن الحکم۔

سوال: حضرت جویریہؓ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: جنت البقیع میں۔

﴿ حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان ﴾

سوال: حضرت اُم حبیبہ کا اصل نام کیا تھا؟
جواب: رملہ۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کے والدِ محترم کا کیا نام تھا؟
جواب: ابوسفیان۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کی والدہ محترمہ کا کیا نام تھا؟
جواب: صفیہ بنت ابی العاص۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟
جواب: 17 میلاد النبی۔

سوال: کیا حضرت اُم حبیبہ کے حضرت محمد ﷺ کے نکاح کے وقت آپ کے والد ابوسفیان اسلام لائے تھے؟
جواب: نہیں۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کے بھائی کا نام کیا تھا؟
جواب: حضرت امیر معاویہ۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
جواب: بنو امیہ سے۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کے پہلے شوہر کا نام کیا تھا؟
جواب: عبید اللہ بن جحش۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کیوں اُم حبیبہ کہلاتی تھیں؟

جواب: حضرت اُم حبیبہ اپنی بیٹی حبیبہ کی نسبت سے ”اُم حبیبہ“ کہلاتی تھیں۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کے پہلے شوہر سے کتنی اولاد تھی؟
جواب: ایک بیٹی تھی۔

سوال: حضرت اُم حبیبہ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے بعد ان کی بیٹی کی پرورش

کس نے کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے حبشہ کی طرف کس کے ساتھ ہجرت فرمائی تھی؟

جواب: اپنے پہلے شوہر عبید اللہ بن جحش کے ساتھ۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ کے پہلے شوہر عبید اللہ بن جحش نے اسلام کو چھوڑ کر کون سا

مذہب اختیار کیا تھا؟

جواب: عیسائیت۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے پہلے شوہر سے علیحدگی کیوں اختیار کی؟

جواب: حضرت ام حبیبہؓ کے پہلے شوہر حبشہ جا کر عیسائی اور شرابی ہو گئے اس لیے آپ نے ان سے علیحدگی اختیار کی۔

سوال: اسلام میں سب سے پہلے مرتد ہونے والے شخص کا حضرت ام حبیبہؓ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: اسلام کا پہلا مرتد حضرت ام حبیبہؓ کا پہلا شوہر عبید اللہ بن جحش تھا۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے پہلے شوہر کے انتقال کے بعد کیا خواب دیکھا؟

جواب: خواب میں کوئی انھیں ام المومنین کہہ کر بلارہا تھا۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ کے شوہر کے انتقال کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس کو کہا کہ وہ ان کی طرف سے ام حبیبہؓ کو شادی کا پیغام دیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے شاہ حبشہ نجاشی کو لکھا کہ وہ ان کی طرف سے حضرت ام حبیبہؓ کو شادی کا پیغام دیں۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ سے نکاح کے لیے حضرت محمد ﷺ نے شاہ حبشہ نجاشی کے پاس کس کو پیا مبر بنا کر بھیجا؟

جواب: حضرت عمرو بن امیہ الضمری۔

سوال: شاہ حبشہ نجاشی نے کس کی معرفت حضرت ام حبیبہؓ کے پاس حضرت محمد ﷺ کا پیغام نکاح بھیجا؟

جواب: ابرہہ کی۔

سوال: ابرہہ کا شاہ نجاشی سے کیا تعلق تھا؟

جواب: شاہ حبشہ نجاشی کی لونڈی تھی۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کو شاہ حبشہ نجاشی کی لونڈی ابرہہ نے حضرت محمد ﷺ کا پیام نکاح دیا تو انہوں نے خوشی اور شکرانے کے اظہار کے طور پر کیا کیا؟

جواب: چاندی کے دو کنگن اور انگوٹھیاں ابرہہ کو دیں۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: 8 ہجری میں۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: 627ء میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے لیے حضرت اُم حبیبہؓ نے کس کو وکیل مقرر کیا؟

جواب: حضرت خالد بن سعید ابن العاص کو۔

سوال: اُم المومنین حضرت اُم حبیبہؓ کے ساتھ نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کے

کون سے قریبی رشتہ دار موجود تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا زاد بھائی حضرت جعفر طیار بن ابوطالب۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کو حضرت محمد ﷺ کی طرف سے کس نے مہر ادا کیا؟

جواب: شاہ حبشہ نجاشی نے۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کو حضرت محمد ﷺ کی طرف سے نجاشی نے کتنا مہر ادا کیا؟

جواب: چار سو دینار۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 36 سال۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 58 سال۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کو نکاح کے بعد نجاشی نے کس کے ساتھ مدینہ منورہ روانہ

کیا؟

جواب: حضرت شرجیل بن حسنہ۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ مدینہ منورہ کی بندرگاہ پراترین تو اس وقت حضرت محمد ﷺ

کہاں تھے؟

جواب: خیبر میں۔

سوال: ”وہ ایک ایسا جوان مرد ہے جس کی عزت پر کسی قسم کا دھبہ نہیں ہے“ حضرت ام حبیبہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت ام حبیبہؓ کے والد حضرت ابوسفیانؓ نے۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے والد حضرت ابوسفیانؓ کی وفات پر کتنے دن کا سوگ منایا تھا؟

جواب: تین دن کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اکثر حضرت ام حبیبہؓ سے کس کے حالات معلوم کرتے تھے؟

جواب: شاہ حبشہ نجاشی کے۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 65 احادیث۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ کا تازندگی رات کے وقت کتنے نوافل پڑھنے کا معمول تھا؟

جواب: بارہ نوافل کا۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے اپنی موت کے وقت کس کو بلا کر ہر ممکنہ شکر رنجی کی معافی کی درخواست کی تھی؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے۔

سوال: ”آپ نے مجھے خوش کیا اللہ آپ کو خوش کرے“ یہ الفاظ کس نے حضرت ام حبیبہؓ کی دعائے مغفرت کے لئے کہے تھے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: 44 ہجری میں۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 74 سال۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ کی قبر کہاں ہے؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ کے والد ایک مرتبہ صلح نامہ حدیبیہ کی تجدید کے لیے مکہ سے مدینہ منورہ آئے تو آپؓ نے کیا کیا؟

جواب: حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے والد کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر بیٹھنے نہیں دیا۔

سوال: حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے والد کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر کیوں بیٹھنے نہیں

دیا؟

جواب: حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے والد ابوسفیان کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر اس

لیے نہیں بیٹھنے دیا کیوں کہ وہ اس وقت تک غیر مسلم تھے۔

﴿ حضرت صفیہ بنت حُئی بن اخطب ﴾

سوال: حضرت صفیہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: زینبؓ۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: حُئی بن اخطب۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی والدہ محترمہ کا نام کیا تھا؟

جواب: ضرہ بنت سموال۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: 3 نبوی میں۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی ولادت بلحاظ سن عیسوی کب ہوئی؟

جواب: دسمبر 612ء۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے والد کون تھے؟

جواب: حضرت صفیہؓ کے والد خیبر کے رئیس تھے۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے پہلے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: سلام بن مشکم القرظی۔

سوال: کیا حضرت صفیہؓ کے پہلے شوہر کا انتقال ہو گیا تھا؟

جواب: نہیں! حضرت صفیہؓ کے پہلے شوہر نے انہیں طلاق دی تھی۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے دوسرے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: کنانہ بن ابی الحقیق۔

سوال: حضرت صفیہؓ کا دوسرا شوہر کون تھا؟

جواب: حضرت صفیہؓ کا دوسرا شوہر قبیلہ نضیر کا رئیس تھا۔

سوال: حضرت صفیہؓ حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت بیوہ تھیں یا مطلقہ؟

جواب: بیوہ۔

سوال: کیا حضرت صفیہؓ کی پہلے شوہروں سے کوئی اولاد تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت صفیہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے کوئی اولاد تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت صفیہؓ کس غزوہ میں اسیر ہو کر مسلمانوں کے پاس آئیں؟

جواب: غزوہ خیبر میں۔

سوال: غزوہ خیبر کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الاول 7 ہجری میں۔

سوال: حضرت صفیہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کب ہوا؟

جواب: جمادی الآخر 7 ہجری میں۔

سوال: حضرت صفیہؓ کا نکاح کس مقام پر ہوا؟

جواب: خیبر کے مقام پر۔

سوال: حضرت صفیہؓ سے نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ولیمہ کہاں دیا؟

جواب: صہباء کے مقام پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت صفیہؓ کا حق مہر کتنا ادا کیا تھا؟

جواب: فدیہ کے بدلے آزادی آپ کا حق مہر تھا۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: سترہ سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 59 سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ آئیں تو کس

کے مکان میں اتریں؟

جواب: حضرت حارث بن نعمانؓ کے مکان میں۔

سوال: حضرت حارث بن نعمانؓ کے مکان میں حضرت صفیہؓ سے ملنے کے لیے کون

کون سی ازواج مطہرات آئیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت زینب بنت جحش، حضرت زینب بنت خزیمہ،

حضرت حفصہؓ۔

سوال: حضرت صفیہؓ کو کس ام المومنین نے یہودیہ ہونے کا طعنہ دیا تھا؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ کو حضرت زینب بنت جحش نے یہودیہ ہونے کا طعنہ دیا تو

حضرت محمد ﷺ نے ان سے کتنا عرصہ تک مقاطعہ کیا؟

جواب: دو ماہ تک۔

سوال: ”یا نبی اللہ! کاش آپ کی تمام تکلیفیں مجھے مل جائیں“ یہ الفاظ حضرت محمد

ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ نے کہے تھے؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے حضرت فاطمہ الزہرہؓ سے پہلی ملاقات کے وقت کیا تحفہ

دیا؟

جواب: اپنے کانوں کی قیمتی بالیاں دیں۔

سوال: ایک مرتبہ حضرت محمد ﷺ حضرت صفیہؓ سے ناراض ہو گئے تو انھوں نے کس

کی وساطت سے حضرت محمد ﷺ کی ناراضی ختم کرائی؟

جواب: حضرت عائشہؓ کی وساطت سے۔

سوال: ”میں نے ان سے عمدہ کھانا پکانے والا نہیں دیکھا“ یہ الفاظ حضرت صفیہؓ کے لیے کس نے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 110 احادیث۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے خلاف کس نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے شکایت کی؟

جواب: حضرت صفیہؓ کی ایک لونڈی نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی ایک لونڈی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ان کے خلاف شکایت کی تو حضرت صفیہؓ نے کیا کیا؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے اس لونڈی کو آزاد کر دیا۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: پونے چار سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: رمضان 50 ہجری میں۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 60 سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کس کے لیے اپنی جائیداد کے ایک تہائی کی وصیت فرمائی؟

جواب: یہودی بھانجے کے لیے۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے اپنے یہودی بھانجے کو اپنی جائیداد میں ایک تہائی کی وصیت فرمائی تو ان کی وفات کے بعد لوگوں نے یہ حصہ دینے میں تامل کیا تو کس نے ان کے یہودی بھانجے کو یہ حصہ دلوا دیا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

﴿ حضرت میمونہ بنت حارث ﴾

سوال: حضرت میمونہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برہ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے والدِ محترم کا کیا نام تھا؟

جواب: حارث بن حزن۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی والدہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: ہند بنت عوف۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنی قیس بن عیلان۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے پہلے حضرت میمونہؓ کی کتنی مرتبہ شادی ہوئی

تھی؟

جواب: دو مرتبہ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: مسعود بن عمرو۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے دوسرے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: ابو رحم بن عبدالعزیٰ۔

سوال: کیا حضرت میمونہؓ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ نکاح سے پہلے بیوہ تھیں؟

جواب: جی ہاں حضرت میمونہؓ کے پہلے شوہر نے انھیں طلاق دے دی تھی اور دوسرے شوہر جنگ میں شہید ہو گئے تھے۔

سوال: حضرت میمونہؓ سے نکاح کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب: حضرت میمونہؓ سے نکاح کا مشورہ حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ

نے دیا۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا حضرت عباسؓ (حضرت محمد ﷺ کے چچا) سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت میمونہؓ حضرت عباسؓ کی سالی تھیں۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی اُس بہن کا نام کیا تھا جو حضرت عباسؓ (حضرت محمد ﷺ کے چچا) کی بیوی تھیں؟

جواب: حضرت لبابہ الکبریٰ امِ فضلؓ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے پاس حضرت محمد ﷺ کے نکاح کا پیغام کون لے کر گیا تھا؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالبؓ۔

سوال: حضرت جعفر بن ابی طالبؓ کا حضرت میمونہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالبؓ حضرت میمونہؓ کے بہنوئی تھے۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کس نے پڑھایا؟

جواب: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت عباسؓ (حضرت محمد ﷺ کے چچا) نے پڑھایا۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: ذی القعد 7 ہجری میں۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے اپنا وکیل کس کو بنایا تھا؟

جواب: حضرت عباسؓ کو۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کس مقام پر ہوا؟

جواب: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے مکہ کے قریب سرف کے مقام

پر ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت میمونہؓ کو کتنا حق مہر ادا کیا تھا؟

جواب: پانچ سو درہم۔

سوال: حضرت میمونہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 59 سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 36 سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی رسم عروس کہاں منائی گئی تھی؟

جواب: سرف کے مقام پر۔

سوال: حضرت میمونہؓ سے شادی کا ولیمہ حضرت محمد ﷺ نے کہاں دیا تھا؟

جواب: سرف کے مقام پر۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے نکاح کے فوراً بعد کس عظیم صحابی نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت خالد بن ولیدؓ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا خالد بن ولیدؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت میمونہؓ، خالد بن ولیدؓ کی خالہ تھیں۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 46 احادیث۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے مفسر قرآن بھانجے اور شاگرد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت ابن عباسؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہؓ کی مدتِ رفاقت کتنی ہے؟

جواب: سواتین سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ، حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہی تھیں؟

جواب: 39 سال۔

سوال: ”میمونہؓ ہم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والی اور صلہ رحمی کرنے والی

تھیں“ حضرت میمونہؓ کے بارے میں یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہؓ نے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے۔

سوال: حضرت میمونہؓ کو کس نیک کام کرنے کا شوق تھا؟

جواب: غلام آزاد کرنے کا شوق تھا۔

سوال: حضرت میمونہؓ کو حضرت محمد ﷺ نے ایک لونڈی آزاد کرنے پر کیا فرمایا

تھا؟

جواب: بڑے ثواب کی وعید سنائی۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: 51 ہجری میں۔

سوال: وفات کے وقت حضرت میمونہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 80 سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت میمونہؓ کی نمازِ جنازہ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے پڑھائی۔

سوال: حضرت میمونہؓ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: سرف کے مقام پر۔

سوال: ”یہ رسول اکرمؐ کی اہلیہ محترمہؓ ہیں، جنازہ کو زیادہ حرکت نہ دو، ادب کے

ساتھ آہستہ چلو۔“ یہ الفاظ حضرت میمونہؓ کا جنازہ اٹھاتے ہوئے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباسؓ۔

﴿اولادِ محمد ﷺ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کل کتنی اولادیں تھیں؟

جواب: سات اولادیں تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کتنے صاحب زادے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے صاحب زادوں کے نام بتائیے؟

جواب: حضرت قاسمؓ، حضرت ابراہیمؓ، حضرت عبداللہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کتنی صاحب زادیاں تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی صاحب زادیوں کے نام بتائیے؟

جواب: حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، حضرت فاطمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پہلی اولاد کا نام بتائیے؟

جواب: حضرت قاسمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس بیٹے کا نام بتائیے جس کا سب سے پہلے انتقال

ہوا تھا؟

جواب: حضرت قاسمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس بیٹے کا نام بتائیے جس کی نمازِ جنازہ آپ نے نہیں

پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت قاسمؓ کی کیوں کہ اس وقت تک نمازِ جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے آخری اولاد کا نام بتائیے؟

جواب: حضرت ابراہیمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ماریہ قبطیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کہاں پیدا ہوئے تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے قریب بستی عالیہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب: ذی الحجہ 8 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کی پیدائش کی خوش خبری

آپؐ کو کس نے سنائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافعؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابورافعؓ کو حضرت ابراہیمؓ کی ولادت کی خوش

خبری دینے پر کیا انعام دیا تھا؟

جواب: حضرت ابورافعؓ کو ایک غلام عطا کیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کو کس نے دودھ پلایا تھا؟

جواب: حضرت اُم سیفؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ سے ملنے کے لیے کہاں

جاتے تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے قریب بستی عالیہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؑ نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

جواب: 17 یا 18 ماہ کی عمر میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؑ کی وفات کے دن کیا خاص

واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: سورج گرہن ہوا تھا۔

سوال: عرب میں سورج گرہن اور چاند گرہن کے بارے میں کیا خیال کیا جاتا تھا؟

جواب: عربوں کا عقیدہ تھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن کسی عظیم شخصیت کے

مرنے پر ہوتا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؑ کی وفات کے دن سورج

گرہن ہونے پر حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”آنکھ میں نم ہے، دل میں غم ہے مگر ہم کوئی بات ایسی نہیں کہیں گے جو

رب کو ناپسند ہو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؑ کی نمازِ جنازہ کس نے

پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے خود پڑھائی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے بڑی صاحبِ زادی کا نام بتائیے؟

جواب: حضرت زینبؑ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے بڑی صاحبِ زادی حضرت زینبؑ کے شوہر کا

نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوالعاصؑ بن ربیع۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے بڑی صاحبِ زادی حضرت زینبؑ کے شوہر

حضرت ابوالعاصؑ بن ربیع کس جنگ میں مسلمانوں کے خلاف لڑے تھے؟

جواب: جنگِ بدر میں۔

سوال: حضرت ابو العاصؓ بن ربیع جنگ بدر میں مسلمانوں کے خلاف لڑے تھے، کیا اس وقت آپؓ مسلمان تھا؟
جواب: نہیں۔

سوال: حضرت ابو العاصؓ بن ربیع کس جنگ میں اسیر ہو کر مسلمانوں کے پاس آئے تھے؟
جواب: جنگ بدر میں۔

سوال: جنگ بدر میں حضرت ابو العاصؓ بن ربیع اسیر ہو کر آئے تھے تو کیا انھوں نے رہائی کے لیے زرفدیہ ادا کیا تھا؟
جواب: جی ہاں۔

سوال: جنگ بدر میں حضرت ابو العاصؓ بن ربیع اسیر ہو کر آئے تھے تو انھوں نے کتنا زرفدیہ ادا کیا تھا؟
جواب: چار ہزار درہم۔

سوال: جنگ بدر میں حضرت ابو العاصؓ بن ربیع اسیر ہو کر آئے تھے تو ان کے پاس ادا کرنے کے لیے زرفدیہ نہیں تھا ان کا زرفدیہ کس نے ادا کیا تھا؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کی صاحب زادی حضرت زینبؓ نے۔

سوال: حضرت زینبؓ نے حضرت ابو العاصؓ بن ربیع کے زرفدیہ میں نقدی کے علاوہ کیا بھیجا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ نے اپنا ایک قیمتی ہار جو حضرت خدیجہؓ نے انھیں دیا تھا۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو العاصؓ بن ربیع کے زرفدیہ میں حضرت زینبؓ کا ہار دیکھا تو آپؐ نے صحابہ کرامؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”تمھاری مرضی ہو تو بیٹی کو ماں کی یادگار واپس کر دو۔“
سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی کس نواسی کو گود میں لے کر اور کندھے پر بٹھا کر نماز ادا کی تھی؟

جواب: حضرت امامہ بنت زینبؓ۔
سوال: حضرت زینبؓ نے کب وفات پائی تھی؟

جواب: 8 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ نے کہاں وفات پائی تھی؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: حضرت زینبؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحب زادی کا نام بتائیے؟

جواب: حضرت فاطمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحب زادی حضرت فاطمہؓ کی

ولادت کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: اکتالیس سال۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کا لقب کیا تھا؟

جواب: سیدۃ النساء۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کو بتول کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: دنیا سے قطع تعلق کرنے کی وجہ سے۔

سوال: بتول کے کیا معنی ہیں؟

جواب: دنیا سے قطع تعلق کرنے والی۔

سوال: ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا تھا کہ حضرت محمد ﷺ کو

اپنے خاندان میں سب سے پیارا کون تھا تو انھوں نے کس کا نام بتایا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کا نام بتایا تھا۔

سوال: حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ حضرت محمد ﷺ کو اپنے خاندان کے مردوں

میں سے سب سے پیارا کون تھا تو انھوں نے کس کا نام بتایا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کے شوہر حضرت علیؓ کا نام بتایا تھا۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی شادی کس عمر میں ہوئی تھی؟

جواب: 18 سال کی عمر میں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کی شادی سے قبل ان کی مرضی معلوم

کی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کی شادی سے قبل ان کی مرضی معلوم کی

تھی تو انھوں نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ چپ رہیں، یہ ایک طرح کا اظہارِ رضا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو کیا جہیز دیا تھا؟

جواب: بان کی چار پائی، چمڑے کا گدا جس میں کھجور کے پتے بھرے تھے، ایک

مشکیزہ، دو چکیاں اور مٹی کے دو گھڑے۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی رخصتی سے قبل حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ سے کیا

فرمایا تھا؟

جواب: علیؓ کا بندوبست کرنے کے لیے کہا تھا۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی رخصتی سے قبل حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ سے علیؓ کا

مکان کا بندوبست کرنے کے لیے کیوں فرمایا تھا؟

جواب: کیوں کہ اس سے قبل حضرت علیؓ، حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہتے تھے۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہو جانے کے بعد کس انصاری

صحابی نے اپنا مکان دیا تھا؟

جواب: حضرت حارثہ بن نعمان نے۔

سوال: حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ کی اولاد کے کیا نام تھے؟

جواب: حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، حضرت ام کلثومؓ، حضرت زینبؓ۔ (حضرت

محسن اور حضرت رقیہ کے نام بھی تاریخ میں ملتے ہیں مگر یہ بچپن میں وفات پا گئے تھے)

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو حضرت علیؓ کا دیا ہوا سونے کا ہار پہنے

دیکھا تو کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”بیٹی کیا لوگوں سے یہ کہلانا چاہتی ہو کہ رسول اللہ ﷺ کی لڑکی آگ کا ہار

پہنتی ہے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ سفر سے واپسی پر سب سے پہلے کس کے گھر جاتے تھے؟

جواب مسجد میں دو نفل ادا کرنے کے بعد حضرت فاطمہؓ کے گھر جاتے تھے۔

سوال: حضرت رقیہؓ کی ولادت کے وقت حضرت محمد ﷺ کے عمر مبارک کیا تھی؟
جواب: 33 سال۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟
جواب: عتبہ بن ابولہب سے۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا پہلا نکاح عتبہ بن ابولہب سے ہوا تھا اس نکاح کا کیا انجام ہوا تھا؟

جواب: ابولہب کے کہنے پر عتبہ نے حضرت رقیہؓ کو طلاق دے دی تھی۔

سوال: کیا حضرت رقیہؓ کی عتبہ سے نکاح کے بعد رخصتی ہوئی تھی؟
جواب: نہیں، کم سنی کی وجہ سے رخصتی نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا؟
جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان سے۔

سوال: حضرت رقیہؓ کے حضرت عثمانؓ بن عفان سے نکاح کے بعد مکہ میں کیا مشہور ہو گیا تھا؟

جواب: ”یہ سب سے اچھا جوڑا ہے جو دیکھا گیا ہے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس نواسے کی آنکھ پر مرغ نے چونچ ماری جس کے زخم کی وجہ سے وہ انتقال کر گیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن عثمان۔

سوال: حضرت عبداللہؓ بن عثمان کا انتقال کس عمر میں ہوا تھا؟
جواب: چھ سال کی عمر میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس صاحب زادی کا نام بتائیے جن کا انتقال بدر کی فتح کے دن ہوا تھا؟

جواب: حضرت رقیہؓ۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا انتقال کس مرض میں ہوا تھا؟
جواب: چیچک کے مرض میں۔

سوال: حضرت رقیہؓ کی نماز جنازہ میں حضرت محمد ﷺ کیوں شریک نہیں ہوئے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اس دن میدان بدر میں تھے۔

سوال: حضرت ام کلثومؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: عتیبہ بن ابولہب سے۔

سوال: حضرت ام کلثومؓ کا پہلا نکاح عتیبہ بن ابولہب سے ہوا تھا، تو اس نے کس

کے کہنے پر ان کو طلاق دی تھی؟

جواب: اپنے باپ ابولہب کے کہنے پر۔

سوال: حضرت ام کلثومؓ کو طلاق دینے پر عتیبہ بن ابولہب کا کیا انجام ہوا تھا؟

جواب: اُسے ایک شیر نے پھاڑ کھایا تھا۔

سوال: حضرت ام کلثومؓ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کب ہوا تھا؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: کیا حضرت ام کلثومؓ کی کوئی اولاد تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت ام کلثومؓ نے کب وفات پائی تھی؟

جواب: 9 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے صاحب زادے بعثت کے بعد مکہ مکرمہ میں

پیدا ہوئے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس صاحب زادے کی وفات پر کفار نے آپؐ کو جڑ کٹا

کا طعنہ دیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ کی وفات پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس صاحب زادے نے سب سے پہلے وفات پائی

تھی؟

جواب: حضرت قاسمؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون کون سی اولاد نے آپ کی زندگی میں وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کے علاوہ تمام اولاد نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن صاحب زادیوں کے نام بتائیے جن کی نماز جنازہ آپ نے خود پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت زینبؓ، حضرت اُم کلثومؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون کون سی اولاد مدینہ منورہ میں دفن ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چاروں صاحب زادیاں اور ایک صاحب زادے حضرت ابراہیمؓ۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کے چچا ﴾

﴿ ابولہب ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچا کا نام کیا تھا جس نے آپ کی ولادت کی خوش خبری دینے والی لونڈی کو آزاد کر دیا تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عبدالعزیٰ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کی اُس لونڈی کا نام کیا تھا جس نے آپ کی ولادت کی خوش خبری ابولہب کو سنائی تھی؟

جواب: ثویبہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچا کا نام کیا تھا جس نے حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے بعد آپ کی دشمنی میں رشتہ داری کا بھی کوئی خیال نہیں کیا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے حضرت محمد ﷺ کے بیٹے عبداللہ کی وفات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے یہ خبر کفار تک پہنچائی تھی؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے بعد دشمنی کی وجہ سے اپنے بیٹوں کو حکم دیا تھا کہ وہ آپ کی بیٹیوں کو طلاق دے دیں؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا استہزاء کرنے والی کمیٹی کا سربراہ حضرت محمد ﷺ کا کون سا قریبی رشتہ دار تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا استہزاء کرنے والی کمیٹی کے کل کتنے ارکان تھے؟

جواب: یہ کمیٹی پچیس رکنی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس قریبی رشتہ دار کا نام قرآن مجید میں ہے؟

جواب: ابولہب کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا کے نام پر قرآن مجید کی ایک سورہ ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کے نام پر قرآن مجید کی سورہ لہب ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچی کے بارے میں قرآن مجید کی ایک آیت ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل کے بارے میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل کے بارے میں قرآن مجید میں کیا ارشاد

ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ”لگائی بھائی کرنے والی اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہوگی۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل کے بارے میں جو آیت ہے وہ کس سورہ

میں ہے؟

جواب: سورہ لہب میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کی بیوی اور آپ کی چچی ام جمیل کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: اروئی بنت حرب بن امیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل کے باپ کا نام کیا تھا؟

جواب: حرب بن امیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل کے بھائی کا نام کیا تھا جس نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: ابوسفیانؓ۔

سوال: ام جمیل حضرت محمد ﷺ کو کیا کہا کرتی تھی؟

جواب: ام جمیل زوجہ ابولہب حضرت محمد ﷺ کو مذم کہا کرتی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل آپ کو کس طرح تکلیف پہنچاتی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچی ام جمیل آپ کے راستے میں کانٹے بچھایا کرتی تھی۔

﴿ حضرت ابوطالب ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد حضرت عبداللہ کے ماں جائے بھائیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: ابوطالب اور زبیر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے کس چچا کے ساتھ شام کا تجارتی سفر کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کا تجارتی سفر کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کا تجارتی سفر کس عمر میں کیا؟

جواب: بارہ سال دو ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عبدالمناف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا عبدالمناف (ابوطالب) کو ابوطالب کیوں کہتے ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا عبدالمناف (ابوطالب) کو اپنے بیٹے طالب کی نسبت سے ابوطالب کہتے ہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کے چاروں بیٹوں کے نام کیا تھے؟

جواب: طالب، عقیل، جعفر اور علی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کے مرنے سے قبل ان کے کن بیٹوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت جعفر اور حضرت علی نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب حضرت محمد ﷺ سے عمر میں کتنے بڑے

تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب آپ سے عمر میں 35 سال بڑے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب نے کب وفات پائی؟

جواب: 10 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کے علاوہ اپنی کس چچی کو میری ماں کہا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنی چچی حضرت فاطمہ کو میری ماں کہا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی حضرت فاطمہ آپ کے کس چچا کی زوجہ تھیں؟

جواب: حضرت ابوطالب کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنی کس چچی کی قبر میں خود اترے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اپنی چچی حضرت فاطمہ بنت اسد کی قبر میں خود اترے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی چچی فاطمہ بنت اسد کی قبر میں نمی دیکھ کر کیا کیا؟

جواب: اپنی چادر بچھادی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے کس چچازاد بھائی کی پرورش خود کی؟

جواب: حضرت علی بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچازاد آپ کے داماد تھے؟

جواب: حضرت علی بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچازاد بھائی کا نام بتائیں جس نے لڑکپن سے لے

کر آپ کی وفات تک ہمیشہ آپ کا ساتھ دیا۔

جواب: حضرت علی بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچازاد بھائی خلفائے راشدین میں سے ایک

تھے؟

جواب: حضرت علی بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچازاد بھائی حضرت علی کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

جواب: ”ابو تراب“۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچازاد بھائی نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت علی بن ابوطالب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچازاد کے نکاح میں حضرت محمد ﷺ کی ایک نواسی

تھی؟

جواب: حضرت علی بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس نواسی کا نام کیا تھا جو آپ کے چچازاد بھائی حضرت

علی کے نکاح میں تھیں؟

جواب: حضرت امامہ بنت ابوالعاص۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس چچازاد بہن کا نام بتائیں جس کے گھر معراج کی

رات آپ سو رہے تھے؟

جواب: حضرت ام ہانی بنت ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچازاد بہن نے آپ کو واقعہ معراج بیان کرنے

سے منع کیا؟

جواب: حضرت ام ہانیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچا زاد بہن حضرت ام ہانیؓ نے آپؐ کو واقعہ معراج بیان کرنے سے کیوں منع کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچا زاد بہن نے ازراہ ہمدردی آپؐ کو واقعہ معراج بیان کرنے سے منع کیا کہ یہ واقعہ قریش سے بیان نہ فرمائیں ورنہ جو لوگ آپؐ کی تصدیق کر چکے ہیں وہ بھی آپؐ کو جھٹلائیں گے۔

﴿ حضرت عباسؓ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے کافی عرصہ تک اپنا اسلام قبول کرنا چھپا کر رکھا اور آپؐ کی درپردہ مدد کرتے رہے تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ۔

سوال: حضرت عباسؓ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابوالفضل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ بیعت عقبہ میں آپؐ کے کون سے چچا تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا غزوہ بدر میں کفار کی طرف سے گرفتار

ہوئے؟

جواب: حضرت عباسؓ۔

سوال: غزوہ بدر میں گرفتار ہونے والے آپؐ کے چچا حضرت عباسؓ کو کس کا کرتہ

پہنایا گیا؟

جواب: عبداللہ بن ابی سؤل کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ نے کس کے کہنے پر حضرت ابوطالب

کے بیٹے جعفرؓ کی کفالت کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ نے حضرت محمد ﷺ کے کہنے پر حضرت ابوطالب کے بیٹے حضرت جعفرؓ کی کفالت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: شیلہ زوجہ عبدالمطلب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ بچپن میں ایک مرتبہ گم ہو گئے تو ان کی والدہ نے کیا منت مانی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ بچپن میں ایک مرتبہ گم ہو گئے تو ان کی والدہ نے منت مانی کہ وہ حضرت عباسؓ کے مل جانے پر خانہ کعبہ کوریٹھی غلاف پہنائیں گی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی اہلیہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ام فضل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی اہلیہ ام فضل کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: لبابۃ الکبریٰؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچی نے حضرت خدیجہؓ کے بعد اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت عباسؓ کی اہلیہ حضرت ام فضلؓ نے حضرت خدیجہؓ کے بعد اسلام

قبول کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت عثمانؓ نے۔

﴿ حضرت حمزہؓ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا آپ کے رضاعی بھائی تھے؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا بچپن میں آپ کے ساتھ کھیلتے تھے؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کا اسلام قبول کرنے سے پہلے کیا معمول تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کا معمول تھا کہ منہ اندھیرے تیرکمان لے کر نکل جاتے، دن بھر شکار کھیلتے، شام کو واپس آ کر حرم کا طواف کرتے، یہیں قریش کے رؤسا سے صاحب سلامت کرتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے کس طرح اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے آپؐ سے کہا ”بھتیجے تمہیں خوش ہونا چاہیے کہ میں نے ابو جہل سے تمہارا بدلہ لے لیا ہے“ لیکن حضرت محمد ﷺ نے فرمایا چچا جان میں ایسی باتوں سے خوش نہیں ہوتا، میری خوشی اسی میں ہے کہ آپ اسلام قبول کر لیں تو حضرت حمزہؓ نے اسلام قبول کر لیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: 6 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا محترم نے حضرت جبرائیلؑ کو اصل صورت میں

دیکھنے کی آرزو کی؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کی حضرت جبرائیلؑ کی اصل صورت

دیکھنے کی آرزو پوری ہوئی تو کیا ہوا؟

جواب: حضرت حمزہؓ حضرت جبرائیلؑ کے صرف پاؤں ہی دیکھ کر بے ہوش

ہو گئے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے غزوہ بدر میں کس کافر کو پہلے ہی

دار میں ختم کر دیا تھا؟

جواب: شیبہ کو۔

سوال: حضرت حمزہؓ نے غزوہ بدر کے موقع پر کیا نشان لگایا ہوا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ غزوہ بدر کے موقع پر شتر مرغ کے پر کا نشان لگائے ہوئے

تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا آپ کی زندگی میں اسلام قبول کرنے کے بعد شہید ہو گئے؟

جواب: حضرت حمزہ۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کو فوج کے کس حصے کی کمان ملی؟

جواب: حضرت حمزہ کو فوج کے اس حصے کی کمان ملی جو زرہ پوش نہ تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس عزیز کو ایک حبشی غلام نے شہید کر دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کو ایک حبشی غلام نے شہید کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کو جس حبشی غلام نے شہید کیا وہ کس

کا غلام تھا؟

ج: جبیر بن مطعم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کو شہید کرنے والے حبشی غلام کا کیا نام

تھا؟

جواب: وحشی بن حرب۔

سوال: حضرت حمزہ کو وحشی بن حرب نے کس چیز سے شہید کیا؟

جواب: حضرت حمزہ کو وحشی بن حرب نے حبشیوں کے مخصوص ہتھیار حربہ سے

شہید کیا جو چھوٹا سانیزہ ہوتا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حمزہ کو ان کی شہادت کے بعد کیا خطاب دیا

تھا؟

جواب: ”سید الشہداء“۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حمزہ کو ”سید الشہداء“ کا خطاب کب دیا؟

جواب: غزوہ احد میں شہید ہونے کے بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کا مثلہ کس نے کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کا مثلہ ہندہ بنت عقبہ نے کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کا مثلہ کرنے والی ہندہ بنت عقبہ کون

تھی؟

جواب: ہندہ، ابوسفیان کی بیوی تھی۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کی قبر میں اُن کے ساتھ کس کو دفن کیا گیا؟

جواب: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کی قبر میں اُن کے ساتھ اُن کے بھانجے حضرت عبداللہ بن جحش کو دفن کیا گیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کی اُس صاحبزادی کا کیا نام تھا جس کی پرورش اُن کی شہادت کے بعد حضرت جعفر نے کی؟

جواب: حضرت امامہ۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کی پھوپھیاں ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حقیقی پھوپھیوں کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت اُم الحکیم، حضرت اُرویٰؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن پھوپھیوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت صفیہؓ اور حضرت اُرویٰؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس پھوپھی کا نام کیا تھا جو آپ کے والد ماجد حضرت

عبداللہ کی جڑواں بہن تھیں؟

جواب: اُم حکیم البیضاء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کی کن ہم شیرہ نے حضرت حمزہ کی مثلہ

شدہ لاش کو دیکھا تو نہایت صبر اور استقامت کا مظاہرہ کیا؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ نے کس غزوہ میں ایک یہودی کو قتل

کر دیا تھا؟

جواب: غزوہ احزاب میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی کا نام بتائیں جن کے بیٹے عشرہ مبشرہ میں شامل تھے؟

جواب: حضرت صفیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُن پھوپھی زاد بھائی کا نام بتائیں جو عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں؟

جواب: حضرت زبیرؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ کا حضرت محمد ﷺ کی زوجہ حضرت خدیجہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ، حضرت محمد ﷺ کی زوجہ حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی کا کیا نام تھا جن کا خواب سن کر کفار مکہ نے کہا تھا اب تو بنی ہاشم کی لڑکیاں بھی نبوت کرنے لگیں؟

جواب: عاتکہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی پھوپھی حضرت عثمانؓ کی نانی تھیں؟

جواب: اُم حکیم البیضاء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی زاد بہن کا نام بتائیں جو حضرت عثمانؓ کی والدہ تھیں؟

جواب: حضرت ارویٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی پھوپھی آپ کی خوش دامن (ساس) تھیں؟

جواب: اُمیمہ بنت عبدالمطلب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی زاد بہن کا نام بتائیں جو آپ کی زوجہ ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی اُمیمہ بنت عبدالمطلب کی بیٹی حضرت زینبؓ بنت جحش آپ کی زوجہ تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن پھوپھی کے بیٹے قدیم الاسلام (یعنی جنھوں نے بہت پہلے اسلام قبول کر لیا تھا) تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت اروی رضی اللہ عنہ کے بیٹے قدیم الاسلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی اروی رضی اللہ عنہ کے اُن بیٹے کا کیا نام تھا جو قدیم الاسلام تھے؟
جواب: حضرت طیبؓ۔

﴿بعثت﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ عبادت کے لیے کہاں جایا کرتے تھے؟
جواب: غارِ حرا میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ عبادت کے لیے جاتے وقت خوراک کے طور پر کیا لے جاتے تھے؟

جواب: ستوا اور پانی۔

سوال: غارِ حرا کہاں واقع ہے؟

جواب: جبلِ حرا میں۔

سوال: غارِ حرا مکہ مکرمہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل۔

سوال: غارِ حرا کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

جواب: لمبائی چار گز، چوڑائی پونے دو گز۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بعثت سے کتنا عرصہ قبل نور دیکھا تھا؟

جواب: سات سال قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بعثت سے سات سال قبل نور دیکھا تھا، یہ کس بات کی

نشانی تھی؟

جواب: نبوت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بعثت سے سات سال قبل نور دیکھا تھا جو نبوت کی نشانی

تھی اس وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 33 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو بعثت سے کتنا عرصہ قبل نچے خواب آنا شروع ہوئے؟
ج: چھ ماہ قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کہاں ہوئی؟
جواب: غارِ حرا میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کب ہوئی؟
جواب: 9 ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کس عیسوی تاریخ کو ہوئی؟

جواب: 12 فروری 610ء کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کس دن ہوئی؟
جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کے وقت آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: 40 سال 11 دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کے وقت حضرت جبرائیلؑ نے آپ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”بشارت ہو آپ اللہ کے رسول ہیں اور میں جبرائیلؑ ہوں۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ پر نماز کب فرض ہوئی؟

جواب: بعثت کے دن یعنی 9 ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر سب سے پہلے کون سی نمازیں فرض ہوئیں؟

جواب: فجر اور عصر کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر سب سے پہلے فجر اور عصر کی جو نمازیں فرض ہوئیں ان کی کتنی رکعتیں فرض ہوئیں؟

جواب: دو، دو رکعتیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سب سے پہلے فرض ہونے والی نماز کہاں ادا کی تھی؟

جواب: غارِ حرا کے باہر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو نماز اور وضو کا طریقہ کس نے سکھایا تھا؟

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی مرتبہ نماز کس کی امامت میں ادا کی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ سب سے پہلے کس نے نماز ادا کی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی کب نازل ہوئی تھی؟

جواب: 21 رمضان المبارک کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی کس عیسوی تاریخ کو نازل ہوئی تھی؟

جواب: 17 اگست 610ء کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی کس دن نازل ہوئی تھی؟

جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ پہلی وحی لے کر آئے تو انہوں نے حضرت محمد ﷺ سے کیا

کہا تھا؟

جواب: ”اقراء“ (پڑھ)۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ سے کہا ”اقراء“ تو آپؐ نے کیا فرمایا

تھا؟

جواب: ”ما انا بقاری“ (میں پڑھنا نہیں جانتا)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرائیلؑ سے کہا میں پڑھنا نہیں جانتا تو انہوں

نے کیا کیا؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ کو آغوش میں لے کر بھینچا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت جبرائیلؑ نے لفظ ”اقراء“ کتنی مرتبہ کہا تھا؟

جواب: تین مرتبہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی میں کون سی سورہ نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ علق۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی میں سورہ علق کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: پہلی پانچ آیات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی میں نازل ہونی والی سورہ علق کی کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: چھ آیات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو پہلی وحی کے موقع پر آپ اور مسلمانوں کو کن باتوں سے

بچنے کی ہدایت دی گئی تھی؟

جواب: شرک اور بدی سے بچنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے نزول کے بعد گھر آنے پر کیا فرمایا تھا؟

جواب: مجھے کچھ اڑھا دو، مجھے کچھ اڑھا دو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے نزول کے بعد گھر آنے پر کس سے فرمایا تھا

کہ مجھے کچھ اڑھا دو؟

جواب: حضرت خدیجہؓ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے نزول کے بارے میں سب سے پہلے کس

کو بتایا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کو۔

سوال: ”میں ایسے واقعات دیکھتا ہوں کہ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہو گیا ہے“ حضرت

محمد ﷺ نے یہ بات کس سے کہی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ سے۔

سوال: ”ہرگز نہیں۔ خدا کی قسم، خدا آپ کو رسوا نہیں کرے گا“ آپ سچ بولتے ہیں

صلہ رحمی کرتے ہیں، مہمانوں کی تواضع کرتے ہیں، مصائب میں حق کے مددگار و معاون

ہیں، بے کسوں، ناتواں اور غریبوں کی اعانت کرتے ہیں۔“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس

نے کہے تھے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کی سیرت کا بے اختیار اظہار کب کیا

تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے بارے میں بتایا تو حضرت خدیجہؓ نے

آپؐ کی سیرت کا بے اختیار اظہار کیا تھا۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کا اضطراب دیکھا تو وہ آپؐ کو کہاں لے

کر گئیں؟

جواب: ورقہ بن نوفل کے پاس۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کا ورقہ بن نوفل سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہؓ کے چچا زاد بھائی تھے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ جب حضرت محمد ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے کر گئیں تو

ان کی کیا حالت تھی؟

جواب: ورقہ بن نوفل بہت بیمار تھے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ، حضرت محمد ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس کیوں لے کر گئی

تھیں؟

جواب: اس لیے کہ ورقہ بن نوفل مختلف مذاہب کے عالم تھے۔

سوال: ورقہ بن نوفل کن الہامی کتب کے عالم تھے؟

جواب: انجیل اور توریت کے۔

سوال: ورقہ بن نوفل نے انجیل کا ترجمہ کس زبان سے کیا تھا؟

جواب: عبرانی زبان سے۔

سوال: ”یہ وہی ناموس (فرشتہ) ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر نازل

فرمایا تھا۔ کاش میں اس وقت تک زندہ اور توانا رہوں جب آپؐ کی قوم آپؐ کو نکال

دے گی۔“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ورقہ بن نوفل سے پوچھا کہ کیا میری قوم مجھے نکال

دے گی؟ تو ورقہ بن نوفل نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”ہاں جب بھی کسی قوم کو ایسا پیغام دیا گیا تو قوم نے ایسا ہی کیا۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے کتنے عرصہ بعد ورقہ بن نوفل زندہ رہے تھے؟

جواب: چھ ماہ۔

سوال: پہلی وحی کے بعد کتنا عرصہ وحی کا سلسلہ بند رہا تھا؟

جواب: چھ ماہ۔

سوال: دوسری وحی کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کو کس نام سے مخاطب کیا گیا تھا؟

جواب: مدثر کے نام سے۔

سوال: دوسری وحی کے موقع پر کون سی سورہ نازل ہوئی؟

جواب: سورہ مدثر۔

سوال: ”اے لباس نبوت اوڑھنے والے اٹھ اور لوگوں کو ڈرا“ یہ آیت مبارک کس

وحی کے موقع پر نازل ہوئی تھی؟

جواب: دوسری وحی کے موقع پر۔

﴿خفیہ تبلیغ اسلام﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ابتدا میں کس طریقہ سے تبلیغ اسلام کی تھی؟

جواب: خفیہ طریقہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے خفیہ طریقہ سے تبلیغ اسلام کتنے عرصہ تک کی تھی؟

جواب: تین سال تک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی خفیہ تبلیغ اسلام سے تین سال کے عرصہ میں کتنے افراد

نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 40 افراد نے اسلام قبول کیا تھا۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کی خفیہ تبلیغ اسلام کے بارے میں تین سال کے عرصہ

میں قریش کو کچھ خبر ہوئی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی خفیہ تبلیغ اسلام کے بارے تین سال کے عرصہ میں قریش کو کچھ نہ کچھ خبر ہوئی تو انہوں نے کیا ردِ عمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: انہوں نے اس کو قابلِ توجہ نہیں جانا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں پہلا اسلامی مرکز کہاں بنایا تھا؟

جواب: حضرت ارقم بن ابی ارقم کے گھر میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں جو پہلا اسلامی مرکز بنایا تھا اس کا کیا نام

تھا؟

جواب: دارِ ارقم۔

سوال: مکہ مکرمہ میں بنایا گیا پہلا اسلامی مرکز دارِ ارقم کہاں واقع تھا؟

جواب: کوہِ صفا پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تین سالہ خفیہ تبلیغ اسلام کے دوران کتنے صحابہ کرام کو

جنت کی بشارت دی تھی؟

جواب: 10 صحابہ کرام کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تین سالہ خفیہ تبلیغ اسلام کے دوران جن صحابہ کرام کو

جنت کی بشارت دی تھی انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: عشرہ مبشرہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تبلیغ اسلام کا آغاز کب کیا؟

جواب: 41 میلاد النبی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سب سے پہلے کس کو تبلیغ اسلام کی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہ کو۔

سوال: آزاد مردوں میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: بچوں میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ نے۔

سوال: غلاموں میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کوششوں سے ابتدا کتنی عورتوں نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: چھ عورتوں نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کوششوں سے ابتدا کتنی عورتوں نے اسلام قبول کیا

تھا ان کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت فاطمہ بنت خطاب، حضرت فاطمہ بنت ابوطالب، حضرت اسماء

بنت عیس، حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق، حضرت سمیہ اور حضرت ام فضل۔

سوال: کس صحابیہؓ کو اغوا کر کے اہل مکہ نے ایک قافلے والوں کے سپرد کیا تھا؟

جواب: حضرت غزیہؓ کو۔

سوال: حضرت غزیہؓ کو قافلے والوں کے سپرد کرتے وقت اہل مکہ نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”اس کو پانی اور غذا سے محروم رکھتے ہوئے صحرا میں پھینک دینا۔“

سوال: حضرت غزیہؓ نے کتنے دن صحرا میں بھوکے پیاسے گزارے تھے؟

جواب: تین دن۔

سوال: حضرت غزیہؓ نے تین دن بھوکا پیاسا رہنے کے بعد کیا محسوس کیا تھا؟

جواب: حضرت غزیہؓ نے محسوس کیا کہ ان کے ہونٹوں پر نمی ہے اور انہوں نے بے

اختیار پانی پینا شروع کیا اور ہشاش بشاش ہو گئیں۔

سوال: حضرت غزیہؓ کو ہشاش بشاش دیکھ کر قافلے والوں نے ان کے ساتھ کیا

سلوک کیا تھا؟

جواب: قافلے والے حیران ہوئے اور عزت و احترام کے ساتھ ان کو رہا کر دیا

تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچی نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ام فضلؓ۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کوششوں سے ابتدا کتنے افراد نے اسلام قبول کیا

تھا؟

جواب: پانچ افراد نے۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی کوششوں سے مزید کتنے افراد نے اسلام قبول کیا

تھا؟

جواب: سترہ افراد نے۔

سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف اور حضرت سعدؓ بن ابی

وقاص نے کس کی کوششوں سے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عبدالکعبہ بن ابو قحافہ۔

سوال: حضرت شفاء کس صحابی کی والدہ تھیں؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے اسلام قبول کرنے کے بعد

ان کا نام کیا رکھا تھا؟

جواب: عبداللہ۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی عمر مبارک قبول اسلام کے وقت کتنی تھی؟

جواب: اُنٹالیس سال۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت محمد ﷺ سے عمر میں کتنے چھوٹے تھے؟

جواب: دو سال اور چند ماہ۔

سوال: اسلام کی خاطر پہلا قتل کس کا ہوا تھا؟

جواب: حضرت حارثؓ بن ابو ہالہ کا۔

سوال: حضرت حارثؓ بن ابو ہالہ کون تھے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے پہلے شوہر کے بیٹے تھے۔

سوال: خفیہ طور پر چند مسلمانوں کو ایک گھائی میں نماز پڑھتے دیکھ کر کچھ کفار کے برا

بھلا کہنے پر کس صحابی نے ایک کافر کا سر پھوڑ دیا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔

سوال: حضرت سعد بن ابی وقاص کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو زہرہ سے۔

سوال: حضرت سعد بن ابی وقاص کے اسلام قبول کرنے پر ان کے کس قریبی عزیز نے بھوک ہڑتال کی تھی؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص کی والدہ نے۔

سوال: حضرت عمر بن خطاب نے اسلام قبول کرنے سے قبل کس صحابی کو اسلام قبول کرنے کی پاداش میں بری طرح مارا تھا؟

جواب: حضرت سعید بن زید۔

سوال: حضرت عمر بن خطاب کے کن قریبی رشتہ داروں نے ایک نبوی میں اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: بہن اور بہنوئی نے۔

سوال: حضرت عمر بن خطاب کے ان بہن اور بہنوئی کا نام کیا تھا جنہوں نے ایک نبوی میں اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہ بنت خطاب اور حضرت سعید بن زید بن عمرو۔

سوال: حضرت عمر بن خطاب کو اپنے بہن اور بہنوئی کے اسلام لانے کا پتا چلا تو انہوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: انہیں بری طرح مارا پٹا تھا۔

س: حضرت عبدالرحمن بن عوف کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: تنھیالی رشتہ دار تھے۔

سوال: حضرت عبدالرحمن کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو زہرہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اولین صحابہ میں سے طلحہ بن عبید اللہ کو کیا قرار دیا تھا؟

جواب: طلحہ خیر اور طلحہ جود۔

سوال: سابقہ الاولون کن صحابہ کرام کو کہا جاتا ہے؟

جواب: جو سب سے پہلے اسلام لائے تھے۔

سوال: مکہ مکرمہ میں کتابت وحی کا شرف کس کو حاصل ہوا تھا؟

جواب: حضرت شرجیل بن حسنہ کندی کو۔

سوال: ”میں نے جس کو بھی اسلام کی دعوت دی وہ سوچ بچار کرنے لگا سوائے ایک شخص کے جس نے کوئی تردید نہیں کیا“ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس کے لیے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے بارے میں۔

سوال: ”میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ نے سچ فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔“ یہ الفاظ کس نے آپ کی دعوت اسلام دینے پر کہے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

﴿رشتہ داروں میں تبلیغ اسلام﴾

سوال: ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں“ یہ حکم قرآن مجید کی کس سورہ میں آیا ہے؟

جواب: سورہ الشعراء میں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم حضرت محمد ﷺ کو سورہ الشعراء کی کس آیت میں دیا گیا تھا؟

جواب: سورہ الشعراء کی آیت نمبر 214 میں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم آنے کے بعد آپ نے کیا طریقہ اختیار کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے بنو ہاشم کے علاوہ کس قبیلہ کو دعوت دی تھی؟

جواب: بنی مطلب بن عبدمناف۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے کتنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی؟

جواب: پینتالیس رشتہ داروں کو۔

سوال: ”خدا کی قسم! یہ برائی ہے اس کا ہاتھ دوسروں سے پہلے خود پکڑ لو“ یہ الفاظ کس نے حضرت ابوطالب سے کہے تھے؟

جواب: ابولہب نے۔

س ”جب تک جان میں جان ہے ہم ان کی حفاظت کریں گے“ یہ الفاظ ابولہب سے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت ابوطالب نے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو اس میں شور اور ہنگامہ برپا کر کے کس نے یہ موقع ضائع کر دیا تھا؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: پہلے دن حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کے لیے جو دعوت دی تھی، اس سے ان لوگوں کو کون بہکا کر لے گیا تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: ”تم پر ہلاکت ہو کیا تم نے ہمیں اس لیے یہاں اکٹھا کیا تھا“ یہ الفاظ پہلے دن حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کے لیے جو دعوت دی تھی اس میں کس نے کہے تھے؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو ابولہب نے حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کی تو اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کی تادیب و تکذیب کے لیے کیا کیا تھا؟

جواب: سورہ لہب نازل فرمائی تھی۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت

محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو اس میں ہنگامہ کر کے ابو لہب نے یہ موقع ضائع کر دیا تو اس پر حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے دوسرے دن دوبارہ اپنے خاندان والوں کو دعوت دی تھی۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو اس میں ہنگامہ کر کے ابو لہب نے یہ موقع ضائع کر دیا پھر حضرت محمد ﷺ نے دوسرے دن دعوت تھی اور اس میں فرمایا تھا کون میرا ساتھ دے گا تو کون ساتھ دینے کے لیے کھڑا ہوا؟

جواب: حضرت علیؑ۔

سوال: حضرت علیؑ نے کن الفاظ میں آپؐ کا ساتھ دینے کا کہا تھا؟

جواب: ”یا رسول اللہ! اگرچہ میری ٹانگیں کمزور ہیں اور میری آنکھیں دکھتی ہیں مگر میں آپؐ کا ساتھ دوں گا اور جو شخص آپؐ کے ساتھ جنگ کرے گا میں اس کے ساتھ جنگ کروں گا۔“

﴿اعلانیہ تبلیغ اسلام﴾

سوال: اعلانیہ تبلیغ اسلام کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: 4 نبوی میں۔

سوال: اعلانیہ تبلیغ اسلام کا حکم کس سورہ میں آیا تھا؟

جواب: سورہ الحجر میں۔

سوال: سورہ الحجر کی کس آیت میں اعلانیہ تبلیغ اسلام کا حکم آیا ہے؟

جواب: آیت نمبر 94 میں۔

سوال: سورہ الحجر کی آیت نمبر 93 میں کن الفاظ میں اعلانیہ تبلیغ اسلام کا حکم دیا گیا

تھا؟

جواب: ”آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے صاف صاف کہہ دو اور مشرکین کی پروا نہ

”کرو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اعلانیہ تبلیغ اسلام کے لیے کس پہاڑ پر چڑھ کر اہل مکہ کو

بلایا؟

جواب: کوہ صفا پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اعلانیہ تبلیغ اسلام کے لیے کوہ صفا پر چڑھ کر کن قبائل کو

بلایا؟

جواب: مکہ کے تمام قبائل کو۔

سوال: پہاڑ پر چڑھ کر لوگوں کو بلانے کا یہ طریقہ کہاں رائج تھا؟

جواب: تمام عرب میں۔

سوال: ”اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک لشکر آ رہا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کر لو گے“ حضرت محمد ﷺ نے کوہ صفا پر چڑھ کر اہل مکہ کو بلا کر کہا تو اہل مکہ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: ”بالکل کریں گے کیونکہ آپ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔“

سوال: ”بتوں کی پوجا نہ کرو، زنا، جوا، خیانت اور چوری سے توبہ کرو۔“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس موقع پر اہل مکہ سے کہے تھے؟

جواب: کوہ صفا پر تبلیغ اسلام کے موقع پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اعلانیہ تبلیغ اسلام کے لیے کوہ صفا پر چڑھ کر تمام قبائل کو اسلام کی تبلیغ کی تو انہوں نے کیا رد عمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: تمام قبائل ناراض ہو کر لوٹ گئے تھے۔

سوال: لوگوں میں حضرت محمد ﷺ کو ساحر، شاعر، صابی مشہور کرنے اور اسلام سے دشمنی کرنے میں آپ کا کون سا قریبی رشتہ دار پیش پیش تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: ”وہ وقت آ رہا ہے کہ تو ہنسے گا کم اور روئے گا زیادہ“ حضرت محمد ﷺ نے کس کے تنگ کرنے پر یہ الفاظ کہے تھے؟

جواب: ابولہب کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے راستے میں گندگی اور کانٹے بکھیرنے کی ابتدا آپ کے کس قریبی رشتہ دار نے کی تھی؟

جواب: اُم جمیل۔

سوال: اُم جمیل کون تھی؟

ج: اُم جمیل ابولہب کی بیوی تھی۔

سوال: اُم جمیل ابولہب کی بیوی کس کی بہن تھی؟

جواب: ابوسفیان کی۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی اُم جمیل کی تادیب کے لیے کون سی سورہ نازل فرمائی تھی؟

جواب: سورہ لہب۔

سوال: سورہ لہب میں لکڑیاں اٹھانے والی کس کو کہا گیا ہے؟

جواب: اُم جمیل ابولہب کی بیوی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو تنگ کرنے اور ایذا رسانی کے لیے کفار مکہ نے کیا کیا تھا؟

جواب: ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو تنگ کرنے اور ایذا رسانی کے لیے کفار مکہ نے جو کمیٹی

تشکیل دی تھی اس کا سربراہ کون تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: ”ان کو شاعر، کاہن اور دیوانہ کہنے سے مطلب حل نہیں ہوتا ہے بلکہ ان کے

لیے یہ کہا جائے کہ ان کا کلام باپ بیٹے، بھائی بھائی، بہن، اور شوہر و بیوی کے

درمیان جدائی ڈالتا ہے،“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کو تنگ کرنے اور ایذا رسانی کے لیے

تشکیل دی گئی کمیٹی میں کس نے کہے تھے؟

جواب: ولید بن مغیرہ۔

سوال: اسلام کی تبلیغ سے کس قبیلے کو اپنی بالا دستی کے خاتمے کا خطرہ تھا؟

جواب: قریش کو۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کے خلاف پہلا وفد کس کے پاس بھیجا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب کے پاس۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کے خلاف پہلا وفد حضرت ابوطالب کے پاس کس مقصد کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کے خلاف پہلا وفد حضرت ابوطالب کے پاس حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے بھیجا تھا اس وفد کا سربراہ کون تھا؟

جواب: ابوسفیان بن حرب۔

سوال: ”اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر چاند اور بائیں ہاتھ پر سورج رکھ دیں تو بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں آؤں گا، اللہ اس کام کو پورا کرے گا یا میں خود اس پر قربان ہو جاؤں گا“ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے؟

جواب: حضرت ابوطالب سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوطالب سے فرمایا کہ میں اس فرض یعنی تبلیغ اسلام کو پورا کروں گا یا میں خود اس پر قربان ہو جاؤں گا تو انہوں نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میرے بیٹے! کوئی شخص تیرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔“

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے کس کو بھیجا تھا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ کو۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عتبہ بن ربیعہ کو بھیجا تو اس نے آپ سے کیا کہا تھا؟

جواب: ”اے چچا کے بیٹے! آپ قریش میں عالی نسب تو ہیں مگر آپ نے قوم کو نکلڑے نکلڑے کر رکھا ہے۔ چند تجاویز پیش کرتا ہوں، امید ہے ان میں سے کوئی ایک منظور فرمائیں گے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عتبہ بن ربیعہ نے کیا تجاویز پیش کی تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے

کے لیے عقبہ بن ربیعہ نے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کی تھیں:

(1) اگر آپ چاہیں تو ہم اتنی دولت دیں کہ آپ سب سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے۔

(2) اگر آپ سرداری چاہتے ہیں تو آپ کو عرب کا سردار بنا دیتے ہیں۔

(3) اگر آپ آسیب زدہ یا بیمار ہیں اور علاج معالجہ کی استطاعت نہیں رکھتے تو ہم طیب اور اس کا معاوضہ مہیا کرنے کے لیے تیار ہیں۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عقبہ بن ربیعہ کو بھیجا تو اس کی تجاویز کے جواب میں آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے سورہ حم السجدہ کی چند آیات سنائیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عقبہ بن ربیعہ کو بھیجا گیا تو اس کی تجاویز کے جواب میں آپ نے سورہ حم السجدہ کی کون سی آیات سنائیں؟

جواب: سورہ حم السجدہ کی آیات نمبر 9 تا 6۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عقبہ بن ربیعہ کو بھیجا گیا تو اس کی تجاویز کے جواب میں آپ نے سورہ حم السجدہ کی آیات سنائیں۔ اس نے کیا ردِ عمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: عقبہ بن ربیعہ خاموشی سے واپس چلا گیا تھا اور اپنی قوم سے کہا کہ انھیں (حضرت محمد ﷺ) ان کے حال پر چھوڑ دو۔

سوال: جب عقبہ بن ربیعہ خاموشی سے واپس چلا گیا اور اپنی قوم سے کہا کہ انھیں (حضرت محمد ﷺ) ان کے حال پر چھوڑ دو تو قریش مکہ نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”عقبہ بن ربیعہ پر حضرت محمد ﷺ کا جادو چل گیا ہے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں اونٹ کی اوجھڑی کس نامراد نے ڈالی تھی؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں اونٹ کی اوجھڑی ڈالنے کی ناپاک حرکت

عقبہ بن ابی محیط نے کس کے کہنے پر کی تھی؟

جواب: ابو جہل کے کہنے پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالت نماز میں اونٹ کی اوچھڑی ڈالنے کی ناپاک شرارت میں کون کون شریک تھے؟

جواب: ابو جہل، عقبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عقبہ، امیہ بن خلف، عمارہ بن ولید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالت نماز میں اونٹ کی اوچھڑی ڈالنے کی ناپاک شرارت میں جو لوگ شریک تھے ان کا کیا حشر ہوا تھا؟

جواب: یہ سب لوگ جنگ بدر میں ہلاک ہوئے اور لعنت کے مستحق ٹھہرے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالت نماز میں عقبہ بن ابی محیط نے اونٹ کی اوچھڑی ڈالی تھی تو کس نے اس کو اتارا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالت نماز میں عقبہ بن ابی محیط نے اونٹ کی اوچھڑی ڈالی تو حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ نے اس کو اتارا تھا اس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟

جواب: تقریباً چار پانچ سال۔

سوال: ”بیٹی روؤ نہیں، اللہ تعالیٰ تمہارے باپ کی حفاظت کرے گا“ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ اپنی کس بیٹی سے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت فاطمہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حالت سجدہ میں کس نے گلے میں چادر ڈال کر کھینچا تھا؟

جواب: عقبہ بن ابی محیط نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالت سجدہ میں عقبہ بن ابی محیط نے گلے میں چادر ڈال کر چادر کھینچی تھی تو کس نے اس کو دھکا دے کر پیچھے ہٹایا تھا؟

ج: حضرت ابو بکر صدیق نے۔

سوال: ”اے اللہ! ان دونوں میں سے کسی ایک کے ذریعے اسلام کو قوت عطا فرما“ یہ دعا حضرت محمد ﷺ نے کن دو اشخاص کے لیے کی تھی جن کے نام عمر سے شروع

ہوتے تھے؟

جواب: عمر بن خطاب، عمر بن ہشام۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عمر بن خطاب یا عمر بن ہشام کے اسلام قبول کرنے کی

دعا کس دن کی تھی؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: عمر بن ہشام کس مشہور دشمن اسلام کا نام تھا؟

جواب: ابو جہل کا۔

سوال: عمر بن ہشام کو ابو جہل کا خطاب کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: عمر بن ہشام کو ابو جہل کا خطاب حضرت محمد ﷺ نے دیا تھا اس سے پہلے

اس کا خطاب کیا تھا؟

جواب: ابو الحکم۔

سوال: ”اے محمد ﷺ! میں آپ کو جھوٹا نہیں کہتا لیکن جو باتیں آپ کہتے ہیں ان کو

نہیں مانتا“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: ابو جہل نے حضرت محمد ﷺ کو ہلاک کرنے کے لیے کس انعام کا اعلان کیا

تھا؟

جواب: 100 اونٹوں کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ خانہ کعبہ میں نماز ادا کر رہے تھے تو کون بد بخت آپ کے سر

پر بھاری پتھر مارنا چاہتا تھا مگر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ خانہ کعبہ میں نماز ادا کر رہے تھے تو ابو جہل آپ کے سر

پر بھاری پتھر مارنا چاہتا تھا مگر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر کیوں بھاگ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل نے اپنی قوم کو بتایا کہ جیسے ہی میں پتھر لے کر آگے بڑھا میں نے

دیکھا کہ ایک بڑا اژدھا مجھے لگنا چاہتا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نماز ادا کر رہے تھے تو کس بد بخت نے آپ کی گردن پر ہیر رکھنا چاہا مگر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا؟
جواب: ابو جہل۔

سوال: ابو جہل نے اپنے اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان کیا دیکھا تھا جس کو دیکھ کر وہ خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل نے دیکھا کہ اُس کے اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان آگ کی خندق حائل ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نماز ادا کر رہے تھے تو ابو جہل نے آپ کی گردن پر ہیر رکھنا چاہا تو اپنے اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان آگ کی خندق دیکھ کر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا، اس بارے میں آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”اگر وہ میرے نزدیک آتا تو فرشتے اُس کا ایک ایک عضو نوچ لیتے۔“

سوال: حضرت حمزہؓ کو ابو جہل کے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ برا سلوک کرنے کی اطلاع کس نے دی تھی؟

ج: عبداللہ بن جدعان کی لوٹدی نے۔

سوال: عبداللہ بن جدعان کی لوٹدی نے حضرت حمزہؓ کو ابو جہل کے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ برا سلوک کرنے کی اطلاع دی تو انھوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے کمان ابو جہل کے سر میں مار کر اُسے لہو لہان کر دیا تھا۔

سوال: ”محمد ﷺ کو گالیاں دیتے ہو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ میرا دین بھی وہی ہے جو محمد ﷺ کا ہے“ یہ الفاظ حضرت حمزہؓ نے جوش اور غضب کے عالم میں کس سے کہے تھے؟
جواب: ابو جہل کو مارتے ہوئے۔

س: حضرت حمزہؓ نے جوش اور غضب کے عالم میں ابو جہل کو مارتے ہوئے کہا تھا کہ میرا دین بھی وہی ہے جو محمد ﷺ کا ہے، کیا اس وقت حضرت حمزہؓ اسلام قبول کر چکے تھے؟
جواب: نہیں۔

سوال: ”بھتیجے! تمہیں خوشی ہوگی کہ میں نے ابو جہل سے بدلہ لے لیا ہے“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے آپ سے کہے تھے؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے۔

سوال: حضرت حمزہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو جب یہ بتایا کہ انھوں نے ابو جہل سے بدلہ لے لیا ہے تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”مجھے خوشی ہوتی اگر اس کی بجائے آپ اسلام قبول کر لیتے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حمزہؓ کو کہا کہ اگر وہ ابو جہل سے بدلہ لینے کی بجائے اسلام لے آتے تو مجھے خوشی ہوتی تو انھوں نے کیا کیا؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 6 نبوی میں۔

سوال: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کے درمیان کتنے عرصے کا فرق

تھا؟

ج: تین دن کا۔

سوال: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ میں سے کس نے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے۔

سوال: قبول اسلام کے وقت حضرت حمزہؓ کے کیا مشاغل تھے؟

جواب: شکار، پہلوانی اور مقابلہ بازی وغیرہ۔

س: ابتدائے اسلام میں کون کون جووان سب سے زیادہ طاقت ور اور سخت دشمن اسلام

تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: سوا دتوں کے انعام کے لالچ اور اسلام دشمنی کی وجہ سے کون سا مشہور صحابی (جو اس وقت تک ابطلام نہیں لائے تھے) حضرت محمد ﷺ کو ہلاک کرنے کے لیے نکلے تو

ایک صحابی نے اُن کے بہن اور بہنوئی کے اسلام لانے کے بارے میں بتایا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: حضرت عمرؓ کو ان کے بہن اور بہنوئی کے اسلام قبول کرنے کے بارے

میں کس صحابی نے بتایا تھا؟

جواب: حضرت نعیم نے۔

سوال: حضرت عمرؓ کو جب اپنے بہن اور بہنوئی کے اسلام قبول کرنے کے بارے میں معلوم ہوا تو آپؓ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ ان کے گھر گئے تاکہ انہیں سزا دیں۔

سوال: جب حضرت عمرؓ کو اپنے بہن اور بہنوئی کے قبول اسلام کا علم ہوا تو آپؓ ان کے گھر گئے۔ وہ دونوں کیا کر رہے تھے؟

جواب: وہ دونوں حضرت خبابؓ سے قرآن مجید پڑھ رہے تھے۔

سوال: جب حضرت عمرؓ کو اپنے بہن اور بہنوئی کے قبول اسلام کا علم ہوا تو آپؓ نے ان کے گھر جانے پر ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: حضرت عمرؓ نے ان کو مار مار کر لہو لہان کر دیا تھا۔

سوال: جب حضرت عمرؓ کو اپنے بہن اور بہنوئی کے قبول اسلام کا علم ہوا تو آپؓ نے ان کو مار مار کر لہو لہان کر دیا مگر آپؓ اپنی بہن کی استقامت دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور آپؓ نے قرآن مجید سننے کی خواہش ظاہر کی تو آپؓ کو کس سورہ کی چند آیات سنائی گئیں؟

جواب: سورہ طہ کی ابتدائی آیات۔

سوال: حضرت عمرؓ پر سورہ طہ کی ابتدائی آیات سن کر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔

سوال: حضرت عمرؓ نے کس مقام پر جا کر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: دار ارقم میں۔

سوال: ”کس ارادے سے آئے ہو“ یہ الفاظ حضرت عمرؓ سے دار ارقم پہنچنے پر کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت عمرؓ کے دار ارقم پہنچنے اور حضرت محمد ﷺ کے یہ پوچھنے پر کہ کس ارادے سے آئے ہو، حضرت عمرؓ کی کیفیت کیا ہوئی؟

جواب: حضرت عمرؓ پر لرزہ طاری ہو گیا تھا۔

سوال: حضرت عمرؓ نے قبولِ اسلام سے قبل کی اپنی دلی کیفیت کو کن الفاظ میں بیان کیا تھا؟

جواب: ”ایمان کی چنگاری نے میرے کفر کو خاکستر کر دیا۔“

سوال: حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے پر انہیں کیا مرتبہ ملا تھا؟

جواب: سابقون الاولون اور عشرہ مبشرہ میں شمار ہوا۔

سوال: حضرت عمرؓ نے اپنے اسلام قبول کرنے کی اطلاع کس شخص کو دی تھی جو کسی

بات کا شہرہ کرنے میں ماہر تھا؟

جواب: جمیل بن معمر جمعی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے رشتہ داروں کی سخت دلی کی وجہ سے بیمار ہو گئے تو آپ

کے کن چچاؤں نے یہ کہہ کر ہمت بندھائی کہ اپنے دور کے رشتہ داروں کو دعوتِ اسلام دیں؟

جواب: حضرت حمزہؓ اور حضرت عباسؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے رشتہ داروں کی سخت دلی کی وجہ سے بیمار ہو گئے تو آپ

کی کس زوجہ مطہرہؓ نے آپ کی دل جوئی کی اور ہمت بندھائی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے رشتہ داروں کی سخت دلی کی وجہ سے بیمار ہو گئے تو آپ

کی زوجہ مطہرہؓ حضرت خدیجہؓ نے آپ کی دل جوئی کی اور ہمت بندھائی تھی تو اللہ تعالیٰ

نے انہیں کیا انعام عطا کیا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت خدیجہؓ کو سلام بھیجا تھا۔

﴿ حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں پر کفارِ مکہ کے مظالم ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ پر کفارِ مکہ کیا کیا مظالم کیا کرتے تھے؟

جواب: کفارِ مکہ حضرت محمد ﷺ کے راستے میں کوڑا کرکٹ پھینکتے، چادر کا پھندا بنا

کر گلا دبانے کی کوشش کرتے اور آپ کو جادوگر، شاعر، مجنون اور ساحر کہہ کر پکارتے

تھے۔

سوال: کفار مکہ حضرت محمد ﷺ پر حد سے زیادہ مظالم کرنے کے باوجود آپ کو قتل کرنے کی جرأت کیوں نہیں کر پاتے تھے؟

جواب: کفار مکہ حضرت محمد ﷺ پر حد سے زیادہ مظالم کرنے کے باوجود آپ کو قتل کرنے کی جرأت اس لیے نہیں کر پاتے تھے کیوں کہ انھیں معلوم تھا ایسا کرنے کی صورت میں بنو ہاشم انتقام لینے کے لیے کھڑے ہو جائیں گے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے میلوں، مجموعوں اور بازاروں میں جایا کرتے تھے تو کون شخص آپ کے پیچھے پیچھے آ کر شور مچاتا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا چچا ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے میلوں، مجموعوں اور بازاروں میں جایا کرتے تھے تو آپ کا چچا ابولہب پیچھے پیچھے آ کر کیا شور مچاتا تھا؟

جواب: ”اے لوگو! میرا بھتیجا جھوٹا ہے، دیوانہ ہے، اس کی بات نہ سنو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے کس بازار میں گئے جہاں ابو جہل نے آپ کی مخالفت کی تھی؟

جواب: ذوالحجاز بازار میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے ذوالحجاز بازار گئے جہاں ابو جہل نے آپ کی مخالفت کی تھی۔ اُس نے کن الفاظ میں آپ کی مخالفت کی تھی؟

جواب: ”اے لوگو! اس کی باتوں میں نہ آنا، یہ چاہتا ہے کہ تم لات وعزئی کی عبادت کرنا چھوڑ دو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کو ستانے والے اخنس بن شریق کی کتنی خصلتیں قرآن مجید میں بیان ہوئی ہیں؟

جواب: نو خصلتیں۔

سوال: کفار مکہ مسلمانوں پر کیا کیا مظالم کیا کرتے تھے؟

جواب: تپتی ہوئی ریت پر لٹا کر بھاری پتھر سینہ پر رکھنا، چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دینا، گرم سلاخوں سے داغنا اور پانی میں غوطے دینا وغیرہ۔

سوال: حضرت بلال کس کے غلام تھے؟

جواب: امیہ بن خلف کے۔

سوال: امیہ بن خلف حضرت بلالؓ کو کس طرح اذیت دیا کرتا تھا؟

جواب: امیہ بن خلف حضرت بلالؓ کو تپتی ریت پر لٹا کر ان کے سینے پر بھاری پتھر رکھ دیتا اور کہتا کہ اسلام سے پھر جاؤ۔

سوال: امیہ بن خلف حضرت بلالؓ کو تپتی ریت پر لٹا کر ان کے سینے پر بھاری پتھر رکھ دیتا اور کہتا کہ اسلام سے پھر جاؤ تو آپؐ کیا فرماتے تھے؟

جواب: حضرت بلالؓ صرف ایک ہی نعرہ لگاتے تھے، ”احد، احد۔“

سوال: کن صحابیؓ نے حضرت بلالؓ کو امیہ بن خلف سے خرید کر آزاد کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: امیہ بن خلف کے بارے میں قرآن مجید میں کون سی سورہ نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ ہمزہ۔

سوال: حضرت عمارؓ بن یاسر کو کفار مکہ کس طرح اذیت دیتے تھے؟

جواب: گرم ریت پر لٹا کر اس قدر مارتے تھے کہ وہ نیم جان ہو جاتے تھے۔

سوال: حضرت صہیبؓ رومی کو کیا اذیت دی جاتی تھی؟

جواب: نیزوں اور لاتوں سے اس قدر مارتے تھے کہ لہو لہبان ہو جاتے تھے۔

س: حضرت صہیبؓ رومی نے کفار مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر کیا کیا تھا؟

جواب: مکہ سے ہجرت کرنا چاہی تھی۔

سوال: حضرت صہیبؓ رومی نے کفار مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ سے ہجرت کرنا

چاہی تھی تو کفار نے کیا کہا تھا؟

جواب: کفار مکہ نے کہا کہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر جانا چاہو تو جا سکتے ہو۔

سوال: کیا حضرت صہیبؓ رومی نے کفار مکہ کی شرط کے مطابق اپنا سب کچھ چھوڑ کر

مکہ سے ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

س: حضرت ابوذر غفاریؓ کا کفار مکہ کے مظالم کے باوجود کیا معمول تھا؟

جواب: ہر روز خانہ کعبہ میں جا کر اپنے اسلام لانے کا اعلان کرتا۔

سوال: ابو جہل کی اس کنیز کا کیا نام تھا جس نے اسلام قبول کر لیا تھا؟
جواب: حضرت سمیعہؓ۔

سوال: حضرت سمیعہؓ کے شوہر کا نام کیا تھا؟
جواب: حضرت یاسرؓ۔

سوال: حضرت سمیعہؓ اور حضرت یاسرؓ کو حضرت محمد ﷺ نے کیا تلقین کی تھی؟
جواب: ”صبر سے کام لو تمہارا مقام جنت ہے۔“
سوال: اسلام کی پہلی شہیدہ کون تھیں؟
جواب: حضرت سمیعہؓ۔

سوال: حضرت سمیعہؓ کو قتل کرنے سے قبل خانہ کعبہ کے سامنے کھڑے ہو کر ابو جہل نے انہیں کیا پیشکش کی تھی؟

جواب: ”محمدؐ کے دین کو چھوڑ دو تو تمہیں آزادی مل جائے گی۔“

سوال: ابو جہل نے حضرت سمیعہؓ کو کیسے شہید کیا تھا؟
جواب: زیر ناف نیزہ مار کر۔

سوال: حضرت یاسرؓ کو کفار مکہ نے کیسے شہید کیا تھا؟

جواب: کفار مکہ نے حضرت یاسرؓ کو مار مار کر شہید کر دیا تھا۔

سوال: حضرت عمرؓ کے گھرانے کی کس لوٹڈی کی آنکھیں کفار مکہ نے انہیں مار مار کر ضائع کر دی تھیں؟

جواب: حضرت زبیرہؓ کی۔

سوال: حضرت زبیرہؓ کی ضائع شدہ آنکھیں کس کی دعا سے ٹھیک ہو گئی تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی دعا سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دعا سے حضرت زبیرہؓ کی ضائع شدہ آنکھیں ٹھیک ہو گئیں تو کفار مکہ نے کیا کہا تھا؟

جواب: کفار مکہ نے کہا کہ حضرت محمد ﷺ نے جادو کیا ہے۔

سوال: حضرت عمرؓ قبول اسلام سے قبل اپنی کس لوٹڈی کو بہت مارا کرتے تھے اور جب تھک جاتے تو کہتے تھے ٹھہرا بھی دوبارہ تجھے مارتا ہوں؟

جواب: حضرت لبینہؓ کو۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کن کن غلاموں اور کنیزوں کو کفارِ مکہ سے خرید کر آزاد کیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ، حضرت عامرؓ بن فہیرہ، حضرت ابو قلیہؓ، حضرت ام عیسیٰؓ، حضرت نہدیہؓ، حضرت لبینہؓ، حضرت زبیرہؓ۔

سوال: کیا کفارِ مکہ کے مظالم صرف غریبوں اور غلاموں تک محدود تھے؟

جواب: نہیں بلکہ بااثر مسلمان افراد پر بھی کفارِ مکہ مظالم ڈھاتے تھے۔

﴿ہجرتِ حبشہ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم کب دیا

تھا؟

جواب: رجب 5 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو کس عیسوی سال حبشہ کی طرف ہجرت کرنے

کا حکم دیا تھا؟

جواب: 615ء میں۔

سوال: جس وقت مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی اُس وقت حبشہ پر کس

بادشاہ کی حکومت تھی؟

جواب: اصمٰحہ کی۔

سوال: حبشہ کے بادشاہ اصمٰحہ کا شاہی لقب کیا تھا؟

جواب: شاہِ نجاشی۔

سوال: حبشہ کے بادشاہ اصمٰحہ نجاشی کا دین کیا تھا؟

جواب: عیسائیت۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کل کتنے مسلمانوں نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف

ہجرت کی تھی؟

جواب: 16 مسلمانوں نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کتنے صحابہ کرامؓ اور کتنی صحابیاتؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: 11 صحابہ کرامؓ اور 4 صحابیاتؓ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت محمد ﷺ کی کن صاحب زادی نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت رقیہؓ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت محمد ﷺ کی صاحب زادی حضرت رقیہؓ نے کس کے ساتھ مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی تھی؟

جواب: حضرت رقیہؓ نے اپنے شوہر حضرت عثمانؓ بن عفان کے ساتھ ہجرت فرمائی تھی۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت رقیہؓ کے علاوہ کن تین صحابیاتؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت لیلیٰ بنت حشمہ، حضرت ام سلمہؓ، حضرت سہلہ بنت سہیل۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت عثمانؓ بن عفان کے علاوہ کن صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: (1) حضرت ابو حذیفہؓ (2) حضرت عامرؓ بن ربیعہ (3) حضرت زبیرؓ بن العوام (4) حضرت مصعبؓ بن عمیر (5) حضرت ابو سلمہؓ (6) حضرت سہیلؓ بن بیضا (7) حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف (8) حضرت عثمانؓ بن مظعون جمعی (9) حضرت ابوسبرہؓ بن ابی رہم (9) حضرت ابو حاطبؓ بن عمرو (10) حضرت عبداللہؓ بن مسعود۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کتنے عشرہ مبشرہ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: تین عشرہ مبشرہ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کن تین عشرہ مبشرہ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت عثمان بن عفان، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمن بن عوف۔
سوال: کیا کفار مکہ نے حبشہ ہجرت کرنے والے مسلمانوں کا تعاقب کیا تھا؟
جواب: جی ہاں۔

سوال: ہجرت حبشہ اولیٰ میں سردارِ قافلہ کون تھے؟
جواب: حضرت عثمان بن عفان۔

سوال: شاہِ نجاشی نے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟
جواب: شاہِ نجاشی نے مسلمانوں کو امان دی اور ان کا احترام کیا تھا۔
سوال: اہلِ قریش کا حبشہ کے شاہِ نجاشی کے ساتھ کیسا معاہدہ تھا؟
جواب: تجارتی معاہدہ تھا۔

سوال: قریش نے مسلمانوں کو حبشہ سے نکلوانے کے لیے کیا کیا تھا؟
جواب: قریش نے اپنے دو سفیر حبشہ بھیجے تھے۔
سوال: قریش نے مسلمانوں کو حبشہ سے نکلوانے کے لیے اپنے کن افراد کو بطور سفیر
حبشہ بھیجا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ربیع، عمرو بن العاص۔

سوال: قریش کے سفیروں نے بادشاہِ نجاشی سے مسلمانوں کے حوالے سے کیا
مطالبہ کیا تھا؟
جواب: ”ہمارے کچھ غلام اور مجرم بھاگ کر حبشہ آگئے ہیں ان کو ہمارے حوالے
کیا جائے۔“

سوال: نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی طرف سے کس نے نمائندگی کی تھی؟
جواب: حضرت جعفر طیارؓ نے۔

سوال: مسلمان بادشاہِ نجاشی کے دربار میں آئے تو کیا انہوں نے بادشاہ کو سجدہ کیا
تھا؟

جواب: نہیں بلکہ مسلمانوں نے بادشاہِ نجاشی کو سلام کیا تھا۔

سوال: کیا بادشاہِ نجاشی کے درباریوں نے مسلمانوں کے سجدہ کرنے کی بجائے سلام
کرنے پر اعتراض کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: مسلمانوں نے بادشاہ نجاشی کے دربار میں سجدہ کی بجائے سلام کرنے کے اعتراض کا کیا جواب دیا؟

جواب: ”ہمارے رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔“

سوال: حضرت جعفر طیارؓ نے شاہ نجاشی کے دربار میں کون سی سورہ کی تلاوت فرمائی تھی؟

جواب: سورہ مریم۔

سوال: حضرت جعفر طیارؓ نے شاہ نجاشی کے دربار میں سورہ مریم کی تلاوت فرمائی تو شاہ نجاشی نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”خدا کی قسم! یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کے نور ہیں۔“

س: شاہ نجاشی نے حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کے بارے میں سوال کیا تو ان کو جواب کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت جعفرؓ نے۔

سوال: حضرت جعفرؓ نے بادشاہ نجاشی کو حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: ”حضرت عیسیٰ خدا کے بندے اور نبی ہیں اور ان کی روح کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کے لپٹن میں ڈالا جو کنواری اور پاک باز تھیں۔“

سوال: حضرت جعفرؓ نے بادشاہ نجاشی کو حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کے بارے میں بتایا کہ حضرت عیسیٰ اللہ کے نبی اور حضرت مریم ان کی والدہ ہیں تو بادشاہ نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: ”تم نے جو کچھ کہا اس میں اور حقیقت میں اس تنکے کے برابر فرق نہیں۔“

سوال: بادشاہ نجاشی نے حضرت جعفرؓ سے حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کے بارے میں سن کر کہا کہ تم نے ان کے بارے میں جو کہا اس میں تنکے برابر فرق نہیں تو اس کے عیسائی درباریوں کا کیا حال ہوا تھا؟

جواب: عیسائی درباری بہت براہم ہوئے تھے۔

سوال: بادشاہ نجاشی نے کفارِ مکہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟

جواب: بادشاہ نجاشی نے کفارِ مکہ کو دربار سے نکال دیا تھا اور مسلمانوں کو حبشہ میں رہنے کی اجازت دے دی تھی۔

سوال: مسلمانوں نے حبشہ میں کتنا عرصہ قیام کیا تھا؟

جواب: تین ماہ۔

سوال: مسلمان حبشہ سے کب واپس مکہ مکرمہ آئے؟

جواب: شوال 5 نبوی میں۔

سوال: مسلمان کس کے ایمان لانے کی خبر سن کر مکہ مکرمہ واپس آئے تھے؟

جواب: کفارِ مکہ کے مسلمان ہونے کا سن کر واپس آئے تھے مگر یہ محض افواہ تھی۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں شامل مسلمان واپس آئے تو کفارِ مکہ نے ان کے ساتھ

کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: کچھ مسلمان واپس چلے گئے تھے اور باقی رہ جانے والوں پر کفارِ مکہ نے

دوبارہ مظالم شروع کر دیے۔

﴿ہجرتِ حبشہ ثانی﴾

سوال: کفارِ مکہ نے دوبارہ مسلمانوں پر مظالم شروع کر دیے تو حضرت محمد ﷺ نے

مسلمانوں کو کیا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا

تھا۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی کے موقع پر کس صحابیؓ کو ان کی بلند کرداری اور سخاوت کی

وجہ سے کفارِ مکہ کے ایک نام ور شخص نے پناہ دی تھی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: ہجرتِ حبشہ کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ کو ان کی بلند کرداری اور

سخاوت کی وجہ سے کفارِ مکہ کے کس نام و شخص نے پناہ دی تھی؟
جواب: ابن الدغنه نے۔

سوال: ابن الدغنه کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
جواب: قبیلہ بنی قارہ۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی کب ہوئی تھی؟
جواب: 5 نبوی میں۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی میں کتنے مسلمانوں نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: ایک سو ایک مسلمانوں نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی میں کتنے صحابہ کرامؓ اور کتنی صحابیاتؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: 83 صحابہ کرامؓ اور 18 صحابیاتؓ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی میں سردارِ قافلہ کون تھے؟
جواب: حضرت جعفرؓ۔

سوال: بادشاہ نجاشی نے کب اسلام قبول کیا تھا؟
جواب: 7 نبوی میں۔

سوال: بادشاہ نجاشی کی وفات پر حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے بادشاہ نجاشی کی عائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی تھی اور مغفرت کی دعا کی تھی۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے ﴾

سوال: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے کون کون تھے؟

جواب: ابو لہب، حکم بن ابی العاص، عتبہ بن ابی مہیط، عدی بن حراء، ابن

سوال: ابولہب، حکم بن ابی العاص، عقبہ بن ابی معیط، عدی بن حمرہ اور ابن الدصداء مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے تھے ان میں سے کس نے اسلام قبول کیا تھا؟
ج: حکم بن ابی العاص نے۔

سوال: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا کرتے تھے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے آپ کے گھر میں کوڑا کرکٹ اور گندگی پھینکتے تھے۔

سوال: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے آپ کے گھر میں کوڑا کرکٹ اور گندگی پھینکتے تھے تو آپ کیا فرمایا کرتے تھے؟
جواب: ”اے بنی عبدالمناف! یہ کیسی ہمسائیگی ہے!“

﴿مقاطعة قریش (7 نبوی تا 10 نبوی)﴾

سوال: شعب ابی طالب کس پہاڑ کا ایک درہ تھا؟
جواب: جبل خندمتہ۔

سوال: شعب ابی طالب مکہ سے کتنی دور واقع ہے؟
جواب: تین میل۔

سوال: شعب ابی طالب کس کی ملکیت تھی؟
جواب: حضرت ابو طالب کی۔

سوال: مقاطعة قریش کن کے خلاف کیا گیا تھا؟
جواب: بنو ہاشم اور بنو مطلب کے۔

سوال: مقاطعة قریش بنو ہاشم اور بنو مطلب کے خلاف کیا گیا تھا اور اس میں مسلمان اور کافر سب شامل تھے مگر بنو ہاشم کے کس فرد نے اس مقاطعہ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب نے۔

سوال: مقاطعہ قریش کب شروع ہوا تھا؟

سوال: محرم 7 نبوی میں۔

سوال: شعب ابی طالب میں حضرت محمد ﷺ اور آپ کے اصحاب کتنے عرصہ تک محصور رہے تھے؟

جواب: تین سال تک۔

سوال: کس وادی میں اکٹھے ہو کر کفار مکہ نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کے خلاف مقاطعہ قریش کا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: وادی مصعب میں۔

سوال: کفار مکہ نے کس ناکامی کی بنا پر مقاطعہ قریش کیا تھا؟

جواب: حبشہ سے ناکامی کی بنا پر۔

سوال: کفار مکہ نے مقاطعہ قریش میں کیا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: (1) قریش سے خرید و فروخت نہیں کریں گے۔

(2) قریش سے میل جول نہیں رکھیں گے۔

(3) قریش میں شادی نہیں کریں گے۔

(4) قریش کے ساتھ مروت نہیں برتیں گے۔

(5) یہ معاہدہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک قریش حضرت محمد ﷺ کو قتل کے لیے کفار مکہ کے سپرد نہ کر دیں۔

سوال: مقاطعہ قریش کے معاہدہ کو کس نے تحریری صورت دی تھی؟

جواب: منصور بن عکرمہ نے۔

سوال: منصور بن عکرمہ نے مقاطعہ قریش کا معاہدہ لکھا تھا اس کا کیا حشر ہوا تھا؟

جواب: منصور بن عکرمہ نے جس ہاتھ سے مقاطعہ قریش کا معاہدہ لکھا تھا وہ شل ہو کر سوکھ گیا تھا۔

سوال: مقاطعہ قریش کا معاہدہ لکھے جانے کے بعد اس پر کس نے دستخط کئے تھے؟

جواب: مقاطعہ قریش کا معاہدہ لکھے جانے کے بعد اس پر مکہ کے تمام قبائل نے

دستخط کئے تھے۔

جواب: مقاطعہ قریش کا معاہدہ لکھے جانے اور اس پر مکہ کے تمام قبائل کے دستخط کئے جانے کے بعد اس معاہدہ کو کہاں آویزیں کیا گیا تھا؟

جواب: خانہ کعبہ کے غربی ستون پر۔

سوال: مقاطعہ قریش پر پوری طرح سے عمل درآمد کرانے کے لیے کفار مکہ نے کیا انتظام کیا تھا؟

جواب: شعب ابی طالب کے گرد پہرہ تھا تا کہ کوئی شخص اندر یا باہر آجانہ سکے اور خوراک بھی اندر نہ لے جائی جاسکے۔

سوال: مقاطعہ قریش کے دوران محصورین نے کس طرح گزر بسر کی تھی؟

جواب: لیکر کے پتے اور سوکھا چمڑہ کھا کر۔

س: مقاطعہ قریش کے دوران حضرت ابو طالب نے حضرت محمد ﷺ کی حفاظت کا کیا انتظام کیا تھا؟

جواب: جب تمام لوگ سو جاتے تھے تو حضرت ابو طالب حضرت محمد ﷺ کو ان کے آرام کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ آرام کراتے تھے اور ان کی جگہ پر اپنی اولاد کو سلاتے تھے۔

سوال: مقاطعہ قریش کے دوران حضرت محمد ﷺ کن دنوں میں شعب ابی طالب سے باہر نکلا کرتے تھے؟

جواب: حج کے دنوں میں۔

سوال: شعب ابی طالب میں کون شخص چھپا کر محصورین کو کھانا بھیجا کرتا تھا؟

جواب: حکیم بن حزام جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوا تھا۔

سوال: حکیم بن حزام کون تھے؟

جواب: حضرت خدیجہ کے بھتیجے تھے۔

سوال: مقاطعہ قریش کے دوران حکیم بن حزام اپنے غلام کے سر پر گندم رکھوا کر

حضرت خدیجہ کے پاس لے جا رہے تھے تو کس نے انہیں روکنے کے لیے مارا پٹا تھا؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: مقاطعہ قریش کے دوران اگر باہر کا کوئی تاجر وہاں جا کر تجارت کرنا چاہتا تو

حضرت محمد ﷺ کے خاندان کا کون سا فرد ان کو روک کر ان سے زیادہ قیمت پر سامان تجارت خرید لیتا تھا؟

ج: ابولہب۔

سوال: ”عہد نامہ قریش کو کیڑوں نے کھا لیا ہے اس میں سوائے اللہ کے نام کے کوئی تحریر باقی نہیں رہی ہے“ یہ الفاظ حضرت ابوطالب سے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: ”عہد نامہ قریش کو کیڑوں نے کھا لیا ہے اس میں سوائے اللہ کے نام کے کوئی تحریر باقی نہیں رہی ہے“ یہ بات حضرت ابوطالب نے کس کو بتائی تھی؟

جواب: ولید بن مغیرہ کو۔

س: مقاطعہ قریش کے دوران شعب ابی طالب کے محصورین کی حالت سے سب سے پہلے کون متاثر ہوا تھا؟

جواب: ہشام بن عمرو۔

سوال: زہیر بن ابی امیہ بن مغیرہ کون تھا؟

جواب: حضرت ابوطالب کا بھانجا تھا۔

سوال: زہیر بن مغیرہ نے مقاطعہ قریش کے دوران شعب ابی طالب کے محصورین کی حالت سے متاثر ہو کر ان کے ساتھ مقاطعہ ختم کرانے کے لیے کتنے لوگوں کو اپنے ساتھ ملایا تھا؟

جواب: پانچ لوگوں کو۔

سوال: زہیر بن مغیرہ نے مقاطعہ قریش کے دوران شعب ابی طالب کے محصورین کی حالت سے متاثر ہو کر ان کے ساتھ مقاطعہ ختم کرانے کے لیے جن لوگوں کو اپنے ساتھ ملایا تھا ان کے نام کیا تھے؟

جواب: ہشام بن عمرو، مطعم بن عدی، عدی بن قیس، ابوالخبری اور زمعہ بن

الاسود۔

سوال: مقاطعہ قریش کب ختم ہوا تھا؟

جواب: محرم 10 نبوی میں۔

سوال: قریش نے اپنا آخری وفد حضرت ابوطالب کے پاس کب بھیجا تھا؟

جواب: مقاطعہ قریش ختم ہونے کے چھ ماہ بعد۔

سوال: قریش نے جب اپنا آخری وفد حضرت ابوطالب کے پاس بھیجا، اس وقت

ان کی حالت کیسی تھی؟

جواب: شدید بیمار تھے۔

سوال: قریش نے جو آخری وفد حضرت ابوطالب کے پاس بھیجا، اس میں کتنے افراد

شامل تھے؟

جواب: 25 افراد۔

سوال: قریش نے جو آخری وفد حضرت ابوطالب کے پاس بھیجا، اس میں کون کون

سے معزز سردار شامل تھے؟

جواب: ابوسفیان بن حرب، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابو جہل بن ہشام، امیہ

بن خلف۔

سوال: قریش نے اپنا آخری وفد حضرت ابوطالب کے پاس بھیجا تو انھوں نے اُن

کو کیا کہا تھا؟

جواب: ”اپنے بھتیجے کو بلائیں اور ہمارے درمیان یہ بات طے کروائیں کہ نہ وہ

ہمارے دین کو چھیڑیں اور نہ ہی ہم ان کے دین کو چھیڑیں۔“

جواب: ”آپ لوگ صرف ایک بات مان لیں جس کی بدولت آپ عرب کے

بادشاہ بن جائیں گے اور عجم آپ کے زیر نگیں ہوگا۔ آپ لوگ لا الہ الا اللہ کہیں اور اللہ کے

سوا جس کو پوجتے ہیں اس کو چھوڑ دیں۔“ یہ الفاظ حضرت ابوطالب کے پاس آنے والے

قریش کے آخری وفد سے کس نے کہی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

﴿عام الحزن﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس سال کو عام الحزن کا نام دیا تھا؟

جواب: 10 نبوی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 10 نبوی کو عام الحزن کا نام کیوں دیا تھا؟

جواب: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کی دو اہم شخصیات نے وفات پائی تھی اس لیے آپ نے اس سال کو عام الحزن کا نام دیا تھا۔

سوال: عام الحزن یعنی 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کی کن دو اہم شخصیات نے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابوطالبؓ نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابوطالبؓ نے کب وفات پائی تھی؟

جواب: رمضان المبارک 10 نبوی میں۔

سوال: حضرت ابوطالبؓ کی وفات کے آخری لمحات میں کون کون ان کے پاس

موجود تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ، حضرت عباسؓ، ابو جہل اور عبداللہ بن امیہ۔

سوال: وفات کے وقت حضرت ابوطالبؓ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 85 سال۔

سوال: وفات کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 65 سال۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت ابوطالبؓ کی وفات کے کتنے دن بعد وفات پائی

تھی؟

جواب: تین دن بعد۔

سوال: حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابوطالبؓ کی وفات کے بعد کفار مکہ نے حضرت

محمد ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: مظالم کا سلسلہ بڑھا دیا تھا۔

﴿سفر طائف﴾

سوال: طائف مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: 92 کلومیٹر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کا سفر کب کیا تھا؟

جواب: آخر شوال 10 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کا سفر کس عیسوی سن میں کیا تھا؟

جواب: 619ء میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کا سفر کس وجہ سے کیا تھا؟

جواب: تبلیغ اسلام کے لیے۔

سوال: طائف جانے سے قبل حضرت محمد ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے کس قبیلے میں گئے

تھے؟

جواب: قبیلہ بنو ابی بکر میں۔

سوال: طائف کے سفر میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث۔

سوال: طائف کن لوگوں کا شہر تھا؟

جواب: امیر لوگوں کا۔

س: اہل طائف کس قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: بنی ثقیف سے۔

سوال: طائف شہر کے سردار قبیلہ بنو عمیر کے تین بھائیوں کے کیا نام تھے؟

جواب: عبد یلیل، مسعود اور حبیب۔

سوال: عبد یلیل، مسعود اور حبیب کس کے بیٹے تھے؟

جواب: عمرو بن عمیر ثقفی کے۔

سوال: اہل طائف کس بت کی پوجا کرتے تھے؟

جواب: لات کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اہل طائف میں سے کن کے سامنے اسلام پیش کیا تھا؟

جواب: عبد یلیل، مسعود اور حبیب کے سامنے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عبد یلیل اور بنو ثقیف کو اسلام کی دعوت دی تو

انہوں نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”اے محمد ﷺ! تم ہمارے شہر سے نکل جاؤ اور زمین میں تمہارے جو بھی

دوست ہوں ان سے جا ملو۔“

سوال: اہل طائف نے اپنے سرداروں کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کیا

سلوک کیا تھا؟

جواب: اہل طائف نے حضرت محمد ﷺ پر سنگ باری کی تھی۔

سوال: اہل طائف نے حضرت محمد ﷺ پر سنگ باری کی تھی تو کون آپ کو بچانے

کی کوشش میں زخمی ہو گیا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث۔

سوال: اہل طائف نے حضرت محمد ﷺ پر سنگ باری کی تھی تو شدید زخمی ہونے کے

بعد انہوں نے کہاں پناہ لی تھی؟

جواب: انگوروں کے ایک باغ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی

تھی وہ کس کی ملکیت تھا؟

جواب: عتبہ بن ربیع اور شیبہ بن ربیع کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ

لی تھی اس کے مالک نے آپ کے پاس اپنے غلام کے ہاتھ کیا بھیجا تھا؟

جواب: انگوروں کا گچھا ایک طشتری میں رکھ کر بھیجا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ

لی تھی اس کے مالک نے آپ کے پاس اپنے جس غلام کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا اس

کا نام کیا تھا؟

جواب: عداس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپ کے پاس اپنے جس غلام عداس کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا وہ کہاں کارہنے والا تھا؟

جواب: نینوا کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپ کے پاس اپنے جس غلام عداس کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا اُس کا مذہب کیا تھا؟

جواب: عیسائیت۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپ کے پاس اپنے جس غلام عداس کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا اُس نے آپ کے پوچھنے پر بتایا کہ وہ نینوا کارہنے والا تھا تو آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”نینوا تو یونس بن متی کا شہر ہے جو میری طرح پیغمبر تھے۔“

سوال: ”آپ یونس بن متی کو کیسے جانتے ہیں“ عداس کے اس سوال کے جواب میں حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”وہ میرے بھائی ہیں۔ وہ بھی نبی تھے اور میں بھی نبی ہوں۔“

سوال: عداس نے حضرت محمد ﷺ سے حضرت یونس بن متی کے بارے میں پوچھا تو حضرت محمد ﷺ نے بتایا کہ وہ بھی میری طرح نبی ہیں، اس پر عداس نے کیا کیا تھا؟

جواب: وہ حضرت محمد ﷺ کے قدموں میں جھک گیا اور آپ کے سر، ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دیا۔

سوال: عداس نے اپنے آقا عقبہ اور شیبہ کو حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بتایا تو انھوں نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”دیکھو عداس! کہیں یہ شخص تمہیں تمہارے دین سے نہ پھیر دے کیوں کہ تمہارا دین اس کے دین سے بہتر ہے۔“

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کی تبلیغ اسلام کے بعد عداس نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے جو دعا پڑھی تھی اُس کا نام کیا تھا؟
جواب: دعائے طائف یا دعائے مستغفین۔

سوال: ”اے اللہ! میں تجھ سے اپنی کمزوری و بے بسی اور لوگوں کے نزدیک اپنی بے قدری کا شکوہ کرتا ہوں۔ یا الرحم الرحیم! تو کمزوروں کا رب ہے اور تو ہی میرا رب ہے۔ تو مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے؟ کیا کسی بیگانے کے، جو تندی سے پیش آئے؟ یا کسی دشمن کے، جس کو تو نے میرے معاملہ کا مالک بنا دیا ہے؟“ حضرت محمد ﷺ نے یہ شکوہ اللہ تعالیٰ کے حضور کب اور کس جگہ کیا تھا؟

جواب: طائف سے واپسی پر عقبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کے انگوروں کے باغ میں ایک انگور کی بیل کے سائے میں بیٹھ کر کیا تھا۔

سوال: ”اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ ﷺ حکم دیں تو اس شہر پر دو پہاڑ گرا دوں تاکہ یہ پس جائیں“ حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد انگوروں کے میں باغ میں پناہ لی تھی اور اللہ تعالیٰ سے شکوہ کیا تو کس نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ الفاظ کہے تھے؟
جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ سے اہل طائف کو اُن کی بدسلوکی پر سزا دینے کے لیے اُن پر پہاڑ گرانے کا کہا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟
جواب: ”ہرگز نہیں۔ میں رحمت الہی کا امیدوار ہوں کہ شاید ان کی اگلی نسلوں میں سے اللہ تعالیٰ ایسے افراد پیدا فرمائے جو شرک نہ کریں اور صرف ایک اللہ کی عبادت کریں۔“

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ کون سی سورہ تلاوت فرما رہے تھے جو اس موقع پر نازل ہوئی تھی؟
جواب: سورہ جن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف سے واپسی کتنے دن میں کی تھی؟
جواب: تین دن میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ طائف سے کس مہینے میں واپس آئے تھے؟

جواب: ابتدائے ذی القعد میں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: وادی نخلہ میں۔

س: وادی نخلہ میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن قیام فرمایا تھا؟

جواب: دس دن۔

سوال: وادی نخلہ میں حضرت محمد ﷺ نے کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: کوہ حرام میں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ کوہ حرام میں کس چیز کے

باغ میں قیام کیا تھا؟

جواب: کھجوروں کے باغ میں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں

کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: جن حاضر ہوئے تھے۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ میں قیام فرمایا تو جن

وہاں حاضر ہوئے تھے، اُس وقت آپ کون سی نماز ادا کر رہے تھے؟

جواب: نماز تہجد۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں

جو جن حاضر ہوئے تھے، اُن کا تعلق کس جماعت سے تھا؟

جواب: نصیبین کی جماعت سے۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں

جو جن قرآن مجید کی تلاوت سُن کر حاضر ہوئے تھے، انہوں نے آپ سے کیا درخواست کی

تھی؟

جواب: اسلام لانے کی درخواست کی تھی۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ میں قیام فرمایا تو

وہاں جن قرآن مجید کی کون سی آیات سُن کر اسلام لائے تھے؟

جواب: سورہ احقاف کی آیات 29 تا 34۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں کتنے جن قرآن مجید کی تلاوت سن کر اسلام لائے تھے؟
جواب: سات جن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زبان سے جنوں نے سورہ رحمن سنی۔ جب آپؐ ”فبای الاء ربکما تکذبن“ (ترجمہ: پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے) کی تلاوت کرتے تھے تو جن اس کے جواب میں کیا کہتے تھے؟

جواب: لایشی من نعمته ربنا تکذب فلک الحمد (ترجمہ: ہم اپنے رب کی کسی نعمت کو نہیں جھٹلاتے۔ تعریف تیرے ہی لیے ہے)۔

سوال: جن قبول اسلام کے بعد اپنی قوم کے پاس واپس گئے تو انھوں نے ان کو کیا بتایا؟

سوال: ”ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے، وہ سیدھا راستہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔“

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ نے کس مقام سے مطعم بن عدی کو حمایت کے لیے پیغام بھیجا تھا؟
جواب: کوہ حرا سے۔

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ نے مطعم بن عدی کے علاوہ اپنی حمایت کے لیے اور کس کس کو پیغام بھیجا تھا؟

جواب: اخنس بن شریق اور سہیل بن عمرو کو۔

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ طواف کعبہ کے لیے تشریف لائے تو آپ کی حفاظت کون کر رہا تھا؟

جواب: مطعم بن عدی اور اس کے بیٹے ننگی تلواروں سے آپ کی حفاظت کر رہے تھے۔

سوال: ”میں حضرت محمد ﷺ کا حمایتی اور مددگار ہوں، کوئی بھی شخص ان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔“ یہ الفاظ قریش سے کس نے کہے تھے؟

جواب: مطعم بن عدی نے۔

سوال: ”اگر آج وہ زندہ ہوتا اور مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں بات کرتا تو میں اُس کی خاطر ان لوگوں کی چھوڑ دیتا،“ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ بدر کے قیدیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کس کے متعلق کہے تھے؟

جواب: مطعم بن عدی کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ نے پوچھا تھا کہ آپ پر احد سے سخت دن بھی کوئی دن گزرا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ”ہاں! طائف کا دن۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہ نے پوچھا تھا کہ آپ پر احد سے سخت دن بھی کوئی دن گزرا ہے تو آپ نے بتایا تھا کہ طائف کا دن اس سے بھی سخت تھا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہ نے۔

﴿مختلف قبائل میں تبلیغِ اسلام﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ مختلف قبائل میں کن دنوں میں تبلیغِ اسلام کیا کرتے تھے؟

جواب: حج کے دنوں میں اور مختلف میلوں کے موقع پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کن میلوں میں جا کر تبلیغِ اسلام کیا کرتے تھے؟

جواب: رکاظ، مجنہ، ذوالحجاز۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ کن قبائل میں تبلیغِ اسلام کے لیے گئے

تھے؟

جواب: قبیلہ بنو عبد اللہ اور قبیلہ بنو کنندہ میں۔

سوال: ”تمہارا باپ بھی عبد اللہ تھا، تم عبد اللہ یعنی اللہ کے بندے بن جاؤ،“ یہ الفاظ

حضرت محمد ﷺ نے کس قبیلے میں تبلیغِ اسلام کے وقت کہی تھی؟

جواب: قبیلہ بنو عبد اللہ سے۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے قبائل میں تبلیغِ اسلام کی تھی؟

جواب: چودہ قبائل میں۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل میں تبلیغ اسلام کی تھی وہ کون کون سے قبائل تھے؟

جواب: بنو عامر، بنو حارث، بنو سلیم، بنو حنیفہ، بنو عبس، محارب بن خصفہ، بنو فزازہ، بنو مرہ، بنو نضر، بنو غسان، بنو حضارمہ، بنو کندہ، بنو کلب، بنو عذرہ۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے جن چودہ قبائل میں تبلیغ اسلام کی تھی کیا انہوں نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے جن چودہ قبائل میں تبلیغ اسلام کی تھی ان میں سے سب سے بڑے طریقے سے اسلام قبول کرنے سے کس نے انکار کیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو حنیفہ نے۔

سوال: بنو حنیفہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: یمامہ کے۔

سوال: مسیلمہ کذاب، جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا، اُس کا بنو حنیفہ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب بنو حنیفہ کا رئیس تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے قبیلہ بنو ذہل بن شیبان میں گئے تو آپ کے ہمراہ کون تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: قبیلہ بنو ذہل بن شیبان کا سردار کون تھا؟

جواب: مفروق۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبیلہ بنو ذہل بن شیبان کے سردار مفروق کے سامنے تبلیغ اسلام کے لیے قرآن مجید کی کون سی سورہ تلاوت فرمائی تھی؟

جواب: کلمہ طیبہ اور اس کے بعد سورہ انعام کی چند آیات۔

سوال: کیا قبیلہ بنو ذہل بن شیبان نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: نہیں، مگر انھوں نے صاف طور پر بتا دیا تھا کہ وہ ایران کے بادشاہ کسریٰ سے معاہدہ کر چکے ہیں اور اپنے آباء کا دین نہیں چھوڑیں گے۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل میں تبلیغ اسلام کی تھی اس کے علاوہ آپ نے کن لوگوں میں تبلیغ اسلام کی تھی؟

جواب: چند سرداروں اور نمایاں افراد میں۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل، چند سرداروں اور نمایاں افراد میں تبلیغ اسلام کی تھی ان میں سے کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: صرف ایک شخص نے۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل، چند سرداروں اور نمایاں افراد میں تبلیغ اسلام کی تھی ان میں سے کس ایک شخص نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوذر غفاریؓ نے۔

سوال: اسلام قبول کرنے کے بعد کس شخص نے خانہ کعبہ میں جا کر کفار مکہ کے سامنے کلمہ طیبہ پڑھا اور قرآن مجید کی تلاوت کی تھی؟

جواب: حضرت ابوذر غفاریؓ نے۔

سوال: حضرت ابوذر غفاریؓ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کن سے سن کر مکہ مکرمہ

آئے تھے؟

جواب: ایاس بن معاذ اور سوید بن صامت سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تبلیغ اسلام سے کون شخص سب سے زیادہ متاثر ہوا تھا اور

حج کے پر اس نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: ایاس بن معاذ۔

سوال: سوید بن صامت کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ اوس سے۔

سوال: ”شاید آپ ﷺ کے پاس حکمت لقمان ہے،“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے

کس نے کہے تھے؟

جواب: سوید بن صامت نے۔

سوال: کن دو اصحاب نے حج کے موقع پر خانہ کعبہ کے اندر اسلام قبول کیا تھا؟
جواب: طفیل بن عمرو دوسی اور ضما واذوی نے۔

﴿واقعة معراج﴾

سوال: واقعة معراج کب پیش آیا تھا؟

جواب: 27/ رجب 10 نبوی میں۔

سوال: واقعة معراج کس عیسوی سن میں پیش آیا تھا؟

جواب: 621ء میں۔

سوال: واقعة معراج کس دن کی شب کو پیش آیا تھا؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: واقعة معراج کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: اسراء (رات کو لے جانا)۔

سوال: واقعة معراج رسول ﷺ کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا آسمان کا سفر۔

س: حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک واقعة معراج کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 51 سال 9 ماہ۔

سوال: واقعة معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کس کے گھر میں قیام پذیر تھے؟

جواب: اپنی چچا زاد بہن حضرت ام ہانی کے گھر میں۔

سوال: حضرت ام ہانی حضرت محمد ﷺ کے کس چچا کی بیٹی تھیں؟

جواب: حضرت ابوطالب کی۔

سوال: واقعة معراج کتنی مرتبہ پیش آیا تھا؟

جواب: صرف ایک مرتبہ۔

سوال: واقعة معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے کون سی

سواری استعمال کی تھی؟

جواب: براق۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے براق کو سواری کے لیے استعمال کیا تھا، یہ براق کہاں کا جانور ہے؟

جواب: جنت کا۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے براق کو سواری کے لیے استعمال کیا تھا، براق کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے براق کو سواری کے لیے استعمال کیا تھا، یہ براق کیسا جانور تھا؟

سوال: خچر سے چھوٹا حمار (گدھا)۔

سوال: واقعہ معراج کی شب اس مبارک سفر میں کون حضرت محمد ﷺ کے ساتھ تھا؟

جواب: حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل۔

سوال: واقعہ معراج کا ذکر قرآن مجید میں کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: دو سورتوں میں۔

سوال: قرآن مجید کی وہ دو سورتیں کون سی ہیں جن میں واقعہ معراج کا ذکر ہے؟

جواب: سورہ نجم، سورہ بنی اسرائیل۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی پہلی منزل کون سی تھی؟

جواب: مسجد اقصیٰ۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد

اقصیٰ کا سفر ایک رات میں طے کیا تھا، ویسے یہ سفر کتنے عرصے کا تھا؟

جواب: دو ماہ کا۔

سوال: مسجد اقصیٰ میں انبیاء کی نماز سے قبل کس نے اذان دی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیل نے۔

سوال: مسجد اقصیٰ میں انبیاء کی نماز کی امامت کس نے کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

س: حضرت محمد ﷺ کی امامت میں انبیاء نے کتنی رکعت نماز ادا کی تھی؟
جواب: دو رکعت نفل نماز۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی مسجد اقصیٰ کے بعد دوسری منزل کون سی تھی؟

جواب: طور سینا۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے کتنے پیغمبروں سے ملاقات کی تھی؟

جواب: آٹھ پیغمبروں سے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات آٹھ پیغمبروں سے ہوئی، ہر آسمان پر آپ کی ملاقات ایک پیغمبر سے ہوئی تھی کس آسمان پر آپ کی ملاقات دو پیغمبروں سے ہوئی تھی؟

جواب: دوسرے آسمان پر۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات پہلے آسمان پر کن پیغمبروں سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات دوسرے آسمان پر کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام سے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات تیسرے آسمان پر کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ہارون علیہ السلام سے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات چوتھے آسمان پر کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام سے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات پانچویں آسمان پر کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟

سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام سے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات چھٹے آسمان پر کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام سے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات ساتویں آسمان پر کس پیغمبر سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام سے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب سات آسمانوں پر حضرت محمد ﷺ کی ملاقات آٹھ پیغمبروں سے ہوئی تو انھوں نے کیا کہہ کر آپ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: اسلام علیک یا پیغمبر صالح۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے بیت المعمور کہاں دیکھا تھا؟

جواب: ساتویں آسمان پر۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے بیت المعمور دیکھا تھا، وہ کیا تھا؟

جواب: ایک عظیم الشان محل جس کا طواف فرشتے کرتے تھے۔

سوال: بیت المعمور کا طواف روزانہ کتنے فرشتے کرتے تھے؟

جواب: ستر ہزار فرشتے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ساتویں آسمان پر کس جگہ دیکھا تھا؟

جواب: بیت المعمور کے پاس۔

سوال: آسمانوں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: ابوالانبیاء (انبیاء کا باپ)۔

س: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات پیغمبروں سے کرانے کے بعد آپ کو کس جگہ کی سیر کرائی گئی تھی؟

جواب: جنت کی۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو جنت کی سیر کرانے کے بعد حضرت جبرائیلؑ آپ کو کہاں لے کر گئے تھے؟

جواب: مقام سدرۃ المنتہیٰ پر۔

سوال: مقام سدرۃ المنتہیٰ کیا ہے؟

جواب: نور سے بنا ہوا پیری کا درخت۔

سوال: ”یا رحمت اللعالمین ﷺ اس سے آگے جانے کی مجھے اجازت نہیں، اس سے آگے آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنہا تشریف لے جائیں۔“ یہ الفاظ حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ سے کس مقام پر پہنچ کر کہے تھے؟

جواب: مقام سدرۃ المنتہیٰ پر۔

سوال: مقام سدرۃ المنتہیٰ پر حضرت محمد ﷺ نے کتنی نہریں دیکھیں؟

جواب: چار نہریں۔

سوال: مقام سدرۃ المنتہیٰ پر حضرت محمد ﷺ نے جو چار نہریں دیکھیں وہ کس چیز کی تھیں؟

جواب: دودھ اور شہد کی۔

سوال: واقعہ معراج کی شب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کے ذریعے مومنین کے لیے کیا تحفہ بھیجا تھا؟

جواب: پانچ نمازوں کا۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ خلوت الہی میں پہنچے تو آپ کو اللہ تعالیٰ نے کتنے تحفے عطا فرمائے تھے؟

جواب: تین تحفے۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ خلوت الہی میں پہنچے تو آپ کو اللہ تعالیٰ نے کون سے تین تحفے عطا فرمائے تھے؟

جواب: (1) سورہ بقرہ کی آخری دو آیات۔

(2) پانچ نمازیں۔

(3) یہ خوش خبری کہ امت نبویؐ کا ہر وہ شخص جو شرک نہیں کرے گا بخش

دیا جائے گا۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتدا کتنی نمازیں فرض کی تھیں؟

جواب: پچاس نمازیں۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتدا پچاس نمازیں فرض کیں تو آپ نے کس پیغمبر کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست کی تھی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتدا پچاس نمازیں فرض کیں تو آپ نے حضرت موسیٰ کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست بارگاہ الہی میں کتنی مرتبہ کی تھی؟

جواب: نو مرتبہ۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتدا پچاس نمازیں فرض کیں تو آپ نے حضرت موسیٰ کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست بارگاہ الہی میں نو مرتبہ کی تھی ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی درخواست پر کتنی نمازوں کی تخفیف کی تھی؟

جواب: ہر مرتبہ پانچ نمازوں کی تخفیف کی تھی۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتدا پچاس نمازیں فرض کیں۔ آپ نے حضرت موسیٰ کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست بارگاہ الہی میں کی تو اللہ تعالیٰ نمازوں میں تخفیف کر دی مگر ان نمازوں کا درجہ کتنی نمازوں کے برابر قرار دیا تھا؟

جواب: پچاس نمازوں کے برابر۔

سوال: واقعہ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے سات آسمانوں اور سدرۃ المنتہی کے بعد کن مقامات کی سیر کی تھی؟

جواب: مقام مستوی اور عرش اعظم کی۔

سوال: مقامِ مستویٰ پر حضرت محمد ﷺ نے کس چیز کی آواز سنی تھی؟
جواب: قلمِ قدرت کے چلنے کی۔

سوال: واقعہٴ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ واپسی پر براق کے ذریعے کس جگہ تشریف لائے تھے؟

جواب: مسجدِ اقصیٰ اور وہاں سے مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے تھے۔

سوال: واقعہٴ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے واپسی پر کن مقامات کے واقعات کا مشاہدہ کیا تھا؟

جواب: مسجدِ اقصیٰ سے مکہ مکرمہ تک کے تمام واقعات کا۔

سوال: واقعہٴ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے واپسی پر سب سے پہلے کس کو معراج کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: حضرت اُمّ ہانیؓ کو۔

سوال: واقعہٴ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے واپسی پر سب سے پہلے معراج کے بارے میں حضرت اُمّ ہانیؓ کو بتایا تو انہوں نے آپ سے کیا کہا تھا؟

جواب: حضرت اُمّ ہانیؓ نے حضرت محمد ﷺ کو منع کیا تھا کہ وہ معراج کے بارے میں کسی کو نہ بتائیں۔

سوال: حضرت اُمّ ہانیؓ نے حضرت محمد ﷺ کو منع کیا تھا کہ وہ معراج کے بارے میں کسی کو نہ بتائیں ورنہ انہیں مذاق اڑانے کے لیے ایک اور شوشہ ہاتھ آجائے گا تو آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میں یہ واقعہ ضرور بیان کروں گا۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے واقعہٴ معراج کی مکمل تفصیل سب سے پہلے مردوں میں سے کس کو سنائی تھی؟

جواب: ابو جہل کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے واقعہٴ معراج کی مکمل تفصیل سب سے پہلے مردوں میں سے ابو جہل کو سنائی تھی، کیا اس نے آپ کی بات پر یقین کر لیا تھا؟

جواب: نہیں۔ اس نے آپ کا مذاق اڑایا تھا۔

سوال: واقعہ معراج کی تصدیق سب سے پہلے کس نے کی تھی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: واقعہ معراج کی تصدیق کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکرؓ کو کون سا لقب عطا فرمایا تھا؟

جواب: صدیق۔

﴿مدینہ منورہ﴾

سوال: مدینہ منورہ کا قدیم نام کیا تھا؟

جواب: یثرب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بعد یثرب کو کس نام سے پکارا جانے لگا؟

جواب: مدینہ النبیؐ۔

سوال: مدینہ النبیؐ کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب: عربی زبان کا۔

سوال: مدینہ النبیؐ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نبیؐ کا شہر جو بعد میں مختصر ہو کر صرف مدینہ کہلانے لگا۔

سوال: مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب: اڑھائی سو میل۔

سوال: مدینہ منورہ عرب کے کس خطہ میں واقع ہے؟

جواب: حجاز میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ہجرت مدینہ کے وقت یہاں کون کون سے قبائل آباد

تھے؟

جواب: یہود، مشرک، عیسائی۔

سوال: مدینہ منورہ میں یہود کے کتنے قبائل آباد تھے؟

جواب: تین قبائل۔

سوال: یہود کے کون کون سے تین قبائل مدینہ منورہ میں آباد تھے؟

جواب: بنو قریظہ، بنو نضیر، بنو قبیقاع۔

سوال: مدینہ منورہ میں مشرکوں کے کتنے قبائل آباد تھے؟

جواب: بنو اوس، بنو خزرج۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد اور اسلام کی آمد کے بعد یہاں کتنے گروہ

بن گئے تھے؟

جواب: مسلمان، یہود اور منافق۔

سوال: انصار کون تھے؟

جواب: انصار یمن کے رہنے والے تھے؟

سوال: انصار کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: قحطان۔

سوال: انصار مدینہ منورہ کب آئے تھے؟

جواب: یمن میں سیلاب آیا تو انصار ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے تھے۔

سوال: جس سیلاب کی وجہ سے انصار ہجرت کر کے یمن سے مدینہ منورہ آئے تھے

اس سیلاب کا کیا نام تھا؟

جواب: سیلِ عرم۔

سوال: جب یمن میں سیلِ عرم آیا تو کون مدینہ منورہ ہجرت کر کے آیا تھا؟

جواب: دو بھائی۔

سوال: جب یمن میں سیلِ عرم آیا تو جو دو بھائی مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئے تھے

ان کے نام کیا تھے؟

جواب: اوس اور خزرج، تمام انصار ان دونوں بھائیوں کی اولاد ہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب اعلانِ نبوت کیا تھا، اُس وقت مدینہ منورہ میں کون

کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: اوس، خزرج اور کچھ یہودی آباد تھے۔

سوال: اوس و خزرج کا مذہب کیا تھا؟

جواب: بت پرستی۔

سوال: ”نبی آخر الزماں کا ظہور ہونے والا ہے، ہم ان کے لشکر میں شامل ہو کر تمہیں نیست و نابود کر دیں گے۔“ یہ بات اوس و خزرج سے کون کہتا تھا؟

جواب: یہودی۔

سوال: اوس و خزرج کی کون سی مشہور آخری لڑائی تھی جس میں اُن کے تمام بہادر کٹ مرے تھے؟

جواب: جنگِ بعاث۔

س: جنگِ بعاث میں اوس و خزرج میں سے کس فریق کو شکست ہوئی تھی؟

جواب: قبیلہ اوس کو۔

سوال: قبیلہ خزرج کے مقابلے کے لیے مدینہ منورہ سے قبیلہ اوس سے کون مکہ مکرمہ قریش کو حلیف بنانے کے لیے آیا تھا؟

جواب: انس بن رافع اور ایاس بن معاذ۔

سوال: انس بن رافع کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنی عبد اللہ اہل سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصار کو اسلام کی دعوت کب دی تھی؟

جواب: جنگِ بعاث میں قبیلہ اوس کو شکست ہوئی تو وہ قریش کو اپنا حلیف بنانے کے

لیے مکہ آئے تب حضرت محمد ﷺ نے اُن کو قرآن مجید کی چند آیات سنا کر دعوتِ اسلام دی تھی۔

سوال: قبیلہ اوس کے سفیر قریش کو اپنا حلیف بنانے کے لیے آئے تو حضرت محمد ﷺ

نے اُن کو دعوتِ اسلام دی، اُن میں سے کس نے آپ کی تائید کی تھی؟

جواب: ایاس بن معاذ نے۔

سوال: ”خدا کی قسم تم جس کام سے آئے ہو یہ اس کام سے بہتر ہے“ یہ الفاظ

حضرت محمد ﷺ کی دعوتِ اسلام کے جواب میں کس نے اپنے ساتھیوں سے کہے تھے؟

جواب: ایاس بن معاذ نے۔

﴿انصار میں ابتدائے اسلام﴾

سوال: مدینہ منورہ میں اسلام کی ابتدا کس سن میں ہوئی تھی؟
جواب: 11 نبوی میں۔

سوال: 11 نبوی میں انصار کے کتنے اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا؟
جواب: چھ اصحاب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصار کے ان چھ اصحاب کو کس مقام پر تبلیغ اسلام کی تھی؟

جواب: عقبہ کی گھاٹی میں۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا ان کے قبول اسلام کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟
جواب: ابتدائے اسلام انصار۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا ان کے نام کیا تھے؟

جواب: (1) رافع بن مالک بن عجلان (2) ابو امامہ اسعد بن زرارہ (3) جابر بن عبد اللہ بن ریاب (4) قطبہ بن عامر بن حدیدہ (5) عوف بن حارث (6) ابو الہیثم۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا ان کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ خزرج سے۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا وہ کس مقصد سے مکہ مکرمہ آئے تھے؟

جواب: ادا عیگی حج کے لیے۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا، انہوں نے اسلام کی خدمت کس طرح سرانجام دی تھی؟

جواب: مدینہ منورہ میں گھر گھر جا کر تبلیغ اسلام کی۔

﴿بیعت عقبہ اولیٰ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ حج کے دنوں میں تبلیغ اسلام کے لیے کہاں تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: مکہ مکرمہ سے باہر۔

سوال: 12 نبوی میں انصار کے کتنے اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے؟

جواب: بارہ اصحاب۔

سوال: 12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے ان میں سے کتنے اصحاب نے اس موقع پر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: سات اصحاب نے۔

سوال: 12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے ان میں سے جن سات اصحاب نے اس موقع پر اسلام قبول کیا تھا ان کے نام کیا تھے؟

جواب: (1) عباس بن عبد (2) معاذ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ (3) ذکوان بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (4) عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (5) عویم بن صادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (6) عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (7) یزید بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سوال: 12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے ان میں سے سات اصحاب نے اس موقع پر اسلام قبول کیا تھا باقی پانچ اصحاب کب اسلام قبول کر چکے تھے؟

جواب: 11 نبوی میں۔

سوال: 12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے اور اسلام قبول کیا تھا اور بیعت کی تھی، اس بیعت کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: بیعت عقبہ اولیٰ۔

سوال: بیعت عقبہ اولیٰ میں جن اصحاب نے بیعت کی تھی ان میں سے کس صحابی کو حضرت محمد ﷺ نے اس وقت تک جتنا قرآن مجید نازل ہو چکا تھا بطور تحفہ عنایت کیا تھا؟
جواب: حضرت رافعؓ بن مالک عجلان کو۔

سوال: بیعت عقبہ اولیٰ میں اسلام قبول کرنے والے اصحاب نے حضرت محمد ﷺ سے کیا خواہش کی تھی؟

جواب: احکام اسلام سکھانے کے لیے معلم کو ساتھ بھیجنے کی خواہش کی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ منورہ کی خواہش پر کس صحابی کو بطور معلم مدینہ منورہ بھیجا تھا؟

جواب: حضرت مصعبؓ بن عمیر کو۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر کون تھے؟

جواب: ہاشم بن عبدالمنفی کے پوتے اور سابقین اسلام تھے۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر کو مدینہ منورہ میں کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: قاری۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر نے مدینہ منورہ میں کس کے گھر پر قیام کیا تھا؟

جواب: حضرت اسعدؓ بن زرارہ کے۔

سوال: حضرت اسعدؓ بن زرارہ کون تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے نہایت معزز رئیس تھے۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر نے مدینہ منورہ میں کتنا عرصہ قیام کیا تھا؟

جواب: دس ماہ۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر کا مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیا معمول تھا؟

جواب: انصار کے ایک ایک گھر کا دورہ کرتے اور تبلیغ اسلام کرتے تھے۔

سوال: مدینہ منورہ میں حضرت مصعبؓ بن عمیر کی تبلیغ اسلام کا نتیجہ کلا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ سے قبا تک گھر گھر اسلام کی روشنی پھیل گئی تھی۔

سوال: قبیلہ اوس کے سردار کا نام کیا تھا؟

جواب: سعد بن معاذ۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر نے قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کو تبلیغ اسلام کی، تو اس کا نتیجہ لکلا تھا؟

جواب: آیات قرآنی سنتے ہی اس نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کے اسلام لانے کا کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: پورے قبیلہ اوس نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: کن قبائل مدینہ منورہ نے حضرت مصعبؓ بن عمیر کی تبلیغ اسلام کے باوجود

اسلام قبول نہیں کیا تھا؟

جواب: حطمہ، واقف، ایل۔

سوال: نماز جمعہ کی ابتدا مدینہ منورہ میں کب ہوئی تھی؟

جواب: بارہ نبوی کے آخر میں۔

سوال: مدینہ منورہ میں نماز جمعہ کا قیام کس نے کیا تھا؟

جواب: حضرت اسعد بن زرارہ۔

﴿بیعت عقبہ ثانیہ﴾

سوال: تیرہ نبوی میں حضرت مصعبؓ بن عمیر کی قیادت میں کتنے اہل مدینہ مکہ

مکرمہ حج کے لیے آئے تھے؟

جواب: بہتر مرد اور دو عورتیں۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کس سن میں ہوئی تھی؟

جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کس عیسوی سن میں ہوئی تھی؟

جواب: 622 عیسوی میں۔

سوال: تیرہ نبوی میں کتنے مرد اہل مدینہ نے حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی

تھی؟

جواب: بہتر مردوں نے۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ میں سب سے پہلے کس صحابی کو بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا؟

جواب: حضرت براء بن معرور۔

سوال: کس صحابی نے بیعت عقبہ اولیٰ اور بیعت عقبہ ثانیہ دونوں میں بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا تھا؟

جواب: حضرت اسعد بن زرارہ۔

سوال: تیرہ نبوی میں کتنی خواتین اہل مدینہ نے حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی؟

جواب: دو خواتین نے۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ میں بیعت کرنے والی خواتین کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت ام عمارہ نسیبہ بنت کعب اور حضرت اسماء بنت عمرو بن عدی۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ میں بیعت کرنے والی خواتین کا تعلق مدینہ منورہ کے کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو سلمہ سے۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ میں بیعت کے وقت حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا آپ کے ساتھ تھے؟

جواب: حضرت عباس بن عبدالمطلب۔

سوال: جس وقت بیعت عقبہ ثانیہ ہوئی تھی کیا اس وقت تک حضرت عباس اسلام قبول کر چکے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ میں اسلام قبول کرنے اور بیعت کرنے والوں نے حضرت محمد ﷺ سے کیا عہد کیا تھا؟

جواب: ”ہم لوگ آپ ﷺ اور اسلام کی حفاظت کے لیے جان تک دے دیں۔“

سوال: ”اب تک ہم نے حضرت محمد ﷺ کی حفاظت کی ہے اگر تم ایسا کر سکو تو بے شک ان ﷺ کو ساتھ لے جاؤ اور اگر معذور ہو تو ابھی سے کنارہ کش ہو جاؤ۔“ یہ الفاظ

بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر کس نے اہل مدینہ منورہ سے کہے تھے؟
جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال: ”ہم لوگ تلواروں کے سائے میں پلے بڑھے ہیں۔ کوئی ہماری لاشوں پر سے گزر کر ہی حضرت محمد ﷺ تک پہنچے گا۔“ یہ الفاظ کس نے حضرت عباسؓ کے یہ کہنے پر کہ اگر حضرت محمد ﷺ کی حفاظت کی ذمہ داری لیتے ہو تو ابھی بتادو، کہے تھے؟
جواب: حضرت براء بن معرور نے۔

سوال: ”یا رسول اللہ! یہود سے ہمارے تعلقات آپ ﷺ سے تعلقات کے بعد ختم ہو جائیں گے ایسا نہ ہو کہ جب آپ ﷺ کو قوت اور اقتدار ملے تو آپ ﷺ ہمیں چھوڑ کر اپنے وطن تشریف لے جائیں“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟
جواب: حضرت ابو الہیثم نے۔

سوال: ”تم لوگ اطمینان رکھو۔ تمہارا خون میرا خون ہے اور میرا جینا تمہارے ساتھ ہے، میں تمہارا اور تم میرے ہو۔“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے اہل مدینہ منورہ سے کب کہے تھے؟

جواب: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس کے اشارے پر نقیب اسلام مقرر فرمائے تھے؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ کے اشارے پر۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے نقیب اسلام مقرر فرمائے تھے؟

جواب: بارہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کہنے پر نقیب اسلام کے لیے نام کس نے پیش کیے

تھے؟

جواب: انصار نے خود پیش کیے تھے۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیب اسلام مقرر فرمائے تھے ان میں سے کتنے قبیلہ خزرج سے تھے؟

جواب: نو اصحاب۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیب اسلام مقرر فرمائے تھے اُن میں سے قبیلہ خزرج کے نو اصحاب کے کیا نام تھے؟

جواب: (1) حضرت ابو امامہ اسعد بن زرارہ (2) حضرت سعد بن ربیع (3) حضرت عبداللہ بن رواحہ (4) حضرت رافع بن مالک (5) حضرت براء بن معرور (6) حضرت عبداللہ بن عمرو۔ (7) حضرت سعد بن عبادہ (8) حضرت منذر بن عمر (9) حضرت عبادہ بن ثابت۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیب اسلام مقرر فرمائے تھے اُن میں سے کتنے قبیلہ اوس سے تھے؟

جواب: تین اصحاب۔

سوال: بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیب اسلام مقرر فرمائے تھے اُن میں سے قبیلہ اوس کے تین اصحاب کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت اسید بن حضیر، حضرت سعد بن خثیمہ، حضرت ابو الہیثم بن تہیان۔

سوال: اہل قریش کو بیعت عقبہ ثانیہ کے متعلق علم ہوا تو انہوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: اہل قریش نے بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل اصحاب کا تعاقب کیا تھا۔

سوال: اہل قریش نے بیعت عقبہ ثانیہ کے متعلق علم ہونے کے بعد بیعت میں

شامل اصحاب کا تعاقب کیا تو اُن کے ہاتھ کون لگا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن عبادہ۔

سوال: اہل قریش نے حضرت سعد بن عبادہ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: قید کر لیا تھا۔

سوال: ”حضرت سعد کو چھوڑ دو ورنہ تمہاری ملک شام سے تجارت خطرے میں پڑ

جائے گی“ کس کے ایسا سمجھانے پر اہل قریش نے حضرت سعد کو رہا کر دیا تھا؟

جواب: حارث بن حرب اور جبیر بن مطعم کے۔

﴿ہجرتِ مدینہ﴾

سوال: مدینہ منورہ کی صورت میں اسلام کو ایک پناہ گاہ حاصل ہوئی تو حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرام کو کس بات کی اجازت دے دی؟
جواب: مدینہ منورہ ہجرت کی۔

سوال: مدینہ منورہ کی طرف سب سے پہلے کس صحابیؓ نے ہجرت کی تھی؟
جواب: حضرت ابو سلمہؓ نے۔

سوال: حضرت ابو سلمہؓ نے کس سن میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟
جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: حضرت ابو سلمہؓ کی زوجہ کو کس نے ہجرت کرنے سے روک دیا تھا؟
جواب: بنو مغیرہ نے۔

سوال: صحابہ کرامؓ میں سے کس صحابیؓ نے سب سے پہلے اپنی زوجہ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی؟
جواب: حضرت عامر بن ربیع نے۔

سوال: حضرت عباسؓ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کر کے چلے گئے مگر کون ان کو دھوکے سے واپس مکہ مکرمہ لے آیا تھا؟
جواب: ابو جہل۔

سوال: ابو جہل نے حضرت عباسؓ کو دھوکے سے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ لا کر ان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟
جواب: قید کر لیا تھا۔

سوال: کس بہادر صحابیؓ نے اپنے بیس ساتھیوں کے ساتھ علی الاعلان مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟
جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: زیادہ تر صحابہ کرامؓ نے کس سن میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟
جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: جب مسلمان چھپ کر اور علی الاعلان مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرنے لگے تو کفار مکہ کو کیا خطرہ پیدا ہو گیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ بھی مدینہ منورہ ہجرت نہ کر جائیں اور وہاں سے اپنے حامیوں کے ساتھ مل کر مکہ مکرمہ پر حملہ نہ کر دیں۔

سوال: مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے لیے حکم الہی کے انتظار میں حضرت محمد ﷺ کے علاوہ آپ کے کون سے دو صحابہ مکہ مکرمہ میں رہ گئے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت سے قبل کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: دارالہجرۃ ایک باغ و بہار مقام ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت سے قبل خواب میں دیکھا تھا کہ دارالہجرۃ ایک

باغ و بہار مقام ہے اس سے آپ نے کون سے شہر خیال کیے تھے؟

جواب: یمامہ یا ہجر۔

سوال: نبوت کے کون سے سال وحی الہی کے ذریعے ہجرت کا حکم آیا تھا؟

جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: ہجرت مدینہ منورہ کے وقت حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کس صحابی نے ہجرت

کی تھی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کے قتل (نعوذ باللہ) کا منصوبہ ﴾

سوال: کفار مکہ میں سے کس سردار قریش کو فکر لاحق ہوئی کہ مسلمان مدینہ منورہ

ہجرت کر رہے ہیں حضرت محمد ﷺ بھی مدینہ منورہ ہجرت کر کے چلے جائیں گے اور وہاں

اپنی قوت جمع کر کے مکہ مکرمہ پر حملہ کر دیں گے؟

جواب: ابو جہل کو۔

سوال: ابو جہل نے کفار مکہ کے سرداروں کا اجلاس حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے

روکنے کے لیے کہاں پر بلایا تھا؟

جواب: دارالندوہ میں۔

سوال: ابو جہل نے حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے لیے کفار مکہ کے

سرداروں کا جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں کون کون سے سردار شامل تھے؟

جواب: ابوسفیان، ابو جہل، ابولہب، جبیر بن مطعم، امیہ بن خلف، حکیم بن حزام،

ابوالنختری زمعه بن اسود، نضر بن حارث۔

سوال: ”یہ کاروائی میرے بھتیجے کی ہے اس نے ہماری جماعتوں میں تفرقہ ڈالا ہے

اور ہمارے درمیان جدائی ڈالی ہے“ کفار مکہ نے حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے

لیے جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں یہ بات کس نے کہی تھی؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: ”انھیں جلا وطن کر دیا جائے یا زنجیریں پہنا کر قید کر لیا جائے“ کفار مکہ نے

حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے لیے جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں یہ

تجویز کس نے پیش کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب نے۔

سوال: ”انھیں ایک کوٹھری میں قید کر دیں اور ایک سوراخ سے کھانا دے

دیں“ کفار مکہ میں سے کس نے یہ الفاظ دارالندوہ میں کہے تھے؟

جواب: ابوالنختری نے۔

سوال: ”ہر قبیلہ سے ایک بہادر منتخب کیا جائے۔ یہ سب (نعوذ باللہ) حضرت محمد

ﷺ کو قتل کر دیں۔ اس تدبیر سے کسی ایک قبیلہ پر خون کا الزام نہیں آئے گا اور تمام قبائل

سے لڑنے کی ہمت بنو ہاشم نہیں کریں گے لہذا وہ خون بہا پر راضی ہو جائیں گے“ کفار مکہ

نے حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے لیے جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں

یہ تجویز کس نے پیش کی تھی؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس سن نبوی میں بنایا گیا تھا؟

جواب: چودہ نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس تاریخ کو بنایا گیا تھا؟

جواب: 26 صفر 14 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس دن بنایا گیا تھا؟

جواب: جمعرات کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس وقت بنایا گیا تھا؟

جواب: پہلے پہر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کے پروانہ پر کتنے سرداروں نے دستخط کیے

تھے؟

جواب: چودہ سرداروں نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کے پروانہ پر قریش کے سرداروں کے علاوہ

مکہ کے اور کن سرداروں نے دستخط کیے تھے؟

جواب: نضر بن حارث، حارث بن عامر، ابوالنجر، زمعه بن الاسود، شیبہ بن

ربیعہ، طمعیہ بن عدی، نبیہ بن الحجاج، منیبہ بن الحجاج۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کے پروانہ پر جن سرداروں نے دستخط کیے

تھے ان کا کیا انجام ہوا تھا؟

جواب: ان میں سے سات سردار غزوہ بدر میں مارے گئے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی

آیت نمبر میں ہے؟

جواب: سورہ انفال آیت نمبر 30 میں۔

سوال: ”اے محمد ﷺ وہ وقت یاد کر جب کافر تمہارے ساتھ مکر کرنے کی فکر میں

تھے تاکہ تم کو قید کر دیں یا جلا وطن کر دیں وہ تو تدبیریں کر رہے تھے اور خدا بھی تدبیر کر رہا

تھا اور خدا بہتر تدبیر کرنے والا ہے“ یہ الفاظ قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں

ہیں؟

جواب: سورہ بقرہ آیت نمبر 30۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آپ کے قتل کی سازش کے بارے میں سب سے پہلے کس

نے اطلاع دی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: ”اے نبی ﷺ! آج رات اپنے بستر پر نہ سوئیں اور مدینہ منورہ ہجرت فرما جائیں۔“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت جبرائیلؑ کے علاوہ کس نے آپ کے قتل کی سازش کے بارے میں اطلاع دی تھی؟

جواب: رقیقہ بن صغیہ نے۔

سوال: رقیقہ بن صغیہ کون تھیں؟

جواب: حضرت عبدالمطلب کی بھتیجی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت کی وحی کے متعلق سب سے پہلے کس کو بتایا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو دن کے کس پہر ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا؟

جواب: دو پہر کے وقت۔

سوال: سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا تو انھوں نے کیا درخواست کی تھی؟

جواب: ہمراہی کی درخواست کی تھی۔

سوال: جس وقت حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا اس وقت اس جگہ آپ دونوں کے علاوہ اور کون موجود تھا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال: جس وقت حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا اس وقت اس جگہ آپ دونوں کے علاوہ حضرت عائشہ صدیقہؓ موجود تھیں کیا اس وقت وہ آپ کے نکاح میں تھیں؟

جواب: جی ہاں مگر رخصتی نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت محمد ﷺ سے ہجرت کے متعلق سن کر کیا کہا تھا؟

جواب: ”یا رسول اللہ! میں نے اس دن کے لیے دو اونٹنیاں تیار کر رکھی ہیں۔“

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت محمد ﷺ کو بتایا کہ انھوں نے اس دن کے لیے دو اونٹنیاں پال رکھی ہیں تو آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”اچھا، مگر بہ قیمت لوں گا۔“

سوال: ہجرتِ مدینہ کے سفر میں حضرت محمد ﷺ نے جس اونٹنی پر سفر کیا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: القصوی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ کے لیے سامانِ سفر کس نے تیار کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی بڑی صاحبِ زادی حضرت اسماءؓ نے۔

سوال: حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر صدیقؓ نے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ کے لیے سامانِ سفر تیار کیا مگر رسی کی عدم دستیابی کی وجہ سے کس چیز سے توشہ دان اور مشکیزہ کا منہ باندھا تھا؟

جواب: نطاق سے۔

سوال: نطاق کس چیز کو کہتے ہیں؟

سوال: نطاق کپڑے کی پٹی کو کہتے ہیں جس کو خواتین کمر سے باندھتی ہیں۔

سوال: حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر صدیقؓ نے ہجرتِ مدینہ منورہ کے لیے سامانِ سفر تیار کیا مگر رسی کی عدم دستیابی کی وجہ سے نطاق سے توشہ دان اور مشکیزہ کا منہ باندھا تھا اس وجہ سے ان کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: ذاتُ النطاقین۔

﴿ محاصرہ کا شانہ نبوی ﷺ ﴾

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس شب آپ کے پاس کون موجود تھا؟
جواب: حضرت علیؑ۔

سوال: ”مجھے ہجرت کا حکم ملا ہے میں آج روانہ ہو جاؤں گا“ جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس شب آپ نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے؟
جواب: حضرت علیؑ سے۔

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپ نے حضرت علیؑ کے ذمہ کیا کام سونپا تھا؟
جواب: ”تم میرے بستر پر سو جاؤ اور صبح اہل مکہ کی امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔“

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپ نے حضرت علیؑ کے سپرد اہل مکہ کی امانتیں کی تھیں اور کہا تھا کہ تم میرے بستر پر سو جاؤ اور صبح یہ امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔ اس وقت حضرت علیؑ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 20 سال۔

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپ نے حضرت علیؑ کے سپرد اہل مکہ کی امانتیں کی تھیں اور کہا تھا کہ تم میرے بستر پر سو جاؤ اور صبح یہ امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔ اتنے خطرے کے باوجود حضرت علیؑ بغیر کسی جھجک کے مکہ مکرمہ میں ٹھہرنے پر کیوں تیار ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؑ کو امانتیں سپرد کرتے ہوئے کہا تھا کہ صبح امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔ اس لیے حضرت علیؑ کو یقین تھا کہ آپ نے مدینہ منورہ چلے آنے کا کہا ہے تو انھیں کوئی خطرہ نہیں۔

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپ ﷺ اپنے گھر سے قرآن مجید کی کون سی سورہ کی تلاوت فرماتے ہوئے نکلے تھے؟

جواب: سورہ یسین آیت نمبر 9 کی۔

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپ ﷺ اپنے گھر سے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے ہوئے نکلے اور کفارِ مکہ پر خاک ڈالتے ہوئے نکلے اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: کفار اندھے ہو گئے تھے۔

سوال: کفار کے اندھا ہونے کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ میں ہے؟

جواب: سورہ انفال میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ سے کس تاریخ کو روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 26، 27 / صفر کی درمیانی شب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: جمعرات کی شب کو۔

سوال: مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 53 سال۔

سوال: نبوت کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: تیرہ سال۔

سوال: ”اے شہرِ مکہ! تو مجھے ساری دنیا سے عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھے یہاں

رہنے نہیں دیتے“ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس مقام پر کھڑے ہو کر فرمائے تھے؟

جواب: مقامِ حزورہ پر۔

سوال: ”اے شہرِ مکہ! تو مجھے ساری دنیا سے عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھے یہاں

رہنے نہیں دیتے“ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس مقام کی طرف دیکھتے ہوئے فرمائے

تھے؟

جواب: خانہ کعبہ کی طرف دیکھتے ہوئے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ مکہ مکرمہ کی کس سمت سے شہر سے باہر تشریف لائے تھے؟

جواب: جنوب کی۔

سوال: مکہ مکرمہ کی جنوب کی سمت کون سا علاقہ ہے؟

جواب: یمن کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ مکہ مکرمہ کی جنوب کی سمت سے شہر سے باہر تشریف لائے تھے اس راستے میں آپؓ نے کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: غارِ ثور میں۔

سوال: غارِ ثور مکہ مکرمہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل دور۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ مکہ مکرمہ کی جنوب کی سمت سے شہر سے باہر غارِ ثور جانے کے لیے تشریف لائے تھے رات کے وقت اس راستے میں آپؓ کے پیر مبارک زخمی ہو گئے تو کس نے آپؓ کو اپنے کندھوں پر اٹھالیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ غارِ ثور پہنچے تو پہلے کون غار میں داخل ہوا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں داخل ہو کر کیا کیا تھا؟

جواب: غارِ ثور کی صفائی کی اور غار میں موجود سوراخوں کو اپنی چادر پھاڑ کر بند کر

دیا تھا۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنی چادر سے سوراخوں کو بند کیا تھا جو ایک سوراخ رہ گیا تھا اس کو کس طرح بند کیا تھا؟

جواب: اپنے پاؤں کی ایڑی سے۔

سوال: غارِ ثور میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی ران پر سر رکھے سو رہے تھے تو کس چیز نے ان کی ایڑی پر کانا تھا؟

جواب: سانپ نے کاٹ لیا تھا۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی ایڑی پر سانپ نے کاٹ لیا تو کیا ہوا تھا؟

جواب: شدید تکلیف سے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے آنسو نکلے جو حضرت محمد ﷺ کے رخسار پر گرے جن سے آپؐ بیدار ہو گئے تھے۔

سوال: شدید تکلیف سے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے آنسو نکلے جو حضرت محمد ﷺ کے رخسار پر گرے، آپؐ بیدار ہو گئے اور آپؐ کے علم میں آیا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی ایڑی پر سانپ نے کاٹ لیا ہے تو آپؐ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنا لعاب دہن ایڑی پر لگایا جس سے فوراً زہر اور درد ختم ہو گیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں کتنے عرصہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن اور چار راتیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں جتنا عرصہ قیام فرمایا تھا اس دوران کون شخص وہاں آجاتا تھا اور سارے دن کے حالات بتاتا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں جتنا عرصہ قیام فرمایا تھا اس دوران کون شخص رات آپؐ لوگوں کے ساتھ گزارتا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: غارِ ثور میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کو کھانا کون پہنچاتا تھا؟

جواب: حضرت اسماء بنت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں جتنا عرصہ قیام فرمایا تھا کون شخص بکریاں چراتا ہوا آتا تھا اور بکریوں کا دودھ دودھ کر حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خدمت میں پیش کرتا تھا؟

جواب: حضرت عامر بن فہیرہ۔

سوال: حضرت عامر بن فہیرہ کون تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے غلام تھے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفار مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے حضرت علیؓ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: کفار مکہ حضرت علیؓ کے ساتھ سختی کے ساتھ پیش آئے اور ان کو خانہ کعبہ میں کچھ دیر کے لیے قید کر دیا تھا۔

سوال: ہجرت کی صبح کفار مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے سب سے پہلے کس کے گھر جا کر آپؐ کو تلاش کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفار مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو وہ لوگ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے گھر آپؐ کا پتا کرنے گئے۔ کس نے ان کے استفسار کے جواب میں لاعلمی کا اظہار کیا تھا؟

جواب: حضرت اسماء بنت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفار مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو وہ لوگ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے گھر آپؐ کا پتا کرنے گئے۔ حضرت اسماء بنت ابو بکر صدیقؓ نے ان کے استفسار کے جواب میں لاعلمی کا اظہار کیا تھا تو کس نے ان کے منہ پر اس زور سے تھپڑ مارا کہ ان کا آویزہ ٹوٹ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفار مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے غصہ میں کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے مکان پر قبضہ کر لیا تھا۔

سوال: ہجرت کی صبح کفار مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے آپ ﷺ کے مکان پر قبضہ کر لیا تھا، یہ مکان آپ ﷺ کو کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پہلی زوجہ مطہرہ حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: کفار مکہ کو غار ثور تک جو کھوجی لایا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: کرز بن علقہ خزاعی۔

سوال: ”گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے“ کفارِ مکہ کے کھوجی کو دیکھ کر کس کو گھبرایا
ہوا دیکھ کر حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کہے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: ”گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے“ کفارِ مکہ کے کھوجی کو دیکھ کر حضرت
ابو بکر صدیقؓ کو گھبرایا ہوا دیکھ کر حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کہے تھے یہ الفاظ قرآن مجید کی
کس سورہ کی کون سی آیت میں ہیں؟

جواب: سورہ توبہ آیت نمبر 40 میں۔

سوال: کفارِ مکہ کا کھوجی غارِ ثور تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا منہ کس
نے بند کیا تھا؟

جواب: مکڑیوں نے جالابن کر بند کر دیا تھا۔

سوال: کفارِ مکہ کا کھوجی غارِ ثور تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے منہ کے
آگے کس نے اُگ کر اس کا منہ بند کیا تھا؟

جواب: سرکنڈے اُگ آئے تھے۔

سوال: کفارِ مکہ کا کھوجی غارِ ثور تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے منہ کے
آگے کس پرندے نے گھونسلہ بنا کر انڈے دے دیئے۔ اس پرندے کی نسل آج بھی مکہ
مکرمہ میں موجود ہے؟

جواب: کبوتر کے جوڑے نے۔

سوال: کفارِ مکہ نے حضرت محمد ﷺ کی تلاش کے لیے کتنا انعام رکھا تھا؟

جواب: 100 اونٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غارِ ثور سے مدینہ منورہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: پیر کی شب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غارِ ثور سے مدینہ منورہ کے لیے کس تاریخ کو روانہ ہوئے

تھے؟

جواب: 12 ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غارِ ثور سے مدینہ منورہ کے لیے کس عیسوی تاریخ کو روانہ

ہوئے تھے؟

جواب: 16 ستمبر 622ء کو۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کا سفر ہجرتِ مدینہ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرتِ مدینہ میں آپ کے ساتھ کل کتنے اصحاب

تھے؟

جواب: تین اصحاب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرتِ مدینہ میں آپ کے ساتھ تین اصحاب کون

تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عامر بن فہیرہؓ، عبداللہ بن اریقط۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرتِ مدینہ میں آپ کے ساتھ تین اصحاب تھے

ان کی کیا قدر مشترک تھی؟

جواب: ان تینوں کا نام اصل عبداللہ تھا۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرتِ مدینہ میں کوئی کافر بھی آپ کے ساتھ

تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرتِ مدینہ میں آپ کے ساتھ جو کافر تھا، اس کو

کس مقصد کے لیے ساتھ رکھا گیا تھا؟

جواب: راستوں کی رہنمائی کے لیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپ کے ساتھ جو کافر تھا،

اس کو بلا معاوضہ ساتھ رکھا گیا تھا یا اس کام کے لیے معاوضہ ادا کیا گیا تھا؟

جواب: معاوضہ دیا گیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرتِ مدینہ میں آپ کے ساتھ اونٹنی پر کون سوار

تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرت مدینہ میں مدینہ منورہ جانے کے لیے کون سا راستہ اختیار کیا گیا تھا؟

جواب: غیر معروف راستہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرت مدینہ میں آپ نے کچھ دیر کہاں قیام فرمایا تھا؟

جواب: مقام قدیر پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرت مدینہ میں آپ نے کچھ دیر مقام قدیر پر کس کے گھر قیام فرمایا تھا؟

جواب: امِ معبد کے گھر پر۔

سوال: امِ معبد کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عاتکہ بنت خالد خزاعیہ۔

سوال: امِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو خزاعہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرت مدینہ منورہ میں آپ نے کچھ دیر مقام قدیر پر امِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کے گھر قیام فرمایا تھا اور ان کی اجازت سے ان کی لاغر اور کمزور بکری کا دودھ دوہا تو کیا معجزہ رونما ہوا تھا؟

جواب: بکری کے سوکھے تھن دودھ سے بھر گئے تھے اور تمام لوگوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرت مدینہ منورہ میں آپ نے کچھ دیر مقام قدیر پر امِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کے گھر قیام فرمایا تھا اور ان کی اجازت سے ان کی لاغر اور کمزور بکری کا دودھ دوہا تو بکری کے سوکھے تھن دودھ سے بھر گئے تھے اور تمام لوگوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا تھا۔ یہ معجزہ دیکھ کر امِ معبد بنت خالد خزاعیہ اور ان کے شوہر پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: امِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ اور ان کے شوہر نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: اُمّ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کے گھر سے روانہ ہونے پر کون شخص حضرت محمد ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کا تعاقب کرتا ہوا وہاں پہنچ گیا تھا؟
جواب: سراقہ بن مالک بن جشم۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم کون تھا جو کہ حضرت محمد ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کا تعاقب کرتا ہوا مقامِ قدیر پہنچا تھا؟
جواب: مقامِ قدیر کارئیس۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
جواب: بنو مدلج سے۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم حضرت محمد ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کا تعاقب کیوں کر رہا تھا؟
جواب: سوادنٹوں کے لالچ میں۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم نے کتنی مرتبہ حضرت محمد ﷺ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی؟
جواب: تین مرتبہ۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم نے تین مرتبہ حضرت محمد ﷺ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی ہر مرتبہ کیا ہوا تھا؟

جواب: ہر مرتبہ سراقہ بن مالک بن جشم کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے تھے۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم نے تین مرتبہ حضرت محمد ﷺ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی ہر مرتبہ اس کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے تھے اس پر اس نے کیا کہا تھا؟

جواب: سراقہ بن مالک بن جشم نے حضرت محمد ﷺ سے تحریری طور پر امان مانگ لی تھی۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم نے کب اسلام قبول کیا تھا؟
جواب: 2 ہجری میں۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم فتح مکہ کے موقع پر اپنے قبیلہ سمیت پروانہ امان لے کر حاضر ہوا اور اس کے قبیلہ نے اسلام قبول کیا تو حضرت محمد ﷺ نے اس کو کیا خوش خبری دی تھی؟

جواب: ”اس کو ایران کے بادشاہ کسریٰ کے ننگن پہنائے جائیں گے۔“

سوال: سراقہ بن مالک بن جشم کو فتح مکہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے خوش خبری دی تھی کہ اس کو ایران کے بادشاہ کسریٰ کے ننگن پہنائے جائیں گے یہ پیش گوئی کب پوری ہوئی تھی؟

جواب: حضرت عمر فاروق بن خطاب کے دورِ خلافت میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپ کو کس شخص نے تازہ دم اونٹ پیش کیا تھا؟

سوال: اویس بن حجر نے۔

سوال: اویس بن حجر کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنو سلیم سے۔

سوال: اویس بن حجر نے حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپ کو تازہ دم اونٹ کے علاوہ کیا پیش کیا تھا؟

جواب: راستہ دکھانے کے لیے اپنا غلام پیش کیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ کے دوران مسافر حضرت ابو بکر صدیق کے تاجر کی حیثیت سے پہچان کر ان سے حضرت محمد ﷺ کے متعلق دریافت کرتے تو وہ آپ کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

جواب: ”یہ میرے رہبر و ہادی ہیں۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپ کو کون سے صحابی اپنے تاجر ساتھیوں کے ساتھ ملے تھے؟

جواب: حضرت زبیر بن العوام۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپ کو حضرت زبیر بن العوام اپنے تاجر ساتھیوں کے ساتھ ملے تھے، انہوں نے آپ کی خدمت میں کیا پیش کیا

تھا؟

جواب: سفید، نفیس قیمتی کپڑے۔

سوال: مدینہ منورہ کے قریب کون شخص حضرت محمد ﷺ کو گرفتار کرنے کے لیے

پہنچا تھا؟

جواب: بریدہ بن حصیب اسلمی۔

سوال: بریدہ بن حصیب اسلمی اپنے کتنے ساتھیوں کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کو

گرفتار کرنے کے لیے پہنچا تھا؟

جواب: 70 ساتھیوں کے ساتھ۔

سوال: بریدہ بن حصیب اسلمی اپنے ساتھیوں کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کو گرفتار

کرنے کے لیے پہنچا تھا مگر پھر کیا ہوا تھا؟

جواب: بریدہ بن حصیب اسلمی نے اپنے ساتھیوں سمیت اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: کیا بریدہ بن حصیب اسلمی اپنے ساتھیوں سمیت حضرت محمد ﷺ کے ساتھ

مدینہ منورہ گیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بریدہ بن حصیب اسلمی نے اپنے ساتھیوں سمیت حضرت محمد ﷺ کے ساتھ

مدینہ منورہ جاتے ہوئے کس چیز سے علم بنایا تھا؟

جواب: اپنے عمامہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرت مدینہ میں آپ ﷺ نے قبا کے نزدیک کچھ

دیرستانے کے لیے قیام فرمایا تو دھوپ سے بچانے کے لیے کس نے سایہ کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفر ہجرت مدینہ میں آپ ﷺ نے قبا کے نزدیک کچھ

دیرستانے کے لیے قیام فرمایا تو دھوپ سے بچانے کے لیے حضرت ابو بکر صدیقؓ نے

کس چیز سے سایہ کیا تھا؟

جواب: کھجور کی شاخ سے۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کی قبا میں آمد ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں آمد سے پہلے مدینہ منورہ کی کس قریبی بستی میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: قبا میں۔

سوال: قبا مدینہ منورہ سے کتنی دُور واقع ہے؟

جواب: تین میل دور۔

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا کس تاریخ کو تشریف لائے تھے؟

جواب: 8/ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا کس دن تشریف لائے تھے؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا کس عیسوی تاریخ کو تشریف لائے تھے؟

جواب: 23/ستمبر 622ء کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو قبا میں داخل ہوتے ہوئے کس نے دیکھا تھا؟

جواب: ایک یہودی نے۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کو جس وقت قبا میں داخل ہوتے ہوئے

دیکھا اس وقت وہ کہاں کھڑا تھا؟

جواب: اپنے قلعہ میں مکان کی چھت پر۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کو جس وقت قبا میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا

تو اس نے اہل مدینہ کو کن الفاظ میں حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: ”اے مدینہ والو! تم جس کا انتظار کرتے تھے وہ کاروانِ رحمت آ گیا ہے۔“

سوال: اہل مدینہ حضرت محمد ﷺ کا کس طرح انتظار کیا کرتے تھے؟

جواب: اہل مدینہ روزانہ شہر سے باہر آ کر آپ کا انتظار کرتے اور شام کو اداس

لوٹ جاتے تھے۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بارے میں اہل مدینہ منورہ کو بتایا تو

انہوں نے آپؐ کا استقبال کس طرح کیا تھا؟

جواب: اہل مدینہ نے ہتھیار سجا کر نعرہ تکبیر لگاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ کا استقبال کیا تھا۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کی قبا میں آمد کے بارے میں اہل مدینہ کو بتایا تو کتنے اہل مدینہ منورہ نے آپؐ کا استقبال کیا تھا؟
جواب: تقریباً پانچ سو اہل مدینہ منورہ نے۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کی قبا میں آمد کے بارے میں اہل مدینہ کو بتایا تو انہوں نے کس مقام پر آکر آپؐ کا استقبال کیا تھا؟
جواب: مقام ثنیۃ الوداع پر۔

سوال: مقام ثنیۃ الوداع قبا سے کتنی دور واقع ہے؟
جواب: ڈیڑھ فرلانگ دور۔

سوال: مقام ثنیۃ الوداع کس طرح کی جگہ ہے؟
جواب: ایک لمبی چوڑی ٹیکری ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں کس صحابی کے گھر قیام فرمایا تھا؟
جواب: حضرت کلثوم بن الہدمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں حضرت کلثوم بن الہدمؓ کے گھر قیام فرمایا تھا مگر ملاقاتیوں کی سہولت کے لیے آپؐ کس صحابی کے گھر پر ملتے تھے؟
جواب: حضرت اسعد بن خنمہ کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں حضرت کلثوم بن الہدمؓ کے گھر قیام فرمایا تھا، ان کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو عمرو بن عوف سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں حضرت کلثوم بن الہدمؓ کے گھر قیام فرمایا تھا، حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کس کے گھر قیام فرمایا تھا؟
جواب: حضرت حبیب بن اوصاف کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں قیام فرمانے کے بعد سب سے پہلا کام کیا

کیا تھا؟

جواب: مسجدِ قبا تعمیر کی تھی۔

سوال: کیا مکی دور میں حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں کوئی مسجد تعمیر فرمائی تھی؟
جواب: نہیں۔

سوال: مسجدِ قبا کے بارے میں قرآن مجید میں کون سی سورہ کی کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ الدھر آیت نمبر 108۔

سوال: مسجدِ قبا کا قرآن مجید میں کیا نام لیا گیا ہے؟

جواب: مسجدِ تقویٰ۔

سوال: مسجدِ قبا کی زمین کس کی ملکیت تھی؟

جواب: حضرت کلثوم بن الہدم کی۔

سوال: مسجدِ قبا کی زمین تعمیر سے قبل کس کام آتی تھی؟

جواب: کھجوریں سکھانے کے۔

سوال: اسلام کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب: مسجدِ قبا۔

سوال: مسجدِ قبا کی تعمیر کے دوران حضرت محمد ﷺ کس صحابی کے شعر پڑھتے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن رواحہ کے۔

سوال: اسلام کی پہلی مسجد مسجدِ قبا کی تعمیر کتنے دن میں مکمل ہوئی تھی؟

جواب: چودہ یا چوبیس دن میں۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے پہلی اعلانیہ باجماعت نماز صحابہ کرام کے ساتھ کس جگہ ادا کی تھی؟

جواب: مسجدِ قبا میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن قبا میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: چودہ دن۔

سوال: مسجدِ قبا کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”جو اچھی طرح وضو کرے پھر مسجدِ قبا میں نماز ادا کرے، اس کو عمرہ کا ثواب ملے گا۔“

سوال: حضرت علیؑ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے کتنے دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے؟
جواب: تین دن کے بعد۔

سوال: حضرت علیؑ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے تین دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے، آپؑ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کا سفر کس چیز پر طے کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؑ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کا سفر پیدل طے کیا تھا۔

سوال: حضرت علیؑ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے تین دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے، آپؑ حضرت محمد ﷺ سے کس مقام پر ملے تھے؟

جواب: مقامِ قبا پر۔

سوال: حضرت علیؑ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے تین دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے، آپؑ حضرت محمد ﷺ سے مقامِ قبا پر ملے تھے، آپؑ نے یہ سفر کتنے دن میں طے کیا تھا؟

جواب: پندرہ دن میں۔

(اہجری)

﴿ حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ میں آمد ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا سے مدینہ منورہ کے لیے کس دن روانہ ہوئے تھے؟
جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: محلہ بنی سالم میں۔

س: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں قیام فرمایا تھا اس جگہ آپ ﷺ نے کون سی نماز پڑھائی تھی؟
جواب: نماز جمعہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں قیام فرمایا تھا اس جگہ آپ ﷺ نے نماز جمعہ پڑھائی تھی یہ نماز کتنے صحابہ کرام نے حضرت محمد ﷺ کی امامت میں ادا کی تھی؟
جواب: 100 صحابہ کرام نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں قیام فرمایا تھا اس جگہ آپ ﷺ نے نماز جمعہ پڑھائی تھی۔ اس جگہ سے مدینہ منورہ تک کس قبیلہ کے افراد آپ ﷺ کے ساتھ دورویہ صفاں میں چلتے ہوئے گئے تھے؟
جواب: قبیلہ بنونجار کے افراد۔

سوال: قبیلہ بنونجار کا حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

جواب: قبیلہ بنونجار حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کا نھیالی قبیلہ تھا۔

سوال: ”یا رسول اللہ آپ ہمارے ہاں قیام فرمائیں ہم تعداد میں زیادہ ہیں اور ہمارے پاس جنگی ساز و سامان بھی بہت ہے اور ہم دفاع کی قوت بھی رکھتے ہیں“ حضرت

محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں نماز جمعہ پڑھائی تھی اس جگہ سے آپ مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے لگے تو کن صحابہ نے آپ سے یہ کہا تھا؟

جواب: حضرت عباس بن عبادہ اور حضرت عتبان بن مالک نے۔

سوال: حضرت عباس بن عبادہ اور حضرت عتبان بن مالک کون تھے جنہوں نے

حضرت محمد ﷺ کو اپنے ہاں قیام کرنے کہا تھا؟

ج: قبیلہ بنو سالم کے رئیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اونٹنی کی ٹکیل پکڑ کر بنو سالم کے رئیس حضرت عباس بن

عبادہ اور حضرت عتبان بن مالک نے آپ کو اپنے ہاں قیام کرنے کے لیے کہا تو آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میری اونٹنی کا راستہ چھوڑ دو یہ مامور من اللہ ہے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کس دن مدینہ منورہ میں تشریف لائے تھے؟

جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس تاریخ کو مدینہ منورہ میں تشریف لائے تھے؟

جواب: 12 ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس نبوی سن میں مدینہ منورہ میں تشریف لائے تھے؟

جواب: 14 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ میں آمد سے کس چیز کا آغاز ہوا تھا؟

جواب: اسلامی یعنی ہجری سال کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت مدینہ منورہ ماہ صفر 14 نبوی میں کی تھی مگر آپ

نے ہجری سال کا آغاز کس ماہ سے فرمایا تھا؟

جواب: ماہ محرم 14 نبوی سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجری سن کے آغاز کا حکم کس جگہ سے جاری فرمایا تھا؟

جواب: مسجد نبوی سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو کس سواری پر سوار تھے؟

جواب: اونٹنی پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو آپ جس اونٹنی پر سوار تھے اس کا نام کیا تھا؟

جواب: القصوی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر کتنے اہل مدینہ نے آپ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: 500 اہل مدینہ نے۔

سوال: مدینہ منورہ آمد پر قبائل اوس و خزرج کے مردوں اور عورتوں کے علاوہ کس نے حضرت محمد ﷺ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: چھوٹی بچیوں نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر چھوٹی بچیوں نے کس طرح آپ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: دف بجا کر اور گیت گا کر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر چھوٹی بچیوں نے آپ کا استقبال دف بجا کر اور گیت گا کر کیا تھا آپ نے ان بچیوں سے کیا پوچھا تھا؟

جواب: ”کیا تم مجھے چاہتی ہو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر چھوٹی بچیوں نے آپ کا استقبال دف بجا کر اور گیت گا کر کیا تھا آپ نے ان بچیوں سے پوچھا تھا کہ کیا تم مجھے چاہتی ہو، تو انہوں نے کہا تھا، ہاں۔ یہ بات سن کر آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میں بھی تمہیں چاہتا ہوں۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ہر شخص کی کیا خواہش تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اس کے گھر قیام فرمائیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ہر شخص کی خواہش تھی کہ آپ ﷺ اس کے گھر قیام فرمائیں، اس لیے آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میری اونٹنی جس جگہ بیٹھ جائے گی وہیں میرا قیام ہوگا۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ہر شخص کی خواہش تھی کہ

آپ ﷺ اس کے گھر قیام فرمائیں، اس لیے آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میری اونٹنی جس جگہ بیٹھ جائے گی وہیں میرا قیام ہوگا، آپ ﷺ کی اونٹنی کس جگہ بیٹھی تھی؟
جواب: دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی زمین پر حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان کے سامنے۔

سوال: حضرت ابوایوب انصاریؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: خالد بن زید۔

سوال: حضرت ابوایوب انصاریؓ کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ننھیالی رشتہ دار تھے۔

سوال: حضرت ابوایوب انصاریؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا جو کہ حضرت محمد ﷺ

کا ننھیالی قبیلہ تھا؟

جواب: بنو زہرہ۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت ابوایوب انصاریؓ کا مکان جس کے آگے

حضرت محمد ﷺ کی اونٹنی المقصویٰ بیٹھی تھی کتنا منزلہ تھا؟

جواب: تین منزلہ۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے

مکان کی کس منزل پر قیام کیا تھا؟

جواب: نخلی منزل پر۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے

مکان پر قیام کیا تو سب سے پہلے آپ کو کھانے کی کیا چیز پیش کی گئی تھی؟

جواب: ثرید (روٹی، دودھ اور گھی سے بنایا گیا کھانا)۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے

مکان پر قیام کیا تو سب سے پہلے آپ کو کھانے کے لیے ثرید کس نے پیش کیا تھا؟

جواب: حضرت زید بن ثابت کی والدہ نے اپنے بیٹے کے ہاتھ پیش کروایا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان پر قیام کیا تو سب

سے پہلے آپ کو کھانے کے لیے ثرید حضرت زید بن ثابت کی والدہ نے اپنے بیٹے کے

ہاتھ پیش کر دیا تھا اُن کے فوراً بعد کس نے کھانا بھیجا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن عبادہ نے۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے کافی عرصہ بعد تک کون صحابیؓ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کھانا بھیجا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سعد بن عبادہ۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں کتنا عرصہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: سات ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں سات ماہ قیام فرمایا تھا اس کے بعد آپؐ کہاں منتقل ہو گئے تھے؟

ج: سات ماہ بعد حضرت محمد ﷺ مسجدِ نبویؐ میں منتقل ہو گئے تھے جہاں آپؐ اور آپ کے اہل خانہ کے لیے حجرے تعمیر ہو گئے تھے۔

﴿مدینہ منورہ میں مختلف اصحاب کا قبولِ اسلام﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جیسے ہی حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں قیام فرمایا تو کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو عبیدہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد کے بعد کس غیر عربی نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ آمد کے بعد ایک یہودی سے غلام خریدا تو نقد رقم کے علاوہ آپؐ نے اُس کے باغ میں اپنے دستِ مبارک سے پودے بھی لگائے تھے آپؐ نے اس غلام کو خریدنے کے لیے کتنی نقد رقم ادا کی تھی؟

جواب: چالیس اوقیہ چاندی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ آمد کے بعد ایک یہودی سے غلام خریدا تو نقد رقم کے علاوہ آپ نے اس کے باغ میں اپنے دست مبارک کتنے پودے لگائے تھے؟
جواب: تین سو پودے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ آمد کے بعد ایک یہودی سے غلام خریدا تو نقد رقم کے علاوہ آپ نے اس کے باغ میں اپنے دست مبارک سے پودے لگائے تھے۔ اُس غلام کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ۔

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ نے حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد کے کتنے دن بعد اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: پانچ دن بعد۔

سوال: حضرت سلمان فارسیؓ اسلام قبول کرنے سے قبل کس مذہب کے ماننے والے تھے؟

جواب: حنفیت کے۔

سوال: حضرت سلمان فارسیؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: بابہ۔

سوال: حضرت سلمان فارسیؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: یوزخشاں۔

سوال: ”اے لوگو! اسلام کا چرچا کرو، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھا کرو“ حضرت محمد ﷺ کا یہ خطبہ سن کر یہودیوں کے کس مشہور عالم نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن سلام نے۔

سوال: حضرت عبداللہ بن سلام کن الہامی کتب کے عالم تھے؟

جواب: توریت اور انجیل کے۔

﴿ مسجد نبوی کی تعمیر ﴾

سوال: مسجد نبوی کی تعمیر کب شروع ہوئی؟

جواب: ربیع الاول ۱ ہجری میں۔

سوال: مسجد نبوی کی تعمیر کس جگہ پر کی گئی تھی؟

جواب: مدینہ منورہ میں حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بعد آپ کی اونٹنی القصوی جس جگہ بیٹھی تھی اس جگہ پر مسجد تعمیر کی گئی تھی۔

سوال: مسجد نبوی کی زمین کس کی ملکیت تھی؟

جواب: دو یتیم بچوں کی۔

سوال: مسجد نبوی کی زمین جن دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی ان کے نام کیا تھے؟

ج: سہل اور سہیل۔

سوال: سہل اور سہیل دو یتیم بچے تھے، ان دونوں کا ولی کون تھا؟

جواب: حضرت اسعد بن زرارہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسجد نبوی کی زمین کو خریدنے کے لیے کس کو بات چیت

کے لیے بلایا تھا؟

جواب: سہل اور سہیل کو۔

سوال: سہل اور سہیل نے حضرت محمد ﷺ کو زمین کتنی رقم میں بیچنے کی بات کی تھی؟

ج: بلا معاوضہ دینے کی بات کی تھی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے مسجد نبوی کے لیے زمین بلا معاوضہ لی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسجد نبوی زمین کی قیمت کی ادائیگی کے لیے کس صحابیؓ

کو کہا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: مسجد نبوی کی زمین کے لیے کتنی قیمت ادا کی گئی تھی؟

جواب: دس دینار۔

سوال: مسجد نبوی کی زمین تعمیر مسجد سے قبل کس مقصد کے لیے استعمال ہوتی تھی؟
 جواب: زمین کے کچھ حصہ پر کھجوریں خشک کی جاتی تھیں، کچھ حصہ پر کھجور کے درخت تھے اور مشرکین کی قبریں تھیں اور ایک کونہ میں حضرت اسعد بن زرارہ نماز ادا کیا کرتے تھے۔

سوال: مسجد نبوی کی تعمیر کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟
 جواب: مشرکین کی قبریں ہموار کرادی گئیں اور کھجور کے درخت کٹوا کر قبلہ کی جانب لگائے گئے۔

سوال: پہلی مرتبہ مسجد نبوی کی تعمیر میں کیا تعمیری سامان استعمال ہوا تھا؟
 جواب: کچی اینٹیں، کھجور کے تنے بطور ستون اور کھجور کے پتے اور شاخیں۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجد نبوی کا رقبہ کتنا تھا؟
 جواب: لمبائی 100 گز، چوڑائی 100 گز۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجد نبوی کا رقبہ کتنا تھا؟
 جواب: 2475 مربع میٹر۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجد نبوی کس قسم کی تھی؟
 جواب: دیواریں کچی اینٹوں کی، کھجور کے تنوں کے ستون، کھجور کے تنوں، پتوں اور شاخوں کی چھت، جس پر بعد میں گارے سے لیپ کیا گیا تھا تاکہ بارش کا پانی اندر نہ آئے۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجد نبوی میں دیواروں کی اونچائی کتنی تھی؟
 جواب: دیواروں کی اونچائی قدر آدم تھی۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجد نبوی میں کتنے دروازے تھے؟
 جواب: تین۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجد نبوی کے مغربی سمت کے دروازے کو اب کیا کہا جاتا ہے؟

سوال: باب رحمت۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجد نبوی کے اس دروازے کو جس سے حضرت محمد ﷺ

آتے جاتے تھے، اب کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: باب جبرائیل۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجد نبوی میں دیوارِ قبلہ کس سمت رکھی گئی تھی؟

جواب: بیت المقدس کی سمت۔

سوال: ”میرے منبر اور حجرے کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ

ہے اور میرا منبر حوض (کوثر) پر ہے“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کب فرمائے تھے؟

جواب: مسجد نبوی کی تعمیر مکمل ہونے پر۔

سوال: مسجد نبوی کے صحن میں بارش کی وجہ سے پانی بھر جاتا تھا اس لیے حضرت

محمد ﷺ نے صحن میں کیا چیز بچھوائی تھی؟

جواب: سنگ ریزے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے فرمان کے مطابق مسجد نبوی میں پڑھی جانے والی نماز کا

ثواب دوسری مساجد میں پڑھی جانے والی کتنی نمازوں کے برابر ہے؟

جواب: پچاس ہزار نمازوں کے برابر۔

سوال: مسجد نبوی کے صحن میں ایک چبوترہ بنایا گیا تھا، اس چبوترے کے بنانے کا

کیا مقصد کیا تھا؟

جواب: صحابہ کرام کی تعلیم کے لیے بنایا گیا تھا۔

سوال: مسجد نبوی میں اس چبوترے پر اسلام کی پہلی درس گاہ کی بنیاد رکھی گئی، اس کا

نام کیا تھا؟

جواب: صفہ۔

﴿حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات کیلئے حجروں کی تعمیر﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے لیے حجروں کی تعمیر کہاں کی گئی تھی؟

جواب: مسجد نبوی کے متصل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے لیے حجروں کی تعمیر کے لیے کس

صحابی نے اپنا مکان آپ کی نذر کیا تھا؟

جواب: حضرت حارث بن نعمان نے۔

سوال: مسجد نبوی سے متصل حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات کے لیے ابتدا میں

کتنے حجرے تعمیر کیے گئے تھے؟

جواب: چار حجرے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن ازواج مطہرات کے لیے حجروں کی تعمیر کی گئی تھی؟

جواب: حضرت سودہ اور حضرت عائشہ صدیقہ کے لیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات کے لیے جو حجرے تعمیر کیے گئے تھے وہ

کس چیز سے بنائے گئے تھے؟

جواب: کچی اینٹوں سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات کے لیے جو حجرے تعمیر کیے گئے تھے،

ان کی اونچائی، لمبائی اور چوڑائی کیا تھی؟

جواب: اونچائی 7 فٹ، لمبائی 15 فٹ، چوڑائی 10 فٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات کے لیے جو حجرے تعمیر کیے گئے تھے ان

میں دروازوں کی جگہ چھوڑی گئی تھی ان پر کیا لگایا گیا تھا؟

جواب: کبیل یا ٹاٹ کے پردے۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کے اہل و عیال کی مدینہ منورہ میں آمد ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہل بیت کی خواتین کو لانے کے لیے کن

دو اصحاب کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث اور حضرت ابورافع کو۔

سوال: حضرت ابورافع کون تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے غلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہل بیت کی خواتین کو لانے کے لیے

حضرت زید بن حارث، حضرت ابورافع کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا، حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے اہل خانہ کو لانے کے لیے ان کے ساتھ کس کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ابوبکر صدیقؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہل بیت کی خواتین کو لانے کے لیے حضرت زید بن حارث، حضرت ابورافعؓ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا انہیں اس مقصد کے لیے کتنے اونٹ دیئے گئے تھے؟

جواب: تین اونٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہل بیت کی خواتین کو لانے کے لیے حضرت زید بن حارث، حضرت ابورافعؓ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا انہیں اس مقصد کے لیے کتنی رقم دی گئی تھی؟

جواب: 500 درہم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہل بیت کی خواتین کو لانے کے لیے حضرت زید بن حارث، حضرت ابورافعؓ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا وہ لوگ ہجرت مدینہ کے کتنے عرصہ کے بعد مدینہ منورہ آئے تھے؟

جواب: ہجرت مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد۔

سوال: ہجرت مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد حضرت زید بن حارث، حضرت ابورافعؓ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ اہل بیت کی کتنی خواتین کو لے کر آئے تھے؟

جواب: چھ خواتین کو۔

سوال: ہجرت مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد حضرت زید بن حارث، حضرت ابورافعؓ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ اہل بیت کی کن چھ خواتین کو مدینہ منورہ لے کر آئے تھے؟

جواب: حضرت سودہ زوجہ حضرت محمد ﷺ، حضرت فاطمہ بنت محمدؓ، حضرت ام کلثوم بنت محمدؓ، حضرت ام ایمنؓ، حضرت عائشہ زوجہ حضرت محمدؓ، حضرت ام رمان زوجہ ابوبکر صدیقؓ۔

سوال: ہجرت مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد حضرت زید بن حارث، حضرت ابورافعؓ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ اہل بیت کی خواتین کو لے کر آئے تھے مگر حضرت محمد ﷺ کی

بیٹی حضرت زینبؓ کو کس نے مدینہ منورہ نہیں آنے دیا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ کے شوہر حضرت ابو العاص بن الربیع نے، انہوں نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے سات ماہ بعد حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافع اور حضرت عبداللہؓ بن ابوبکرؓ اہل بیت کی خواتین کو لے کر آئے تھے مگر حضرت محمد ﷺ کی بیٹی حضرت رقیہؓ کیوں نہیں آئی تھیں؟

جواب: وہ اپنے شوہر حضرت عثمانؓ بن عفان کے ساتھ حبشہ میں تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اہل خانہ ہجرتِ مدینہ کے بعد کہاں آ کر ٹھہرے تھے؟

جواب: حضرت نعمانؓ بن حارثہ کے مکان میں۔

﴿مَوَاحَاتِ مَدِیْنَةِ﴾

سوال: جو مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے تھے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب: مہاجرین۔

سوال: جو مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے تھے انہیں مہاجرین کہتے ہیں وہ لوگ جب مدینہ منورہ آئے تو کس حال میں تھے؟

جواب: بے روزگاری اور مفلسی کی حالت میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مہاجرین مکہ کی آباد کاری کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ اور مہاجرین مکہ کے درمیان مَوَاحَاتِ

کارشتہ قائم فرمایا تھا۔

سوال: مَوَاحَاتِ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بھائی چارہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ اور مہاجرین مکہ کے درمیان مَوَاحَاتِ

کارشتہ قائم فرمایا تھا اس کو تاریخ میں کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: موآخاتِ مدینہ۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے تحت انصار نے مہاجرین کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: انصار نے اپنی ملکیت کی ہر چیز کو مہاجرین میں آدھا آدھا تقسیم کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ اور مہاجرین مکہ کے درمیان موآخات کا

رشتہ قائم کرنے کے لیے کس جگہ انصار اور مہاجرین کا اجتماع منعقد فرمایا تھا؟

جواب: حضرت انسؓ بن مالک کے مکان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصار و مہاجرین کے درمیان موآخات کا رشتہ قائم

کرنے کے لیے پہلا اجتماع کب بلایا تھا؟

جواب: ہجرتِ مدینہ کے پانچ ماہ بعد۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے موقع پر حضرت انسؓ بن مالک کے مکان پر کتنے انصار و

مہاجرین جمع ہوئے تھے؟

جواب: 90 انصار و مہاجرین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جس وقت انصارِ مدینہ اور مہاجرین مکہ کے درمیان

موآخات کا رشتہ قائم فرمایا تھا اس وقت مہاجرین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 45 سے 50 مہاجرین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے موآخات کا رشتہ کتنے انصار و مہاجرین کے درمیان قائم

فرمایا تھا؟

جواب: 45 انصار اور 45 مہاجرین کے درمیان۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی تائید قرآن مجید کی کس سورہ کی کس

آیت میں ہے؟

جواب: سورہ انفال آیت نمبر 75 میں۔

سوال: قرآن مجید کی کس سورہ اور آیت میں رشتہ موآخات میں ایک دوسرے کی

جائیداد کی وراثت کا حق دار حقیقی وارثوں کو قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سورہ انفال آیت نمبر 76 میں۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے تحت حضرت ابو بکر صدیقؓ کو کس انصاری کا بھائی بنایا

گیا تھا؟

جواب: حضرت خارجہؓ بن زید کا۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے تحت حضرت عمرؓ بن خطاب کو کس انصاری کا بھائی بنایا

گیا تھا؟

جواب: حضرت عتبانؓ بن مالک کا۔

سوال: موآخاتِ مدینہ منورہ کے تحت حضرت حمزہؓ کو کس انصاری کا بھائی بنایا گیا

تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارثہ کا۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے تحت حضرت جعفرؓ طیار بن ابوطالب کو کس انصاری

کا بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت معاذؓ بن جبل کا۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے تحت حضرت سعیدؓ بن زید کو کس انصاری کا بھائی بنایا گیا

تھا؟

جواب: حضرت عمروؓ بن ابی کعب کا۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے تحت حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف کو کس انصاری کا بھائی

بنایا گیا تھا؟

ج: حضرت سعدؓ بن الربیع کا۔

سوال: کس انصاری صحابیؓ کی دو بیویاں تھیں اور انہوں نے اپنے موآخاتی بھائی

سے کہا کہ میری جس بیوی کو آپؓ پسند کریں میں اس کو طلاق دے کر آپؓ کے نکاح میں

دینے کے لیے تیار ہوں؟

جواب: حضرت سعدؓ بن الربیع کی۔

سوال: موآخاتِ مدینہ کے موقع پر حضرت سعدؓ بن الربیع نے حضرت عبدالرحمنؓ

بن عوف سے کہا کہ میری جس بیوی سے آپؓ نکاح کرنا چاہیں میں اس کو طلاق دینے کو

تیار ہوں اس پر حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف نے کیا کہا تھا؟

جواب: حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف نے شکر یہ کے ساتھ انکار کر دیا تھا۔

سوال: حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف نے حضرت سعدؓ بن الربیع سے بازار کا راستہ دریافت کیا اور وہاں جا کر انھوں نے کیا کاروبار شروع کیا تھا؟
جواب: دودھ کا۔

سوال: موآخاتِ مدینہ منورہ کے تحت کچھ مہاجرین کو بھی ایک دوسرے کا بھائی بنایا گیا تھا، کن مہاجرین کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو حضرت عمرؓ کا، حضرت عثمانؓ کو حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف کا، حضرت طلحہؓ کو حضرت زبیرؓ کا۔

سوال: ”تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو“ یہ الفاظ موآخاتِ مدینہ منورہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس سے فرمائے تھے؟
جواب: حضرت علیؓ سے۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ہجرتِ مدینہ کے بعد مدینہ منورہ آ کر کیا کاروبار کیا تھا؟

سوال: کپڑے کا کاروبار۔

سوال: حضرت عمرؓ بن خطاب نے ہجرتِ مدینہ کے بعد مدینہ منورہ آ کر کیا کاروبار کیا تھا؟

جواب: تجارت۔

سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان نے ہجرتِ مدینہ منورہ کے بعد مدینہ منورہ آ کر کیا کاروبار کیا تھا؟

جواب: کھجوروں کا کاروبار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دعا سے کس صحابیؓ کا کھجور کا باغ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا تھا؟

جواب: حضرت انسؓ بن مالک کا۔

سوال: کس صحابیؓ کو حضرت محمد ﷺ سے پیار سے دو کانوں والا کہا کرتے تھے؟

جواب: حضرت انسؓ بن مالک کو۔

سوال: حضرت انسؓ بن مالک کی والدہ نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کیا پیش

کیا تھا؟

جواب: اپنی جائیداد۔

سوال: حضرت انسؓ بن مالک کی والدہ نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں اپنی جائیداد پیش کی تھی آپ نے اسے قبول کرنے کے بعد کس صحابیہؓ کو دے دیا تھی؟

جواب: حضرت ام ایمنؓ کو۔

سوال: ”اگر کوئی شخص جنت کی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو ان سے کرے“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کن صحابیہؓ کے بارے میں فرمائے تھے؟

جواب: حضرت ام ایمنؓ کے۔

سوال: حضرت ام ایمنؓ سے کس صحابیؓ نے نکاح کیا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث نے۔

سوال: حضرت زید بن حارث کا حضرت ام ایمنؓ کے بطن سے جو بیٹا تھا، اس کا

نام کیا تھا؟

جواب: حضرت اسامہ بن زیدؓ۔

﴿اذان کی ابتدا﴾

سوال: مسجد کے قیام کے بعد مسلمانوں کو باجماعت نماز کے لیے اکٹھا کرنے کے لیے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کیا کیا تجاویز زیر بحث آئیں؟

جواب: نماز کے اوقات میں ناقوس بجایا جائے یا آگ جلائی جائے۔

سوال: ایک آدمی پوری آبادی میں نماز کے وقت اعلان کرے یعنی اذان دینے کی تجویز کس صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں پیش کی تھی؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو اذان دینے کی ذمہ داری سونپی تھی؟

جواب: حضرت بلالؓ بن رباح کو۔

سوال: حضرت بلالؓ بن رباح کون تھے؟

جواب: ابو جہل کے غلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی خواہش پر کس نے حضرت بلالؓ بن رباح کو ابو جہل سے خرید کر آزاد کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت بلالؓ بن رباح کا وطن کون سا ملک تھا؟

جواب: حبشہ۔

سوال: ابتدا میں حضرت بلالؓ بن رباح کو کن الفاظ میں مسلمانوں کو نماز کے لیے بلانے کے لیے کہا گیا تھا؟

جواب: الصلوٰۃ جامعۃ۔

﴿مدینہ منورہ کی آب و ہوا﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی مدینہ منورہ آمد کے وقت مدینہ منورہ کی آب و ہوا کس طرح کی تھی؟

جواب: وہابی آب و ہوا تھی۔

سوال: مدینہ منورہ آمد کے بعد کون سے دو اصحاب شدید بیمار ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت بلالؓ۔

سوال: ”اے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی ایسی محبت ڈال دے جیسی ہمیں مکہ سے ہے بلکہ مکہ سے بھی زیادہ۔ مدینہ کی آب و ہوا کو صحت بخش بنادے اور مدینہ کے ٹاپ تول کے پیانوں میں برکت عطا فرما اور مدینہ کے بخار کو جحفہ منتقل کر دے“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کب فرمائے تھے؟

جواب: مدینہ منورہ آنے کے بعد صحابہ کرامؓ بیمار رہنے لگے تو حضرت محمد ﷺ نے یہ دعا فرمائی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ کی آب و ہوا کے لیے مانگی گئی دعا کا کیا اثر

ہوا؟

جواب: مدینہ منورہ کی آب و ہوا آج تک خوش گوار، معتدل اور صحت بخش ہے۔

﴿1﴾ ہجری کے سرایا: سریہ سیف البحر،

سریہ رابغ، سریہ ضرار ﴿﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: تین: سریہ سیف البحر، سریہ رابغ، سریہ ضرار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل تین سرایا روانہ فرمائے تھے آپ نے

پہلا سریہ کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ماہ شوال 1 ہجری (مارچ 622ء) میں۔

سوال: اسلام کے پہلے سریہ سیف البحر یا سریہ حمزہ کا سال کون تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلا سریہ حضرت حمزہؓ کی سربراہی میں 1 ہجری میں

روانہ فرمایا تھا اس کے علم بردار کون صحابی تھے؟

جواب: حضرت ابوالاثر کنانہ بن الحصین۔

سوال: سریہ سیف البحر میں کفار کا سال کون تھا؟

جواب: ابو جہل۔

سوال: کس شخص کی وجہ سے جنگ نہیں ہوئی تھی جو دونوں فریقوں کا حلیف تھا؟

سوال: مجدی بن عمرو جہنی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل تین سرایا روانہ فرمائے تھے آپ نے

دوسرا سریہ رابغ یا سریہ عبیدہ بن الحارث کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ماہ رمضان المبارک (اپریل 622ء) میں۔

سوال: سریہ رابغ میں لڑائی کس مقام پر ہوئی تھی؟

جواب: مقام شینۃ المرہ پر۔

سوال: سریہ رابغ کے سال کون تھا؟

جواب: حضرت عبیدہ بن الحارثؓ۔

سوال: سریہ رابغ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ساٹھ۔

سوال: سریہ رابغ کے سالار حضرت عبیدہ بن الحارثؓ تھے۔ اس سریہ میں پہلا تیر

کس صحابی نے چلایا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریہ رابغ کس کے خلاف روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ابوسفیان کا راستہ روکنے کے لیے۔

سوال: سریہ رابغ یا سریہ عبیدہ بن الحارثؓ میں کفار کا سالار کون تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل اور ابوسفیان۔

سوال: سریہ رابغ یا سریہ عبیدہ بن الحارثؓ میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دو سو۔

سوال: سریہ رابغ میں کون سے دو مسلمان کفار مکہ کے لشکر میں شامل ہو کر آئے تھے

مگر بھاگ کر اسلامی لشکر میں شامل ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت عقبہ بن غزوآن اور حضرت مقداد بن عمرو۔

﴿سریہ ضرار﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل تین سرایاروانہ فرمائے تھے آپ نے

تیسرا سریہ کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ماہ ذیقعد 1 ہجری (622ء) میں۔

س: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل تین سرایاروانہ فرمائے تھے، اسلام کے

تیسرے سریہ ضرار یا سریہ سعد بن ابی وقاصؓ کا سالار کون تھا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جو سریہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی سربراہی میں

1 ہجری میں روانہ فرمایا تھا اس کا علم بردار کون صحابی تھا؟

جواب: حضرت مقداد بن اسود۔

سوال: سریہ یضرار کا کیا مقصد تھا؟

جواب: کفار کا راستہ روکنا۔

﴿1 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: 1 ہجری میں کون سے دو انصار صحابہ کرام نے وفات پائی تھی جو حضرت

ﷺ کے مقربین خاص تھے؟

جواب: حضرت کلثوم بن الہدم، حضرت اسعد بن زرارہ۔

سوال: حضرت اسعد بن زرارہ بنونجار میں کیا خاص حیثیت رکھتے تھے؟

جواب: نقیب تھے۔

سوال: حضرت اسعد بن زرارہ اپنے قبیلہ کے نقیب ~~محمد~~ قبیلہ بنونجار کی درخواست

پر حضرت محمد ﷺ نے کس کو نقیب مقرر فرمایا تھا جن کا بنونجار سے نہیالی تعلق تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ۔

سوال: اسی زمانہ میں کفار مکہ کے کون سے دوریسوں نے وفات پائی تھی؟

جواب: ولید بن المغیرہ، وائل بن عاص نے۔

سوال: ظہر، عصر اور عشاء کے نماز کی دو رکعتوں پر کتنی رکعتوں کا اضافہ ہو گیا؟

جواب: دو رکعتوں کا۔

﴿2 ہجری﴾

﴿تحويل قبلہ﴾

سوال: تحويل قبلہ کا حکم کب آیا تھا؟

جواب: شعبان 2 ہجری میں۔

سوال: تحويل قبلہ کا حکم قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں نازل ہوا تھا؟

جواب: سورہ بقرہ آیت نمبر 142 تا 144 میں۔

سوال: تحويل قبلہ کا حکم کس دن ہوا تھا؟

جواب: اتوار کے دن۔

سوال: مسلمانوں کا قبلہ اول کون سا تھا؟

جواب: بیت المقدس (مسجد اقصیٰ)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر وحی کی صورت میں تحويل قبلہ کا حکم آیا تو اس وقت آپ کس مسجد میں نمازِ ظہر کی امامت فرما رہے تھے؟

جواب: مسجد بنو سلمہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر وحی کی صورت میں تحويل کعبہ کا حکم آیا تو اس وقت آپ مسجد بنو سلمہ میں نمازِ ظہر کی کون سی رکعت کی امامت فرما رہے تھے؟

جواب: دوسری رکعت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر وحی کی صورت میں تحويل کعبہ کا حکم آیا تو اس وقت آپ مسجد بنو سلمہ میں نماز کی امامت فرما رہے تھے، بعد میں یہ مسجد کس نام سے مشہور ہوئی؟

جواب: مسجد ذوالقیلتین۔

سوال: تحويل کعبہ کا حکم ہجرتِ مدینہ منورہ کے کتنے عرصہ کے بعد آیا تھا؟

جواب: 17 ماہ کے بعد۔

سوال: مکہ مکرمہ میں قبلہ اول بیت المقدس کی کیا سمت بنتی ہے؟

جواب: خانہ کعبہ اور بیت المقدس سامنے کی سمت میں رہتا ہے۔

﴿غزوات و سرایا﴾

سوال: جس جنگ میں حضرت محمد ﷺ بذاتِ خود شریک ہوئے ہوں اس کو کیا کہتے

ہیں؟

جواب: غزوہ۔

سوال: جس جنگ میں حضرت محمد ﷺ بذاتِ خود شریک نہیں ہوئے ہوں بلکہ صحابہ کرام کی سرکردگی میں دشمن کے خلاف جنگ لڑی گئی ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: سرایا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں کل کتنے غزوات میں شرکت کی

تھی؟

جواب: 27 غزوات۔

سوال: پہلا غزوہ کون سا تھا؟

جواب: غزوہ ابواء یا دوان۔

سوال: آخری غزوہ کون سا تھا؟

جواب: غزوہ تبوک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں کل کتنے سرایے بھیجے تھے؟

جواب: 55 سرایے۔

سوال: کل کتنی جنگوں میں قتال ہوا تھا؟

جواب: 9 جنگوں میں۔

سوال: سب سے پہلا سریہ کون سا تھا؟

جواب: سریہ سیف البحر یا سریہ حمزہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے آخری سریہ کون سا بھیجا تھا؟

جواب: سریہ اسامہ۔

سوال: جہاد و قتال کا حکم کب نازل ہوا تھا؟

جواب: 2 ہجری میں۔

سوال: حکم جہاد قرآن مجید کی کس سورۃ کی کون سی آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 212 میں۔

سوال: 2 ہجری میں کل کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: آٹھ غزوات۔

سوال: 2 ہجری میں کون کون سے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: (1) غزوہ ابواء یا دوان (2) غزوہ بواط (3) غزوہ اسفوان (4) غزوہ ذی
العشیرہ (5) غزوہ بدر (6) غزوہ بنی قیقاع (7) غزوہ سویق (8) غزوہ بنو سلیم۔

﴿غزوہ ابواء یا دوان﴾

سوال: تاریخ اسلام کا پہلا غزوہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: ماہ صفر 2 ہجری (اگست 623ء) میں۔

سوال: تاریخ اسلام کا پہلا غزوہ غزوہ ابواء کس مقام پر ہوا تھا؟

جواب: ابواء کے مقام پر۔

سوال: ابواء مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب: اسی میل دور۔

سوال: تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ غزوہ ابواء میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرام تھے؟

جواب: ساٹھ۔

سوال: تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ غزوہ ابواء میں کتنے انصار نے شرکت کی تھی؟

جواب: کسی انصار نے شرکت نہیں کی تھی۔

سوال: تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ غزوہ ابواء کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت

محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنا نائب کس صحابی کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن عبادہ کو۔

سوال: تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ غزوہ ابواء میں اسلامی لشکر کا علم بردار کون تھا؟

جواب: حضرت حمزہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلا اسلامی پرچم حضرت حمزہ کو عنایت فرمایا تھا، اس

پرچم کا رنگ کیسا تھا؟

جواب: سفید۔

سوال: کیا تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ غزوہ ابواء میں کفار سے لڑائی ہوئی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ غزوہ ابواء کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس

قبیلہ کے سردار سے امدادِ باہمی کا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو ضمرہ سے۔

سوال: قبیلہ بنو ضمرہ کا سردار کون تھا؟

جواب: نجشی بن عمرو ضمری۔

سوال: تاریخ اسلام کے پہلے غزوہ غزوہ ابواء کے لیے حضرت محمد ﷺ اور صحابہ

کرام کتنے دن مدینہ منورہ سے باہر رہے تھے؟

جواب: پندرہ دن۔

﴿غزوہ بواط﴾

سوال: غزوہ بواط کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 2 ہجری (ستمبر 623ء) میں۔

سوال: غزوہ بواط میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو اسلامی پرچم عنایت فرمایا

تھا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص کو۔

سوال: غزوہ بواط میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں اپنا نائب کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ کو۔

سوال: غزوہ بواط میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرام تھے؟
جواب: 200 صحابہ کرام۔

سوال: غزوہ بواط میں کفار کی کیا تعداد تھی؟
جواب: 100۔

سوال: غزوہ بواط میں کفار کا سردار کون تھا؟
جواب: امیہ بن خلف۔

سوال: غزوہ بواط کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟
جواب: کفار نے راستہ بدل لیا تھا۔

﴿غزوہ اسفوان﴾

سوال: غزوہ اسفوان کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 2 ہجری (ستمبر 623ء) میں۔

سوال: غزوہ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ کو۔

سوال: غزوہ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابی کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت علی کو۔

سوال: غزوہ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم حضرت علی کو عنایت فرمایا تھا، اس پرچم کا رنگ کیا تھا؟
جواب: سفید۔

سوال: غزوہ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرام تھے؟
جواب: 70 صحابہ کرام۔

سوال: کس کافر نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر حملہ کیا تھا اور مسلمانوں کے جانور لوٹ کر لے گیا تھا؟

جواب: کرز بن جابر فہری نے۔

سوال: کرز بن جابر فہری نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر حملہ کیا تھا اور مسلمانوں کے جانور لوٹ کر لے گیا تھا، جس کے نتیجے میں حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرام نے ان کا مقام اسفوان تک تعاقب کیا تھا۔ کیا وہ ہاتھ آیا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: کرز بن جابر فہری نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: شوال 6 ہجری۔

سوال: غزوہ اسفوان کا دوسرا نام کیا تھا؟

جواب: بدر اولیٰ۔

سوال: غزوہ اسفوان کو بدر اولیٰ کیوں کہا جاتا تھا؟

سوال: مقام اسفوان بدر کے قریب واقع ہے اس لیے اس کو غزوہ بدر اولیٰ

کہا جاتا ہے۔

﴿غزوہ ذی العشرہ﴾

سوال: غزوہ ذی العشرہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 2 ہجری (اکتوبر 623ء) میں۔

سوال: مقام ذی العشرہ کہاں واقع ہے؟

جواب: یبوع کی بندرگاہ کے قریب۔

سوال: غزوہ ذی العشرہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: کفار مکہ کے تجارتی قافلوں کی شام کی طرف تجارت کو روکنا۔

سوال: غزوہ ذی العشرہ میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا

تھا؟

جواب: حضرت ابو سلمہ بن الاسعد مخزومی کو۔

سوال: غزوہ ذی العشرہ میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرام تھے؟

جواب: 200 صحابہ کرام۔

سوال: غزوہ ذی العشرہ میں مسلمان کس چیز پر سوار ہو کر نکلے تھے؟

جواب: تمیں اونٹوں پر۔

سوال: غزوہ ذی العشرہ میں ابوسفیان نے قافلے پر حملے کی اطلاع کس کے

ذریعے مکہ مکرمہ بھیجی تھی؟

جواب: ضمضم بن عمرو غفاری کے۔

سوال: غزوہ ذی العشرہ میں حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؑ کو کس کنیت سے

پکارا تھا؟

جواب: ابوتراب کی کنیت سے۔

سوال: غزوہ ذی العشرہ کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: کفار مکہ کا قافلہ بہت آگے نکل چکا تھا، اس لیے جنگ نہ ہوئی۔

﴿2﴾ ہجری میں ہونے والے سرایا

سوال: 2 ہجری میں کل کتنے سرایہ ہوئے تھے؟

جواب: چار سرایا۔

سوال: 2 ہجری میں کون کون سے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: سریہ نخلہ، سریہ سالم بن عمیر، سریہ عمیر بن العدی، سریہ بنو سلیم۔

س: حضرت محمد ﷺ نے سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: رجب 2 ہجری (جنوری 624ء) میں۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش کس مقصد کے لیے قریش کی طرف بھیجا

گیا تھا؟

جواب: قریش کی نقل و حرکت کی تحقیق کے لیے۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش میں حضرت محمد ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جحش کو کیا لقب عطا کیا تھا؟

جواب: امیر المؤمنین کا۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش میں کتنے کفار کو قیدی بنایا گیا تھا؟

جواب: تین کفار کو۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش میں قید کیے گئے تین کفار میں سے کس کافر کو قتل کیا گیا تھا؟

جواب: عمرو بن الحضرمی کو۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش میں قتل ہونے والا عمرو بن الحضرمی کس سردار مکہ کا بیٹا تھا؟

جواب: حرب بن امیہ کا۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش میں عمرو بن الحضرمی کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت واقد بن عبداللہ تمیمی نے۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش پہلا سریہ تھا جس میں مالِ غنیمت ہاتھ آیا تھا مگر حضرت محمد ﷺ نے کس مہینہ کی حرمت کی وجہ سے مالِ غنیمت میں سے خمس لینے سے انکار کیا تھا؟

جواب: ماہِ رجب کی حرمت کی وجہ سے۔

سوال: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہ بن جحش پہلا سریہ تھا جس میں مالِ غنیمت ہاتھ آیا تھا مگر حضرت محمد ﷺ نے ماہِ رجب کی حرمت کی وجہ سے مالِ غنیمت میں سے خمس لینے سے انکار کیا تھا۔ اس بات پر قرآن مجید کی کون سی سورۃ کی کون سی آیت نازل ہوئی تھی جس کی وجہ سے آپ نے خمس قبول فرمایا تھا؟

جواب: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 214۔

سوال: خمس کی تقسیم کس سورۃ کی کون سی آیت نمبر کے مطابق کی گئی تھی؟

جواب: سورۃ انفال آیت نمبر 42 کے۔

﴿غزوة بدر﴾

سوال: بدر کے مقام پر تاریخ اسلام کی کتنی جنگیں لڑی گئی تھیں؟
جواب: دو جنگیں۔

سوال: مقام بدر کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ سے 80 میل دور۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے یوم بدر کو کس نام سے پکارا؟

جواب: یوم فرقان۔

سوال: کس غزوة کو غزوة بدر اولیٰ کہا جاتا ہے؟

جواب: غزوة اسفوان کو۔

سوال: غزوة بدر کب پیش آیا تھا؟

جواب: 17 رمضان المبارک (624ء) میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غزوة بدر کے لیے مدینہ منورہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 12 رمضان المبارک ہفتہ کے دن۔

سوال: غزوة بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 313۔

سوال: غزوة بدر میں کتنے انصار اور مہاجرین نے شرکت کی تھی؟

جواب: انصار 231، مہاجرین 82۔

سوال: غزوة بدر میں اسلامی لشکر کا سب سے بڑا پرچم کس کے پاس تھا؟

جواب: حضرت مصعب بن عمیر کے پاس۔

سوال: غزوة بدر میں مہاجرین کا پرچم کس کے پاس تھا؟

جواب: حضرت علیؑ کے پاس۔

سوال: غزوة بدر میں انصار کا پرچم کس کے پاس تھا؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ کے پاس۔

سوال: غزوة بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے روانہ ہونے سے قبل کس صحابی کو

مسجد نبوی کی امامت کے فرائض سونپے تھے؟

جواب: حضرت ام مکتومؓ کے۔

سوال: بغزوہ بدر میں مقامِ روحا پر پہنچ کر منافقین اور یہودیوں کے خطرے پیش نظر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرما کر مدینہ منورہ روانہ فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابولبابہؓ بن ابی منذر کو۔

سوال: بغزوہ بدر حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ کی چڑھائی والے گاؤں پر کس کو نگرانی کے لیے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عاصمؓ بن عدی کو۔

سوال: بغزوہ بدر میں حضرت محمد ﷺ نے کن چار صحابہ کرامؓ کو ابوسفیان کے قافلے کی جاسوسی کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ، حضرت عدیؓ، حضرت سعیدؓ بن زید، حضرت یاسیسؓ کو۔

سوال: بغزوہ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو ابوسفیان کے قافلے کی جاسوسی کے لیے کس مقام سے روانہ فرمایا تھا؟

جواب: مقامِ صفرا سے۔

سوال: بغزوہ بدر کے موقع پر مقامِ صفرا پر مشاورت میں کن مہاجر صحابہ کرامؓ نے تقریریں کی تھیں؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ بن خطاب اور حضرت مقدادؓ بن عمرو نے۔

سوال: بغزوہ بدر کے موقع پر مقامِ صفرا پر مشاورت میں انصار کی طرف سے کس صحابیؓ نے تقریر کی تھی؟

جواب: حضرت سعدؓ بن معاذ نے۔

سوال: بغزوہ بدر کے موقع پر کس مقام پر حضرت محمد ﷺ کو اطلاع ملی تھی کہ سالارِ قافلہ یعنی ابوسفیان بچ کر بھاگ گیا ہے؟

جواب: مقامِ حجفہ پر۔

سوال: ابوسفیان نے قافلے پر حملے کی اطلاع کس کے ذریعے مکہ مکرمہ بھیجی تھی؟

جواب: ضمضم بن عمرو غفاری کے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر ابوسفیان نے قافلے پر حملے کی اطلاع ضمضم بن عمرو غفاری کے ذریعے مکہ مکرمہ بھیجی تو کفارِ مکہ کے لشکر کی کتنی تعداد سامانِ حرب سے لیس ہو کر مسلمانوں سے مقابلے کے لیے روانہ ہوئی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کے لشکر کا سالار کون تھا؟

جواب: عقبہ بن ربیعہ۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: سات سو۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: ایک سو ستر۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنی تلواریں تھیں؟

جواب: آٹھ۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کفار کی کثرت اور مسلمانوں کی تعداد کی

کمی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگتے رہے تھے؟

جواب: ”اے اللہ! اگر آج مسلمانوں کی یہ جماعت ختم ہو گئی تو زمین پر تیرا کوئی

نام لیوانہ رہے گا۔“

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کو مقامِ حجفہ پر اطلاع ملی کہ ابوسفیان کا قافلہ صحیح

سلامت بچ نکلا ہے تو کن دو قبائل نے کہا کہ اب لڑنا ضروری نہیں ہے؟

جواب: قبیلہ بنو زہرہ، قبیلہ بنو عدی نے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کو مقامِ حجفہ پر اطلاع ملی کہ ابوسفیان کا قافلہ صحیح

سلامت بیچ نکلا ہے تو قبیلہ بنو زہرہ، قبیلہ بنو عدی کے سرداروں نے کہا کہ اب لڑنا ضروری نہیں ہے تو کس نے سب سے زیادہ اس بات کی مخالفت کی تھی؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کون سے دو صحابہ کرام کفار مکہ کے دو مخبر غلاموں کو گرفتار کر کے لائے تھے؟

جواب: حضرت علیؑ اور حضرت سعد بن ابی وقاص۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر پکڑے جانے والے غلاموں کی کس بات سے مسلمانوں نے اندازہ لگایا کہ کفار مکہ کی تعداد ہزار کے لگ بھگ ہے؟

جواب: کفار مکہ کے کھانے کے لیے روزانہ نو سے دس اونٹ ذبح کیے جاتے ہیں۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو سالارِ اعلیٰ مقرر

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر ابتدائے جنگ میں کفار کی طرف سے مقتول عمرو بن الحضرمی کا بھائی عامر بن الحضرمی نکلا تھا۔ اس کے مقابلے میں مسلمانوں کی طرف سے کون آیا تھا، جو شہید ہوا تھا؟

جواب: حضرت عمر کا غلام حضرت مہجؓ۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفار مکہ کی طرف سے سالارِ لشکر کے علاوہ کس نے دعوتِ مبارزت دی تھی؟

جواب: سالارِ لشکر کفارِ عقبہ، اس کا بھائی شیبہ اور اس کا بیٹا ولید۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفار مکہ کی طرف سے سالارِ لشکر نے دعوتِ مبارزت دی تھی ان کے مقابلے میں مسلمانوں کی طرف سے انصار میں سے کون کون نکلا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن رواحہ، حضرت عوف بن حارث، حضرت معوذ بن

عفراء۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر انصار کفار مکہ کی دعوتِ مبارزت پر مقابلے پر نکلے تو سالارِ کفار نے کیا کہہ کر ان کے ساتھ لڑنے سے انکار کر دیا تھا؟

جواب: انصار سے کہا ”ہم کو تم سے کوئی غرض نہیں“ اور حضرت محمد ﷺ کو پکار کر کہا ”اے محمد ﷺ! یہ لوگ ہمارے جوڑے نہیں۔“

سوال: کفار مکہ کی دعوتِ مبارزت پر انصار نکلے تو انھوں نے انصار سے لڑنے سے انکار کیا تب مسلمانوں کی طرف سے حضرت محمد ﷺ کے حکم سے کون کون نکلا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبیدہ بن حارث۔

سوال: حضرت علیؓ کا مقابلہ کس سے ہوا تھا جس کا انھوں نے کام تمام کر دیا تھا؟

جواب: ولید بن عتبہ سے۔

سوال: حضرت عبیدہ بن حارث کا مقابلہ کن سے ہوا تھا؟

جواب: عتبہ اور شیبہ سے۔

سوال: حضرت عبیدہ بن حارث کا مقابلہ عتبہ اور شیبہ سے ہوا تو انھیں کس نے زخمی کر دیا جس کا کام تمام حضرت علیؓ نے کیا تھا؟

جواب: شیبہ نے۔

سوال: حضرت حمزہؓ کا مقابلہ کس سے ہوا تھا جس کا انھوں نے کام تمام کر دیا تھا؟

جواب: عتبہ سے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفار مکہ کی طرف سے عبید بن سعید العاص لوہے میں اس طرح غرق ہو کر نکلا تھا کہ اس کی صرف آنکھیں نظر آ رہی تھیں تو کس صحابیؓ نے اس کی آنکھ میں برچھی مار کر اسے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت زبیر بن العوام نے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفار مکہ کا کتنا نقصان ہوا تھا؟

جواب: ستر کفار ہلاک اور ستر کفار گرفتار ہوئے تھے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کس صحابیؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے ان کو لکڑی کی شاخ دی تو اس شاخ کو حرکت دیتے ہی وہ تلوار بن گئی تھی؟

جواب: حضرت عکاشہؓ۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر حضرت عکاشہؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے

ان کو ایک شاخ دی جو حرکت دیتے ہی تلوار بن گئی تھی۔ آپ نے اس تلوار کا کیا نام رکھا

تھا؟

جواب: عون۔

سوال: غزوة بدر کے موقع پر فرشتوں سے مدد کا ذکر قرآن مجید کی کن سورتوں میں

ہے؟

جواب: سورة انفال اور سورة آل عمران میں۔

سوال: غزوة بدر کے موقع پر کس صحابی نے دشمن اسلام ابو جہل کا سر کاٹ کر حضرت

محمد ﷺ کے قدموں میں لا ڈالا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود نے۔

سوال: غزوة بدر کے موقع پر دشمن اسلام ابو جہل کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: معاذ اور معوذ نے۔

سوال: غزوة بدر کے سب سے کم عمر شہید کون تھے؟

جواب: حضرت عمیر بن ابی وقاص۔

سوال: غزوة بدر میں کس کو فتح نصیب ہوئی تھی؟

جواب: مسلمانوں کو۔

سوال: غزوة بدر کی فتح کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرام کو مدینہ منورہ

فتح کی خبر دے کر بھیجا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث اور حضرت عبداللہ بن رواحہ کو۔

سوال: غزوة بدر کے موقع پر کفار مکہ کی شکست کی خبر لے کر کون مکہ مکرمہ گیا تھا؟

جواب: حسیمان بن عبداللہ خزاعی۔

سوال: غزوة بدر کے موقع پر فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مقام بدر پر

قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن۔

سوال: غزوة بدر کے موقع پر کفار مکہ کے ان چودہ سرداران کا کیا بنا جنہوں نے

ہجرت مدینہ منورہ سے قبل حضرت محمد ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا؟

جواب: تین گرفتار اور گیارہ ہلاک ہوئے تھے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کے ان چودہ سرداران میں سے تین گرفتار اور گیارہ ہلاک ہوئے تھے جنہوں نے ہجرتِ مدینہ منورہ سے قبل حضرت محمد ﷺ کو قتل (نعوذ باللہ) کرنے کا منصوبہ بنایا تھا کون سے تین سردار گرفتار ہوئے تھے؟

جواب: حکیم بن حزام، جبیر بن مطعم، ابوسفیان بن حرب۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر ہلاک ہونے والے کفارِ مکہ کے سرداروں کی لاشوں کو کہاں پھینکا گیا تھا؟

جواب: بدر کے ناپاک کنویں میں۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس گستاخِ رسول قیدی کے قتل کا حکم دیا تھا؟

جواب: نضر بن حارث۔

سوال: غزوہ بدر سے قبل حضرت محمد ﷺ کی کس پھوپھی نے کفارِ مکہ کا بھیانک انجامِ خواب میں دیکھ لیا تھا؟

جواب: حضرت عاتکہؓ نے۔

سوال: غزوہ بدر سے قبل حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت عاتکہؓ نے کفارِ مکہ کا بھیانک انجامِ خواب میں دیکھ لیا تھا انہوں نے اپنا خواب حضرت عباسؓ کو سنایا تھا انہوں نے ابو جہل کو حضرت عاتکہؓ کا خواب سنایا تو اس نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”اب تو بن ہاشم کی عورتیں بھی نبوت کرنے لگی ہیں۔“

سوال: غزوہ بدر میں کون سے صحابی شریک نہیں ہوئے تھے مگر ان کو اصحابِ بدر میں شمار کیا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمان بن عفان جو اپنی زوجہ حضرت رقیہ بنت محمد ﷺ کی بیماری کی وجہ سے مدینہ منورہ میں ٹھہر گئے تھے۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کو مدینہ منورہ واپسی پر کس مقام پر تقسیم کیا گیا تھا؟

جواب: مقامِ صفراء پر۔

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کے کون سے تین قرہبی رشتہ دار گرفتار

ہوئے تھے؟

جواب: عقیل (چچا)، عباس (چچا)، ابوالعاص (داماد)۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ابتدائی طور پر کفار قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: غزوہ بدر کے قیدیوں کو دو اور چار کی تعداد میں صحابہ کرامؓ میں تقسیم کر دیا تھا۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ سے کن صحابہ کرامؓ نے قیدیوں کو قتل کرنے کی تجویز پیش کی تھی؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب اور حضرت سعدؓ بن معاذ نے۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ سے کس صحابی نے قیدیوں کو جلادینے کی تجویز پیش کی تھی؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن راحہ نے۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ سے کس صحابی نے قیدیوں سے زرِ فدیہ لینے کی تجویز پیش کی تھی جسے آپ نے قبول کر لیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: غزوہ بدر میں قیدیوں سے فدیہ لینے کے بارے قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ انفال کی آیت نمبر 68۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد فی قیدی کتنا فدیہ لیا گیا تھا؟

جواب: ایک ہزار سے پانچ ہزار درہم۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد مسلمانوں کو قیدیوں سے کل کتنا زرِ فدیہ جمع ہوا تھا؟

جواب: اڑھائی لاکھ درہم۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد قیدیوں کو رہائی کے لیے فدیہ ادا کرنا تھا مگر جن

قیدیوں کے پاس فدیہ کی ادائیگی کے لیے زرِ فدیہ نہیں تھا ان کی رہائی کے لیے کیا شرط رکھی گئی تھی؟

جواب: فی قیدی مسلمانوں کے دس بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھائے۔

سوال: غزوہ بدر میں جن قیدیوں کے پاس ادائیگی کے لیے زرفدیہ نہیں تھا انہوں نے مسلمانوں کے بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھا کر رہائی حاصل کی تھی، ان قیدیوں سے کس مشہور صحابی نے پڑھنا لکھنا سیکھا تھا؟

جواب: حضرت زید بن ثابت۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد کتنے قیدیوں کو زرفدیہ کے بغیر رہا کر دیا گیا تھا؟

جواب: تین قیدیوں کو۔

سوال: غزوہ بدر میں فتح کے بعد کن تین قیدیوں کو زرفدیہ کے بغیر رہا کر دیا گیا تھا؟

جواب: مطلب بن حطب، ابو عزہ، صفی بن ابی رفاع۔

﴿غزوہ بنو سلیم﴾

سوال: غزوہ بدر کے فوراً بعد کون سا غزوہ پیش آیا تھا؟

جواب: غزوہ بنو سلیم۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کب پیش آیا تھا؟

جواب: شوال 2 ہجری (20 مارچ 624ء) میں۔

سوال: غزوہ بنو سلیم غزوہ بدر کے کتنے دن بعد ہوا تھا؟

جواب: سات دن بعد۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو مدینہ منورہ میں

اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباع بن عرفطہ غفاری۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مسجد نبوی میں نماز کے لیے

کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ام مکتوم کو۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس کو اسلامی پرچم عنایت

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ کو۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے قبیلہ بنو سلیم کے کس کنوئیں پر پہنچ کر تین دن قیام فرمایا تھا؟

جواب: کدار۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کے سلسلے میں حضرت محمد ﷺ کتنے دن مدینہ منورہ سے باہر رہے تھے؟

جواب: پندرہ دن۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو سلیم سے صلح ہو گئی تھی۔

سوال: غزوہ بنو سلیم میں کتنے اونٹ بطور مال غنیمت مسلمانوں کو ملے تھے؟

جواب: پانچ سواونٹ۔

سوال: غزوہ بنو سلیم کے موقع پر مال غنیمت کے پانچ سواونٹوں کے علاوہ ایک غلام

بھی ملا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: یسار۔

﴿غزوہ بنو قینقاع﴾

سوال: غزوہ بنو قینقاع کب پیش آیا تھا؟

جواب: 15 شوال 2 ہجری (10 اپریل 624ء) میں۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابی کو عنایت

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کو۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا

تھا؟

جواب: حضرت ابولبابہؓ بن منذر کو۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک بنی قینقاع کا محاصرہ کیا تھا؟

جواب: پندرہ دن تک۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: چار سو۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دو سو۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع کس وجہ سے پیش آیا تھا؟

جواب: ایک یہودی نے انصار کی ایک عورت کی بے حرمتی کی تھی اور اعلان جنگ کیا تھا۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع کے نتیجے میں کتنے یہودیوں کو مدینہ منورہ سے جلا وطن کیا گیا تھا؟

جواب: سات سو یہودیوں کو۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع میں فتح یاب ہونے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مالِ غنیمت سمیٹنے کے لیے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد بن سلمہ کو۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع میں فتح کے بعد جن یہودیوں کو جلا وطن کیا گیا تھا وہ کہاں جا کر آباد ہوئے تھے؟

جواب: شام کے علاقہ اذراعات میں۔

﴿غزوہ سویق﴾

سوال: غزوہ سویق کب پیش آیا تھا؟

جواب: ذوالحجہ 2 ہجری (624ء) میں۔

سوال: غزوہ سویق میں حضرت محمد ﷺ نے کس کو مدینہ منورہ میں نائب مقرر فرمایا

تھا؟

جواب: حضرت ابولبابہ بن منذر کو۔

سوال: ابوسفیان نے غزوہ بدر کے مقتولین کا بدلہ لینے کے لیے کیا قسم کھائی تھی؟

جواب: جب تک مقتولین بدر کا بدلہ نہیں لوں گا غسل نہیں کروں گا۔

سوال: غزوہ سویق میں کفار مکہ کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دو سو۔

سوال: غزوہ سویق میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دو سو۔

سوال: غزوہ سویق کے موقع پر ابوسفیان نے مدینہ منورہ کے کس مقام پر حملہ

کیا تھا اور درخت جلانے کے علاوہ ایک انصاری کو بھی قتل کیا تھا؟

جواب: مقام عریض پر۔

سوال: غزوہ سویق کے موقع پر یہودیوں میں سے کس نے ابوسفیان کا ساتھ دینے

سے انکار کیا تھا؟

جواب: حمی بن اخطب نے۔

سوال: غزوہ سویق میں کس یہودی قبیلہ کے سردار نے ابوسفیان کا ساتھ دیا تھا اور

مدینہ منورہ کے دفاعی راز اس کو دیے تھے؟

جواب: قبیلہ بنو نضیر کے سردار سلام بن مستکم نے۔

سوال: غزوہ سویق میں ابوسفیان کی کارروائی کی اطلاع ملنے پر حضرت محمد ﷺ نے

ابوسفیان کا تعاقب کیا تو کیا ہوا تھا؟

جواب: ابوسفیان بدحواس ہو کر نکل بھاگا تھا اور بوجھ کم کرنے کے لیے ستوؤں کی

بوریاں پھینکتا گیا تھا۔

﴿ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی پیدائش ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں کی مدینہ منورہ آمد کے بعد کس صحابیؓ کے گھر بیٹا پیدا ہوا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ کے گھر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں کی مدینہ منورہ آمد کے بعد حضرت زبیرؓ کے گھر حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب: ماہ شوال 2 ہجری میں۔

سوال: حضرت زبیرؓ کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: پھوپھی زاد بھائی (حضرت صفیہؓ کے بیٹے)۔

سوال: حضرت زبیرؓ کی زوجہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیقہؓ۔

سوال: حضرت زبیرؓ اور حضرت اسماءؓ کے بیٹے کی پیدائش سے قبل یہودیوں نے کیا مشہور کر رکھا تھا؟

جواب: ہم (یہودیوں) نے مسلمانوں پر جادو کر رکھا ہے تاکہ ان کے ہاں بچہ

پیدا نہ ہو۔

﴿ 2 ہجری کے متفرق واقعات ﴾

سوال: نماز عید الفطر کب فرض ہوئی تھی؟

جواب: 2 ہجری میں۔

سوال: 2 ہجری میں نماز عید الفطر سے کتنے دن قبل فطرانہ کا حکم نازل ہوا تھا؟

جواب: دو دن قبل۔

سوال: ماہ رمضان کے روزے کب فرض ہوئے تھے؟

جواب: شعبان 2 ہجری میں۔

سوال: ماہ رمضان کے روزے ہجرت مدینہ منورہ کے کتنے عرصہ بعد فرض ہوئے

تھے؟

جواب: سترہ ماہ بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ رمضان المبارک میں کتنے دن اعتکاف میں گزارتے تھے؟

جواب: دس دن۔

سوال: عیدالضحیٰ کی قربانی کب فرض ہوئی تھی؟

جواب: 2 ہجری میں۔

سوال: 2 ہجری میں حضرت محمد کی کس صاحب زادی نے وفات پائی؟

جواب: حضرت رقیہؓ نے۔

سوال: 2 ہجری میں حضرت محمد کی کس صاحب زادی کی شادی ہوئی تھی؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کی۔

سوال: 2 ہجری میں اسلام کے کس بدترین دشمن نے وفات پائی تھی جو حضرت محمد

ﷺ کے قریبی رشتہ دار بھی تھا؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: ابولہب نے کس مرض میں وفات پائی تھی؟

جواب: چچک کے مرض میں۔

س: 2 ہجری میں کس منافق نے وفات پائی تھی جس کو حضرت محمد ﷺ نے اپنا کرتہ

کفن میں پہنایا تھا کیونکہ اس نے آپ کے چچا حضرت حمزہؓ کے کفن میں اپنا کرتہ دیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابی سؤل۔

﴿3 ہجری﴾

سوال: 3 ہجری میں کل کتنے غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: 3 ہجری میں کون کون سے غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: غزوہ احد، غزوہ خندق، غزوہ بدر، غزوہ خیبر، غزوہ حرا، غزوہ حرا، غزوہ حرا، غزوہ حرا۔

سوال: 3 ہجری میں کل کتنے سرایا بھیجے گئے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: 3 ہجری میں کون کون سے سرایا بھیجے گئے تھے؟

جواب: سریہ محمد بن مسلمہ، سریہ زید بن حارث۔

﴿سریہ زید بن حارث﴾

سوال: سریہ زید بن حارث کو حضرت محمد ﷺ نے کس لیے روانہ فرمایا تھا؟

جواب: قریش کے قافلے کو روکنے کے لیے۔

سوال: سریہ زید بن حارث کب پیش آیا تھا؟

جواب: جمادی الاول 3 ہجری میں۔

سوال: سریہ زید بن حارث میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ایک سو۔

سوال: سریہ زید بن حارث میں کتنی مالیت کا مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا تھا؟

جواب: ایک لاکھ درہم کا۔

سوال: سریہ زید بن حارث میں کتنے کفار گرفتار ہوئے تھے جو مسلمان ہو گئے تھے؟

جواب: صرف ایک کافر۔

سوال: سریہ زید بن حارث میں گرفتار ہونے والا کافر جو بعد میں مسلمان ہو گیا تھا

اس کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت فراط بن جہان۔

﴿سریہ محمد بن مسلمہ﴾

سوال: مدینہ منورہ کے اس یہودی شاعر کا نام کیا تھا جس نے حضرت محمد ﷺ کی ہجو

کہی تھی اور اپنی شاعری کے ذریعے کفار کو جنگ کے لیے ابھارتا تھا؟

جواب: کعب بن اشرف۔

سوال: کعب بن اشرف کی سرکوبی کے لیے حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہ کی سرکردگی میں کن صحابہ کرام کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت ابوناٹکہ، حضرت عباد بن بشر، حضرت حارث بن اوس، حضرت ابو

عبس بن جبر۔

سوال: کعب بن اشرف اور ابورافع کی سرکوبی کے لیے حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہ کی سرکردگی میں چار صحابہ کرام کو بھیجا تھا ان پانچوں کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنو اوس سے۔

سوال: کعب بن اشرف کو کس صحابی نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد بن مسلمہ نے۔

سوال: سریہ محمد بن مسلمہ میں حضرت محمد بن مسلمہ نے کعب بن اشرف کو کب قتل

کیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 3 ہجری میں۔

سوال: سریہ محمد بن مسلمہ میں کون سے صحابی زخمی ہو گئے تھے جن کے زخموں پر حضرت محمد ﷺ نے اپنا لعاب دہن لگایا تو ان کے زخم ٹھیک ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت حارث بن اوس۔

سوال: کعب بن اشرف کا معاون و مددگار کون تھا؟

جواب: ابورافع۔

سوال: ابورافع کے قتل کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کن پانچ صحابہ کرام کو بھیجا تھا؟

جواب: عبداللہ بن عتیک، حضرت ابوقباہہ، حضرت مسعود بن شان، حضرت

عبداللہ بن انیس، حضرت خزاعی بن اسود۔

سوال: ابورافع کے قتل کے لیے حضرت محمد ﷺ نے جن پانچ صحابہ کرام کو بھیجا تھا

ان کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنو خزرج سے۔

سوال: ابورافع کے قتل کے لیے حضرت محمد ﷺ نے پانچ صحابہ کرام کو بھیجا تھا ان

میں سے کس کو ابورافع کے قتل کا شرف حاصل ہوا تھا؟
جواب: حضرت عبداللہ بن عتیک کو۔

﴿غزوة غطفان﴾

سوال: غزوة غطفان کب پیش آیا تھا؟

جواب: محرم 3 ہجری (جون 624ء) میں۔

سوال: غزوة غطفان میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام نے شرکت کی تھی؟

جواب: چار سو صحابہ کرام نے۔

سوال: غزوة غطفان میں حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ نجد کے مقام پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: ایک ماہ۔

سوال: غزوة غطفان کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس صحابی کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عثمان بن عفان کو۔

سوال: غزوة غطفان میں کفار کے کن قبائل نے حصہ لیا تھا؟

جواب: بنی ثعلبہ، بنی محارب۔

سوال: غزوة غطفان میں کفار کے لشکر کا سالار کون تھا؟

جواب: دشور بن حارث محاربی۔

سوال: غزوة غطفان میں کفار کے لشکر کے سالار کو لشکر اسلام کی اطلاع ملی تو اس نے کیا کیا تھا؟

جواب: بھاگ گیا تھا۔

سوال: غزوة غطفان کے موقع پر ایک دن حضرت محمد ﷺ کو تنہا پا کر کفار کے لشکر کے سالار دشور بن حارث نے آپ سے کہا ”تمہیں مجھ سے کون بچائے گا“ آپ نے

فرمایا ”میرا اللہ اس بات کا اس پر کیا اثر ہوا؟
جواب: وہ مسلمان ہو گیا۔

سوال: غزوہ عطفان میں کفار کے کتنے افراد گرفتار ہوئے تھے جنہوں نے بعد میں اسلام قبول کیا تھا؟
جواب: ایک شخص حبان۔

سوال: غزوہ عطفان کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟
جواب: دشمن لشکر اسلام کی اطلاع ملنے پر پہاڑوں میں چھپ گئے تھے۔

﴿غزوہ نجران﴾

سوال: غزوہ نجران کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الثانی 3 ہجری (624ء) میں۔

سوال: غزوہ نجران میں کتنے صحابہ کرام نے شرکت کی تھی؟

جواب: تین سو صحابہ کرام نے۔

سوال: غزوہ نجران میں حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ نجران کے مقام پر قیام

فرمایا تھا؟

جواب: دو ماہ۔

سوال: غزوہ نجران کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ

میں کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ام مکتوم کو۔

سوال: غزوہ نجران کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: دشمن لشکر اسلام کی اطلاع ملنے پر منتشر ہو گئے تھے۔

﴿غزوة احد﴾

سوال: غزوة احد کب پیش آیا تھا؟

جواب: 7 ربیع الاول 3 ہجری میں۔

سوال: احد ایک پہاڑ کا نام ہے، یہ مدینہ منورہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل۔

سوال: غزوة احد سے قبل حضرت محمد ﷺ کے کس قریبی رشتہ دار نے ایک قاصد کے ہاتھ ایک خط کے ذریعے آپ کو کفار مکہ کے حملہ کی اطلاع دی تھی؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال: غزوة احد سے قبل حضرت عباسؓ نے کفار مکہ کے حملہ کی اطلاع دی تھی۔ اس خط میں انھوں نے قریش کے اجلاس کے بارے میں بتایا تھا، یہ اجلاس کس نے بلایا تھا؟

جواب: ابوسفیان نے۔

سوال: غزوة احد کے لیے کن لوگوں نے ابوسفیان کو جنگ کے لیے جوش دلایا تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل، صفوان بن امیہ اور دیگر ورثائے مقتولین بدر نے۔

سوال: غزوة احد سے قبل ابوسفیان نے مسلمانوں پر حملے کے لیے جو اجلاس بلایا تھا اس میں کن چھ سردار نے شرکت کی تھی؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل، صفوان بن امیہ، ابوسفیان بن حرب، عبداللہ بن ربیعہ، حارث بن ہشام، خویطب بن عبد العزیٰ۔

سوال: غزوة احد کا سبب کیا تھا؟

جواب: کفار مکہ مقتولین بدر کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔

سوال: غزوة احد کی جنگی تیاری کے لیے کفار مکہ نے اپنی کتنے عرصہ کی تجارت کا منافع لگانے کا منصوبہ بنایا تھا؟

جواب: ایک سال۔

سوال: غزوة احد سے قبل کفار مکہ نے کن شاعروں کو جذبہ جنگ و انتقام ابھارنے کے کام پر مامور کیا تھا؟

جواب: مسافح، عمر و مجھی۔

سوال: ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے بدر میں اپنے باپ کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے کس صحابیؓ کو شہید کرنے کی قسم کھائی تھی؟

جواب: حضرت حمزہؓ کو۔

سوال: غزوہ احد میں مسلمانوں اور دیگر شریک قبائل کے افراد کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوہ احد میں منافق عبداللہ بن ابی سؤل کے اپنی جماعت کے واپس لے جانے کے بعد مسلمانوں کے لشکر کی تعداد کتنی رہ گئی تھی؟

جواب: سات سو۔

سوال: غزوہ احد میں کتنی مسلمان خواتین نے حصہ لیا تھا؟

جواب: چودہ۔

سوال: غزوہ احد میں مسلمانوں کے لشکر میں کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: غزوہ احد میں کون یہودی مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک تھا؟

جواب: مخزوم۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: تین ہزار۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کے لشکر میں کتنے زرہ پوش تھے؟

جواب: سات سو۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کے لشکر میں کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دو سو۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کے لشکر میں کتنے اونٹ تھے؟

جواب: تین ہزار۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کے لشکر میں کتنی خواتین شامل تھیں؟

جواب: پندرہ۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کی درست تعداد کا اندازہ لگانے کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت خبابؓ کو۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کے لشکر کی جاسوسی کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرام کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت انسؓ اور حضرت مولسؓ کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے لیے کتنے پرچم تیار کرائے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے سب سے بڑا اسلامی پرچم کس صحابی کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم انصار میں سے کن صحابہ کرام کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت اسیدؓ بن حفیر اور حضرت حبابؓ بن منذر کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرام کو کم عمری کی وجہ سے واپس بھیج دیا تھا؟

جواب: سترہ صحابہ کرام کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے سترہ صحابہ کرام کو کم عمری کی وجہ سے واپس بھیج دیا تھا تو کون تھا جو انگوٹھوں کے بل کھڑا ہو گیا تھا اور اس کی جاں نثاری دیکھ کر حضرت محمد ﷺ نے اس کو اسلامی لشکر میں شامل فرمایا تھا؟

جواب: حضرت رافعؓ بن خدیج۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے کم عمری کی وجہ سے بچوں کو واپس بھیج دیا تھا تو کس نے کہا تھا اگر میں کم سن مجاہد حضرت رافعؓ بن خدیج کو کشتی میں پچھاڑ دوں تو مجھے بھی جہاد کی اجازت دی جائے اور وہ حضرت رافعؓ کو کشتی میں پچھاڑ کر اسلامی لشکر

میں شامل ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت سمرہؓ نے۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ کا لشکر کس تاریخ کو احد پہاڑ کے قریب پڑاؤ ڈال چکا

تھا؟

جواب: 12 شوال 3 ہجری میں۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ اور اسلامی لشکر کس تاریخ کو احد پہنچے تھے؟

جواب: 14 شوال 3 ہجری کو۔

سوال: غزوہ احد میں رسالہ پر کس صحابی کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت زبیر بن العوام کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میمنہ پر کس کو مقرر

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عکاشہ بن محسن اسدی کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میسرہ پر کس کو مقرر

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے مقدمہ پر کن کو مقرر

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو عبیدہ بن الجراح اور حضرت سعد بن ابی وقاص کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے پچھلے حصہ پر کس کو مقرر

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت مقداد بن عمرو کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے پیچھے پہاڑی درے پر

پچاس تیر اندازوں کا دستہ مقرر فرمایا تھا، اس دستہ کا سردار کون تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن جبیر۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے پیچھے پہاڑی درے پر

پچاس تیر اندازوں کا دستہ مقرر فرمایا تھا اور انھیں کیا خاص حکم دیا تھا؟

جواب: چاہے مسلمان غالب ہوں یا مغلوب، میرا حکم آنے تک درے سے نہ ہٹنا۔

سوال: غزوہ احد میں لشکر کفار کے میمنہ پر کس کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: خالد بن ولید (اس وقت تک اسلام قبول نہ کیا تھا)۔

سوال: غزوہ احد میں لشکر کفار کے میسرہ پر کس کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل (اس وقت تک اسلام قبول نہ کیا تھا)۔

سوال: غزوہ احد میں لشکر کفار کے تیر اندازوں کی کمان داری پر کس کو مقرر کیا

گیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ربیع۔

سوال: غزوہ احد میں لشکر کفار کے سواروں کی کمان داری پر کس کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: صفوان بن امیہ۔

سوال: غزوہ احد میں لشکر کفار کا علم بردار کون تھا؟

جواب: قبیلہ بنی عبدالدار کا عبداللہ بن ربیعہ۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ میں سے کس نے سب سے پہلے حملہ کیا تھا؟

جواب: ابو عامر نے۔

سوال: غزوہ احد کا کفار مکہ میں سے سب سے پہلے کون قتل ہوا تھا؟

جواب: طلحہ بن حارث۔

سوال: غزوہ احد میں کفار مکہ میں سے طلحہ بن حارث سب سے پہلے قتل ہوا تھا۔

اس کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؑ نے۔

سوال: غزوہ احد میں کون سی تین مسلم خواتین زخموں کو پانی پلاتی تھیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت ام سلیمہؓ، حضرت ام سلیمہؓ۔

سوال: غزوہ احد میں کس صحابی کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے انھیں کھجور کی

شاخ دی جو تلوار بن گئی تھی؟

جواب: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی۔

سوال: غزوہ احد میں کون سے صحابی سب سے کم عمر ہونے کے باوجود سب سے تیز تیر انداز تھے؟

جواب: حضرت رافع بن خدیج۔

سوال: غزوہ احد میں مسلمانوں کو فتح ہونے ہی والی تھی تو کن کی غلطی سے فتح شکست میں بدل گئی تھی؟

جواب: درے میں تعینات تیر انداز دستے کی غلطی کی وجہ سے۔

سوال: غزوہ احد میں مسلمانوں کو فتح ہونے ہی والی تھی تو درے پر تعینات تیر انداز دستے نے حضرت محمد ﷺ کی حکم عدولی کرتے ہوئے اپنی جگہ چھوڑ دی تھی ان کو کس نے منع کیا تھا؟

جواب: تیر انداز دستے کے سردار حضرت عبداللہ بن جبیر نے۔

سوال: غزوہ احد میں درے پر تعینات تیر انداز دستے نے اپنی جگہ چھوڑ دی تھی ان میں سے کس تیر اندازوں نے اپنی جگہ نہیں چھوڑی تھی ان میں سے کتنے زندہ بچے تھے؟

جواب: ایک۔

سوال: غزوہ احد میں درے پر تعینات تیر انداز دستے نے اپنی جگہ چھوڑی تو کفار کے کس سالار نے اس غلطی کا فائدہ اٹھاتے اپنے سوسواروں کے ساتھ حملہ کیا تھا جس سے مسلمانوں کی فتح شکست میں بدل گئی تھی؟

جواب: حضرت خالد بن ولید (اس وقت تک اسلام قبول نہ کیا تھا)۔

سوال: غزوہ احد میں کون سے صحابی مسلمانوں کی اپنی غلطی سے مسلمانوں کے ہاتھوں شہید ہوئے تھے؟

جواب: حضرت یمان جو حضرت حذیفہ کے والد تھے۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے کس چچا کو وحشی بن حرب نے شہید کیا تھا؟

جواب: حضرت حمزہ کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کو وحشی بن حرب نے شہید کیا تھا ان کا مثلہ اس نے کس کے کہنے پر کیا تھا؟

جواب: ابوسفیان کی بیوی ہندہ کے کہنے پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس کافر کے اسلام قبول کر لینے کے باوجود اسے اپنے سامنے آنے سے منع فرمایا تھا؟

جواب: حضرت حمزہ کے قاتل وحشی بن حرب کو۔

سوال: حضرت حمزہ کے قاتل وحشی بن حرب نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 9 ہجری میں۔

سوال: حضرت حمزہ کے قاتل وحشی بن حرب نے اس جرم کا کفارہ کس کو حضرت حمزہ کی طرح قتل کر کے ادا کیا تھا؟

جواب: نبوت کے جھوٹے دعوے دار میلہ کذاب کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ سے مشابہ کون سے صحابی شہید ہوئے تھے؟

جواب: حضرت مصعب بن عمیر۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت مصعب بن عمیر جو حضرت محمد ﷺ سے مشابہ تھے شہید ہو گئے تو میدان جنگ میں کیا افواہ پھیل گئی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ (نعوذ باللہ) شہید ہو گئے ہیں۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کی (نعوذ باللہ) شہادت کی افواہ سے افراتفری پھیل گئی تو کتنے جاں نثار حضرت محمد ﷺ کے گرد ثابت قدمی سے ڈٹے رہے تھے؟

جواب: بارہ۔

سوال: ”کون مجھ پر جان دیتا ہے“ یہ الفاظ غزوہ احد میں جب گھمسان کارن پڑا تو حضرت محمد ﷺ نے کہے تب کون سے صحابی اپنے پانچ انصار ساتھیوں کے ساتھ آپ کی طرف بڑھے اور سب شہید ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت زیاد بن سکن اور ان کے ساتھی۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت زیاد بن سکن کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: ابن قمیہ نے۔

سوال: غزوہ احد میں جب حضرت محمد ﷺ پر عمرو بن قمیہ حملہ آور ہوا تھا تو کس بہادر خاتون نے آپ کا دفاع کرتے ہوئے ڈنٹ کر دشمن کا مقابلہ کیا اور گہرا زخم کھایا تھا؟

جواب: حضرت ام عمارہ نے۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کی پیشانی مبارک کس بد بخت کے پتھر مارنے سے زخمی ہوئی تھی؟

جواب: عبداللہ بن شہاب کے۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے دوندان مبارک کس بد بخت کے پتھر مارنے سے شہید ہوئے تھے اور خود کی کڑیاں ٹوٹ کر آپ کے رخسار میں گھس گئی تھیں؟

جواب: عتبہ بن ابی وقاص کے۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے رخسار مبارک سے خود کی کڑیاں نکالتے ہوئے کس صحابی کے دودانت ٹوٹ گئے تھے؟

جواب: حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کے۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے زخم دھونے کے لیے کون پانی لایا تھا اور کس نے زخم دھوئے تھے؟

جواب: حضرت علیؑ پانی لائے تھے اور حضرت فاطمہؑ نے زخم دھوئے تھے۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ کے زخموں کا خون کس چیز سے روکا گیا تھا؟

جواب: کھجور کی چٹائی جلا کر اس کی راکھ سے۔

سوال: ”میرے ماں باپ تم پر قربان“ یہ الفاظ غزوہ احد کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو کہے تھے؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص کو۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت سعد بن ابی وقاص نے کتنے تیر دشمنوں پر پھینکے تھے؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوہ احد میں کون سے دو صحابہ کرام حضرت محمد ﷺ کو کفار مکہ کے تیروں سے بچاتے ہوئے زخمی ہوئے تھے؟

جواب: حضرت ابو جحانہؓ، حضرت ابو طلحہؓ۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت محمد ﷺ نے کس کافر کے نیزہ مارا تھا جو آپ کو قتل کرنے کی نیت سے آپ کے قریب آ رہا تھا اور نیزے کے معمولی زخم سے آخر کار وہ مارا

کیا تھا؟

جواب: ابی بن خلف۔

سوال: غزوہ اُحد میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی سے نیزہ لے کر ابی بن خلف کو

مارا تھا؟

جواب: حضرت حارث بن صمہ سے۔

سوال: غزوہ اُحد میں حضرت محمد ﷺ کی شہادت کی افواہ پھیلنے کے بعد سب سے پہلے کس صحابی نے آپ کو خود میں ہونے کے باوجود پہچان لیا تھا؟

جواب: حضرت کعب بن مالک نے۔

سوال: غزوہ اُحد میں حضرت محمد ﷺ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو کس کافر نے آپ اور آپ کے ساتھیوں کا پیچھا کیا تو حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہؓ نے اس کو پتھر مار مار کر بھگا دیا تھا؟

جواب: ابوسفیان۔

سوال: غزوہ اُحد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: ستر۔

سوال: غزوہ اُحد میں شہید ہونے والوں میں کتنے مہاجرین اور کتنے انصار تھے؟

جواب: 4 مہاجرین اور 66 انصار۔

سوال: غزوہ اُحد میں کتنے کفار مارے گئے تھے؟

جواب: بائیس۔

سوال: غزوہ اُحد میں حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ مطہرہ کے بھائی شہید ہوئے

تھے؟

جواب: حضرت زینب بنت جحش کے بھائی حضرت عبداللہ بن جحش۔

سوال: غزوہ اُحد کے شہداء کی تجھیز و تکفین بے سروسامانی کے عالم میں کس طرح کی

گئی تھی؟

جواب: غسل کے بغیر ایک چادر میں دو شہداء یا تین شہداء کو کفنا کر دفن کیا گیا تھا۔

سوال: غزوہ اُحد کے شہداء میں سے سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ نے کس کی نماز

جنازہ ادا کی تھی؟

جواب: حضرت حمزہؓ کی۔

سوال: غزوہ احد میں شہید ہونے والے حضرت حمزہؓ پر کتنی مرتبہ نماز جنازہ پڑھی گئی

تھی؟

جواب: ستر مرتبہ۔

سوال: غزوہ احد میں حضرت حمزہؓ کے ساتھ کس کو دفنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن جحش کو۔

سوال: غزوہ احد کے بارے میں قرآن مجید کی کون کون سی آیت نازل

ہوئی تھی؟

جواب: سورہ آل عمران کی آیت نمبر 60۔

سوال: غزوہ احد کے ختم ہونے کے بعد حضرت محمد ﷺ کب مدینہ منورہ پہنچے تھے؟

جواب: 7 شوال 3 ہجری کو۔

سوال: غزوہ احد کے کس شہید کا غم حضرت محمد ﷺ کو ساری زندگی رہا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کا۔

﴿غزوہ حمراء الاسد﴾

سوال: غزوہ حمراء الاسد کب پیش آیا تھا؟

جواب: 8 شوال 3 ہجری کو۔

سوال: غزوہ حمراء الاسد کے لیے کس کافر نے کفار مکہ کو حمراء الاسد کے مقام پر

اکٹھا کیا تھا؟

ج: ابوسفیان نے۔

سوال: حمراء الاسد مدینہ منورہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: آٹھ میل۔

سوال: غزوہ حمراء الاسد میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو اپنا نائب مقرر فرمایا

تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم کو۔

سوال: غزوہ حراء الاسد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابی کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت علی کو۔

سوال: غزوہ حراء الاسد سے قبل کس صحابی نے حضرت محمد ﷺ کو کفار مکہ کے مقام حراء الاسد میں موجودگی کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمرو نے۔

سوال: غزوہ حراء الاسد میں مسلمانوں نے رات کے وقت کتنی شمعیں روشن کی تھیں؟

جواب: 500 شمعیں۔

سوال: غزوہ حراء الاسد میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مقام حراء الاسد میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن۔

سوال: غزوہ احد سے واپسی پر کس مقام پر جا کر ابوسفیان کو یہ احساس ہوا کہ اسے واپس جا کر مدینہ منورہ پر حملہ کرنا چاہیے؟

جواب: مقام روحہ پر۔

سوال: مقام روحہ مدینہ منورہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: 26 میل۔

سوال: مقام روحہ پر ابوسفیان کی موجودگی اور اس کے ارادوں کے بارے میں حضرت محمد ﷺ کو کس نے بتایا تھا اور ابوسفیان کی حوصلہ شکنی کی تھی؟

جواب: قبیلہ بنو خزاعہ کے سردار معبد نے۔

﴿3 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: 3 ہجری میں کون سے عائلی قاعدہ کے منسوخ ہونے کے احکام نازل ہوئے

تھے؟

جواب: مشرک عورت کے ساتھ نکاح حرام قرار دیا گیا۔

سوال: 3 ہجری میں کون سے خاص حقوق کے بارے میں احکام نازل ہوئے تھے؟

جواب: وراثت کے حقوق۔

سوال: 3 ہجری میں کس چیز کے حرام قرار دیئے جانے کے احکام نازل ہوئے تھے؟

جواب: شراب کے۔

سوال: 3 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کا کون سا نواسہ پیدا ہوا تھا؟

جواب: حضرت امام حسنؑ۔

سوال: 3 ہجری میں نواسہ رسول حضرت امام حسنؑ کس تاریخ کو پیدا ہوئے تھے؟

جواب: 15 رمضان المبارک کو۔

﴿4 ہجری﴾

سوال: غزوہ بدر میں مسلمانوں کی فتح سے مدینہ منورہ کے اردگرد کے قبائل پر ان کا

رعب قائم ہو گیا تھا مگر کس غزوہ میں شکست کے بعد صورت حال بدل گئی اور وہ قبائل

مدینہ منورہ پر حملہ آور ہونے پر آمادہ ہو گئے تھے؟

جواب: غزوہ احد کی شکست کے بعد۔

سوال: 4 ہجری میں کتنے غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: دو غزوات۔

سوال: 4 ہجری میں کون سے دو غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: غزوہ بنی نضیر، غزوہ بدر ثانیہ۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: پانچ سرایا۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کون سے پانچ سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: سریہ ابو سلمہؓ، سریہ عبداللہ بن انیس، سریہ رجب، سریہ بیر معونہ، سریہ عمر بن امیہ ضمری۔

﴿سریہ ابو سلمہؓ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریہ ابو سلمہؓ کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: یکم محرم 4 ہجری (13 / جون 625ء) کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریہ ابو سلمہؓ کیوں روانہ فرمایا تھا؟

جواب: خبر ملی تھی کہ طلحہ بن خویلد اور سلمہ بن خویلد کفار کا لشکر جمع کر کے مدینہ منورہ پر حملہ آور ہونے آرہے ہیں۔

سوال: سریہ ابو سلمہؓ میں کتنے صحابہ کرامؓ نے حضرت ابو سلمہؓ کی سرکردگی میں شرکت کی تھی؟

جواب: 150 صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: سریہ ابو سلمہؓ کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو اسد کے علاقہ پر قبضہ کیا گیا کیوں کہ دشمن بھاگ گیا تھا۔

سوال: سریہ ابو سلمہؓ میں کس صحابیؓ نے غزوہ احد میں لگنے والے زخم کی وجہ سے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت سلمہؓ نے۔

﴿سریہ عبداللہ بن انیس﴾

سوال: سریہ عبداللہ بن انیس حضرت محمد ﷺ نے کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: 5 / محرم 4 ہجری (17 / جون 625ء) کو۔

سوال: سریہ عبداللہ بن انیس کس مقام پر ہوا تھا؟

جواب: مقام غرقہ پر۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس حضرت محمد ﷺ نے کس قبیلہ کے خلاف روانہ فرمایا تھا جو کہ مدینہ منورہ پر حملہ کرنے آ رہا تھا؟

جواب: قبیلہ بنولحیان۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس میں حضرت عبداللہؓ بن انیس نے قبیلہ بنولحیان کے سردار سفیان بن خالد کو قتل کر کے اس کا سر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کہاں پیش کیا تھا؟

جواب: مسجد نبوی میں۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس میں کامیابی پر حضرت محمد ﷺ نے حضرت عبداللہؓ بن انیس کو کیا انعام عطا کیا تھا؟

جواب: اپنا عصا۔

﴿سائخہ یا سریہ رجب﴾

سوال: سائخہ رجب یا سریہ رجب کب پیش آیا تھا؟

جواب: صفر 4 ہجری میں۔

سوال: صفر 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کن قبائل کے چند افراد نے تبلیغ اسلام کے لیے صحابہ کرامؓ کو اپنے ہاں بھیجنے کی درخواست کی تھی؟

جواب: قبیلہ عضل وقارہ کے افراد نے۔

سوال: قبیلہ عضل وقارہ کے افراد کی درخواست پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرامؓ کو حضرت عاصمؓ بن ثابت کی سرکردگی میں بھیجا تھا؟

جواب: دس صحابہ کرامؓ کو۔

سوال: مقام رجب پر قبیلہ عضل وقارہ نے کیا بد عہدی کی تھی؟

جواب: صحابہ کرامؓ پر بنولحیان کے دو سو افراد نے حملہ کر دیا تھا۔

سوال: سریہ رجب میں سوائے دو صحابہ کرامؓ کے تمام صحابہ کرامؓ شہید کر دیئے گئے

تھے، کون سے صحابہ کرام گرفتار ہوئے تھے جن کو مکہ مکرمہ لے جا کر بیچ دیا گیا تھا؟

جواب: حضرت خبیبؓ اور حضرت زیدؓ بن الدہنہ۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو کس نے خریدا تھا؟

جواب: حارث بن عامر کے بیٹوں نے۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو حارث بن عامر کے بیٹوں نے کیوں خریدا تھا؟

جواب: تاکہ اپنے باپ کے قتل کا بدلہ لے سکیں۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو کس طرح شہید کیا گیا تھا؟

جواب: سولی دے کر۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو سولی دے کر شہید کیا گیا تھا اس سے پہلے انہوں نے کیا

عمل کیا تھا؟

جواب: دو نفل ادا کئے تھے۔

سوال: حضرت زیدؓ بن الدہنہ کو کس نے قتل کرنے کے ارادے سے خریدا تھا؟

جواب: صفوان بن امیہ نے۔

سوال: ”تم کو قسم ہے سچ بتانا کہ کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ آج تمہاری

جگہ محمد ﷺ ہوتے“ یہ الفاظ حضرت زیدؓ بن الدہنہ سے ان کے شہید کیے جانے سے پہلے

کس نے کہے تھے؟

جواب: ابوسفیان نے۔

سوال: حضرت زیدؓ بن الدہنہ کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: صفوان بن امیہ کے غلام نسطاس نے۔

سوال: حضرت زیدؓ بن الدہنہ کو صفوان بن امیہ کے غلام نسطاس نے شہید کیا تھا

نسطاس نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر۔

﴿سریہ پیر معونہ﴾

سوال: سریہ پیر معونہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 4 ہجری میں۔

سوال: مقام پیر معونہ کہاں واقع ہے؟

جواب: عسفان اور مکہ مکرمہ کے وسط میں۔

سوال: مقام پیر معونہ کے گرد کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: قبیلہ بنو سلیم، قبیلہ ہزیل، قبیلہ بنی عامر۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں قبیلہ کلاب کا کون سا رئیس آیا

اور کہا کہ ہمارے قبیلہ میں تبلیغ اسلام کے لیے چند صحابہ کرام کو بھیج دیں؟

جواب: ابو براء عامر بن مالک۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرام کو

اس کے ساتھ روانہ فرمایا تھا؟

جواب: 70 صحابہ کرام کو۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے 70 صحابہ کرام کو اس

کے ساتھ روانہ فرمایا تھا ان صحابہ کرام کی کیا خاص صفت تھی؟

جواب: یہ سب اصحابِ صفہ اور حافظِ قرآن تھے۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے 70 صحابہ کرام کو اس

کے ساتھ کہاں روانہ فرمایا تھا؟

جواب: نجد۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے 70 صحابہ کرام کو اس

کے ساتھ نجد روانہ فرمایا تھا اس دستے کا سالار کون صحابی تھے؟

جواب: حضرت منذر بن عمرو انصاری۔

سوال: مقام پیر معونہ پر کون صحابی حضرت محمد ﷺ کا خط لے کر بنو عامر کے رئیس

عامر بن طفیل کے پاس گئے تھے جن کو اس نے شہید کر دیا تھا؟

جواب: حضرت حرام بن ملحان۔

سوال: حضرت حرام بن ملحان کو بنو عامر کے رئیس عامر بن طفیل کے کہنے پر کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: جبار بن سلمہ نے۔

سوال: ”رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا“ یہ الفاظ حضرت حرام بن ملحان نے بوقت شہادت کہے تھے ان الفاظ کا آپؐ کے قاتل پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: اس نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظ قرآن اصحاب صفہ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا تھا؟

جواب: سوائے سالار حضرت منذر بن عمرو انصاری کے سب کو شہید کر دیا گیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظ قرآن اصحاب صفہ کو کس مقام پر شہید کیا گیا تھا؟

جواب: مقام بیر معونہ پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظ قرآن اصحاب صفہ کو مقام بیر معونہ پر شہید کیا گیا تھا ان کو شہید کرنے میں کن کن قبائل کا ہاتھ تھا؟

جواب: ذکوان، رغل، عصبہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظ قرآن اصحاب صفہ کو مقام بیر معونہ پر شہید کیا گیا تھا تو آپؐ کتنے عرصہ تک بعد نماز فجر ان قبائل کے لیے بد دعا فرماتے رہے تھے؟

جواب: 30 دن تک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے واقعہ بیر معونہ میں شریک قبائل کے خلاف جو بد دعا کی تھی اس کو کیا نام دیا گیا تھا؟

جواب: قنوط نازلہ۔

﴿غزوة بنو نضیر﴾

سوال: مقام بیر معونہ سے واپسی پر حضرت منذر بن امیہ نے دو کافروں کو قتل کیا تھا، حضرت محمد ﷺ نے اُن کا خون بہا ادا کرنے کا اعلان کیوں کیا تھا؟
جواب: کیوں کہ حضرت محمد ﷺ اُن کو امان دے چکے تھے۔

سوال: مقام بیر معونہ سے واپسی پر حضرت منذر بن امیہ نے دو کافروں کو قتل کیا تھا، حضرت محمد ﷺ نے اُن کا خون بہا ادا کرنے کا اعلان کیا کیوں کہ آپ اُن کو امان دے چکے تھے۔ اس سلسلے میں آپ بنو نضیر کے یہودیوں سے بات چیت کرنے کے لیے گئے تو آپ کے ساتھ کون کون گیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال: مقام بیر معونہ سے واپسی پر حضرت منذر بن عمرو انصاری نے دو کافروں کو قتل کیا تھا، حضرت محمد ﷺ نے اُن کا خون بہا ادا کرنے کے سلسلے میں بنو نضیر کے یہودیوں سے بات چیت کرنے کے لیے گئے تو انہوں نے کیا سازش کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ پر پتھر گرا کر قتل کرنے کی سازش کی تھی۔

سوال: 4 ہجری حضرت محمد ﷺ پر بنو نضیر کے یہودیوں کی سازش کے مطابق کون آپ پر پتھر پھینکنے کے لیے چھت پر چڑھا تھا؟

جواب: عمرو بن جاش۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کو بنو نضیر کے یہودیوں نے قتل کرنے کی سازش کی تو اس کی اطلاع آپ کو کس نے دی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ کو بنو نضیر کے یہودیوں کی آپ کو قتل کرنے کی سازش کی اطلاع دی تو آپ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ فوراً لوٹ آئے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کے ذریعے بنو نضیر کو مدینہ منورہ سے نکل جانے کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد بن مسلمہ کے ذریعے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہ کے ذریعے بنو نضیر کو مدینہ منورہ سے کتنے دن میں نکل جانے کا حکم دیا تھا؟

جواب: دس دن میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہ کے ذریعے بنو نضیر کو مدینہ منورہ سے دس دن میں نکل جانے کا حکم دیا تھا تو کس نے انہیں روکنے کے لیے اپنی حمایت کا اعلان کیا تھا؟

جواب: رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سؤل۔

سوال: بنو نضیر کی جلاوطنی کے وقت رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سؤل نے کتنے آدمیوں کے ساتھ ان کی حمایت کا اعلان کیا تھا؟

جواب: دو ہزار آدمیوں کے ساتھ۔

سوال: بنو نضیر کی جلاوطنی کے وقت رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سؤل کی حمایت کا اعلان کن قبائل نے کیا تھا؟

جواب: بنو قریظہ اور بنو غطفان نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہ کے ذریعے بنو نضیر کو مدینہ منورہ سے نکل جانے کا حکم دیا تھا تو انہوں نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”ہم مدینہ منورہ چھوڑ کر نہیں جائیں گے آپ جو کرنا چاہیں کر لیں۔“

سوال: غزوہ بنو نضیر کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 4 ہجری میں۔

سوال: بنو نضیر کے تین سردار کون کون تھے؟

جواب: کنانہ بن الربیع، سلام بن الحقیق، حی بن اخطب۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنا نائب کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ام مکتوم کو۔

سوال: غزوہ بنو نضیر میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک محاصرہ کیا تھا؟

جواب: پندرہ دن تک۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر بنو نضیر کی حمایت کرنے والوں یعنی عبداللہ بن ابی سؤل، بنو قریظہ اور بنو غطفان میں سے کون ان کی مدد کے لیے آیا تھا؟

جواب: کوئی بھی نہیں۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر بنو نضیر نے کس شرط پر مدینہ منورہ کو چھوڑنے پر آمادگی ظاہر کی تھی؟

جواب: قبیلہ بنو نضیر جس قدر مال و اسباب اونٹوں پر لاد کر لے جانا چاہیں ان کو لے جانے دیا جائے تو وہ مدینہ منورہ چھوڑ دیں گے۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر بنو نضیر کو حضرت محمد ﷺ نے مال و اسباب کے ساتھ مدینہ منورہ چھوڑ دینے کی اجازت دی تو وہ کتنے اونٹوں پر مال و اسباب لاد کر لے گئے تھے؟

جواب: 600 اونٹوں پر۔

سوال: بنو نضیر جلا وطنی کے بعد کہاں جا کر آباد ہو گئے تھے؟

جواب: خیبر میں اور ملک شام کے شہر اذرعات اور اریحا میں۔

سوال: غزوہ بنو نضیر میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت ملا تھا؟

جواب: 50 زرہیں، 150 تلواریں، 3 گدھے۔

سوال: غزوہ بنو نضیر میں قبیلہ بنو نضیر کی شکست ہونے اور ان کی جلا وطنی کے بعد ان کی جائیداد کا حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب: جائیداد ضبط کر لی تھی۔

سوال: قبیلہ بنو نضیر کی جلا وطنی کے بعد ان کی جائیداد ضبط کر لی گئی تھی، وہ جائیداد کن کو دی گئی تھی؟

جواب: انصار کی رضامندی کے ساتھ مہاجرین اولیٰ کو دے دی گئی تھی۔

سوال: قبیلہ بنو نضیر کی ضبط شدہ جائیداد میں سے حضرت محمد ﷺ نے اپنے لیے کیا رکھا تھا؟

جواب: ایک چھوٹا سا باغ۔

سوال: قبیلہ بنو نضیر کی ضبط شدہ جائیداد میں سے حضرت محمد ﷺ نے کن دو انصاریوں کو حصہ دیا تھا؟

جواب: حضرت ابو دجانہ اور حضرت سہیل بن خلف کو۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر بنو نضیر کے کن دو افراد نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت یامین بن عمیر اور حضرت ابوسعید بن وہب نے۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر بنو نضیر کے کس یہودی کی جائیداد ضبط نہیں کی گئی؟

جواب: حضرت ابوسعید بن وہب کی بوجہ قبول اسلام۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے موقع پر کس چیز کی مکمل طور پر ممانعت ہو گئی تھی؟

جواب: شراب کی۔

﴿ غزوہ بدر ثانیہ ﴾

سوال: غزوہ بدر ثانیہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: شعبان 4 ہجری (جنوری 625ء) میں۔

سوال: مقام بدر کس وجہ سے مشہور تھا؟

جواب: تجارتی بازار کی وجہ سے۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ

میں کس صحابیؓ کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن رواحہ کو۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت

فرمائی تھی؟

ج: 1500 صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: 10۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

ج: 2000۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابی کو عنایت فرمایا

تھا؟

ج: حضرت علیؑ کو۔

سوال: ”نہ آدمیوں کے لیے دانہ پانی ہے نہ جانوروں کے لیے گھاس، قحط کے عالم میں جنگ ممکن نہیں“ یہ الفاظ جنگ بدر سے بچنے کے لیے بطورِ عذر کس نے کہے تھے؟

جواب: ابوسفیان نے۔

سوال: ابوسفیان اپنے لشکر کے ساتھ لڑے بغیر کس مقام تک آ کر واپس چلا گیا تھا؟

جواب: مقام مرالظہر ان تک۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں حضرت محمد ﷺ نے میدان بدر میں کتنا عرصہ قیام فرمایا

تھا؟

جواب: 8 دن۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں شرکت کے لیے حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ سے کتنا عرصہ

باہر تھے؟

جواب: 16 دن۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں لڑائی تو نہیں ہوئی مگر مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا تھا؟

جواب: مال تجارت کی خرید و فروخت سے کافی فائدہ ہوا تھا۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ کے بارے میں قرآن مجید کی کون سی سورہ کی کون سی آیات

نازل ہوئی تھیں؟

جواب: سورہ آل عمران آیات نمبر 166 تا 169۔

﴿4 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے کون سے نواسے کی پیدائش ہوئی تھی؟
جواب: حضرت امام حسین بن علی نے۔

سوال: 4 ہجری میں نواسہ رسول حضرت امام حسین کی پیدائش کس ماہ میں ہوئی تھی؟

جواب: ماہ شعبان میں۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے کون سے نواسے نے وفات پائی تھی؟
جواب: حضرت عبداللہ بن عثمان نے۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی کون سی چچی نے وفات پائی تھی؟
جواب: حضرت فاطمہ بنت اسد زوجہ حضرت ابوطالب۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کون سا اہم مقدمہ پیش ہوا تھا؟
جواب: ایک یہودی مرد اور عورت کے زنا کا مقدمہ۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک یہودی مرد اور عورت کے زنا کا اہم مقدمہ پیش ہوا تھا تو آپ نے کن دو الہامی کتابوں کی رو سے اس کا فیصلہ فرمایا تھا؟

جواب: توریت اور قرآن مجید کی رو سے۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک یہودی مرد اور عورت کے زنا کا مقدمہ پیش ہوا تھا، تو آپ نے توریت اور قرآن مجید کی رو سے کیا فیصلہ فرمایا تھا؟
جواب: دونوں مجرموں کو سنگ سار کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک مسلمان طمعہ بن ابیرق کے چوری کرنے کا مقدمہ پیش ہوا تھا، آپ نے کیا فیصلہ فرمایا تھا؟
جواب: اس کا ہاتھ کاٹ دینے کا فیصلہ فرمایا تھا۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے حکم سے کس صحابی نے عبرانی زبان صرف پندرہ دن میں سیکھ لی تھی؟

جواب: حضرت زید بن ثابت نے۔

سوال: 4 ہجری کے کس ماہ کی کس تاریخ کو پردے کا حکم نازل ہوا تھا؟

جواب: یکم ذیقعد۔

سوال: 4 ہجری میں کس قبیلہ کے دو افراد نے مدینہ منورہ آکر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: قبیلہ عرینہ کے۔

سوال: قبیلہ عرینہ کے جن دو افراد نے مدینہ منورہ آکر اسلام قبول کیا تھا انہوں نے

حضرت محمد ﷺ کے چرواہے کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور آنکھوں اور زبان میں کانٹے چبھوائے تھے۔

سوال: قبیلہ عرینہ کے دو افراد نے حضرت محمد ﷺ کے چرواہے سے برا سلوک کیا تھا

اس واقعہ کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 37 میں۔

سوال: جوئے کی ممانعت قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 92 میں۔

﴿5 ہجری﴾

سوال: 5 ہجری میں کتنے غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: پانچ غزوات۔

سوال: 5 ہجری میں کون سے پانچ غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: غزوہ نجد، غزوہ دومتہ الجندل، غزوہ بنو قریظہ، غزوہ خندق، غزوہ بنی مصطلق۔

سوال: 5 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: ایک سریہ۔

سوال: 5 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کون سا سریہ روانہ فرمایا تھا؟

جواب: سریہ عبداللہ بن عتیک۔

﴿غزوة نجد﴾

سوال: غزوة نجد کب پیش آیا تھا؟

جواب: محرم 4 ہجری میں۔

سوال: غزوة نجد کو اور کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: غزوة ذات الرقاع، غزوة بنی ثعلبہ اور غزوة بنی انمار کے ناموں سے۔

سوال: غزوة نجد کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس صحابی کو اپنا

نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابوذر غفاریؓ کو۔

سوال: غزوة نجد کے موقع پر کون سی نماز پڑھی گئی تھی؟

جواب: صلوٰۃ الخوف۔

سوال: غزوة نجد کن قبائل کی سرکوبی کے روانہ ہوا تھا؟

جواب: بنی ثعلبہ اور بنی محارب کی۔

سوال: ”آپؐ کو اب کون بچائے گا“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی تلوار قبضہ میں لے

کر کس نے کہے تھے؟

جواب: غورث بن حارث نے۔

سوال: ”آپؐ کو اب کون بچائے گا“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی تلوار قبضہ میں لے

کر غورث بن حارث نے کہے تھے تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میرا اللہ۔“

سوال: غورث بن حارث پر حضرت محمد ﷺ کی بے خوفی کا کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: اس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا البتہ یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ وہ حضرت محمد ﷺ

سے کبھی جنگ نہیں کرے گا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تلوار کو غورث بن حارث کے قبضہ میں لینے کے واقعہ

کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 14 میں۔

سوال: غزوہ نجد سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ نے کن دو صحابہ کرامؓ کو حفاظت پر مامور فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عباد بن بشر اور حضرت عمار بن یاسر کو۔

سوال: کس صحابیؓ کے حالتِ نماز میں تین تیر لگے تھے مگر انھوں نے نیت نہیں توڑی

تھی؟

جواب: حضرت عباد بن بشر کو۔

﴿ غزوہ دومۃ الجندل ﴾

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کب پیش آیا تھا؟

جواب: 25 ربیع الاول 5 ہجری (اگست 626ء) میں۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے پیش آنے کی کیا وجہ تھی؟

ج: مدینہ منورہ پر قبائل کے جمع ہو کر حملہ آور ہونے کی وجہ سے پیش آیا تھا۔

سوال: مقامِ دومۃ الجندل کہاں واقع ہے؟

جواب: دومۃ الجندل ایک قلعہ ہے جو دمشق اور مدینہ منورہ کے درمیان واقع ہے۔

سوال: دومۃ الجندل مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر تھا؟

جواب: پندرہ رات کا فاصلہ تھا۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس

صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباح بن عرفطہ غفاری کو۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ

شرکت فرمائی تھی؟

جواب: 1000 صحابہ کرامؓ کے ساتھ۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: کفار اپنا سامان، خیمے اور مال مویشی چھوڑ کر بھاگ گئے۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل میں کفار اپنا مال و اسباب چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، اس سامان کا کیا گیا تھا؟

جواب: مال غنیمت بنا لیا گیا تھا۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل میں لڑائی تو نہیں ہوئی مگر حضرت محمد ﷺ اس غزوہ کے سلسلے میں کتنا عرصہ مدینہ منورہ سے باہر رہے تھے؟

جواب: تقریباً ایک ماہ سے زیادہ۔

﴿غزوہ بنی مصطلق﴾

سوال: غزوہ بنی مصطلق یا غزوہ مرسیع کب پیش آیا تھا؟

جواب: 5/ رجب 5 ہجری (27/ دسمبر 626ء) میں۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام نے شرکت کی تھی؟

جواب: 600 صحابہ کرام نے۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس صحابی کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابوذر غفاریؓ کو۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق کس قبیلہ کے خلاف لڑا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو خزاعہ کے خلاف۔

سوال: قبیلہ بنو خزاعہ کے سردار کا نام کیا تھا؟

جواب: حارث بن ضرار۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق کی کیا وجہ تھی؟

جواب: بنی مصطلق کے خاندان کے مسلمانوں کے خلاف جمع ہونے کی اطلاع پر حضرت محمد ﷺ ان کی سرکوبی کے لیے روانہ ہوئے تھے۔

سوال: بنی مصطلق کے خاندان کے مسلمانوں کے خلاف جمع ہونے کی اطلاع

پر حضرت محمد ﷺ نے اُن کی جاسوسی کے لیے کس صحابی کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت بریدہ بن حبیب سلمی کو۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں حضرت محمد ﷺ کی آمد کس قبیلہ بنی مصطلق کے

سردار حارث بن ضرار نے کیا کیا تھا؟

جواب: حارث بن ضرار خوف زدہ ہو کر اپنی فوج سمیت بھاگ گیا تھا۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں حارث بن ضرار خوف زدہ ہو کر اپنی فوج سمیت

بھاگ گیا تو کس نے حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرام کا مقابلہ کیا تھا؟

جواب: خاندان بنی مصطلق کے دیگر افراد نے۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: ایک۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں کتنے کفار ہلاک ہوئے تھے؟

جواب: دس۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں کتنے کفار گرفتار ہوئے تھے؟

جواب: 600 سے زائد۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں مسلمانوں کو کتنا مال غنیمت ملا تھا؟

جواب: 2000 اونٹ، 5000 بکریاں۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں ایک انصاری اور ایک مہاجر کے درمیان پانی لینے کے

معاطلے پر جھگڑا ہوا تو کس نے اس جھگڑے کو ہوا دی تھی؟

جواب: عبداللہ بن ابی سؤل نے۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں ایک انصاری اور ایک مہاجر کے جھگڑے کو عبداللہ بن

ابی سؤل نے ہوا دی تھی تو کس صحابی نے اس کو قتل کرنے کی تجویز دی تھی؟

جواب: حضرت عمر بن خطاب نے۔

سوال: غزوہ بنی مصطلق میں ایک انصاری اور ایک مہاجر کے جھگڑے کو عبداللہ بن

ابی سؤل نے ہوا دی تھی اس پر حضرت محمد ﷺ نے اُس کو کیا خطاب دیا تھا؟

جواب: رئیس المنافقین۔

سوال: عبداللہ ابی سؤل کے قتل کی تجویز پر اس کے کس رشتہ دار نے حضرت محمد ﷺ کو کہا تھا کہ اگر آپ حکم دیں تو میں اُسے خود قتل کر دوں؟

جواب: اُس کے بیٹے عبداللہ بن عبداللہ ابی سؤل نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سؤل کے قتل کی تجویز پر کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”میں ہرگز اجازت نہیں دوں گا ورنہ کفار کہیں گے کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں۔“

﴿غزوة خندق﴾

س: 5 ہجری کا سب سے اہم غزوه کون سا تھا؟

جواب: غزوة خندق۔

سوال: غزوة خندق کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس غزوه میں مسلمانوں نے خندق میں رہ کر جنگ لڑی تھی، جو اہل عرب کے لیے نیا طریقہ تھا۔

سوال: غزوة خندق کا دوسرا نام غزوة احزاب ہے، اس نام کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس غزوه میں مدینہ منورہ کے مختلف قبائل نے مل کر کفار کا مقابلہ کیا تھا۔

سوال: احزاب کا لغوی مطلب کیا ہے؟

جواب: جماعتیں۔

سوال: غزوة خندق کب ہوا تھا؟

جواب: ذی القعد 5 ہجری (فروری 627ء) میں۔

سوال: قبیلہ بنو نضیر کے کتنے یہودی رئیسوں نے اہل مکہ کو جنگ کے لیے اکسایا

تھا؟

جواب: چار رئیسوں نے۔

سوال: قبیلہ بنو نضیر کے کن چار یہودی رئیسوں نے اہل مکہ کو جنگ کے لیے

اکسایا تھا؟

جواب: سلام بن مستکم، حی بن اخطب، کنانہ بن الربیع، سلام بن ابی الحقیق۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دس ہزار۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار کے لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: ابوسفیان۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: 300۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: 1400۔

سوال: غزوہ خندق میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 3000۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ سے باہر تشریف لانے کے

بعد کس صحابی کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ام مکتوم کو۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ کو خندق کھودنے کا مشورہ کس صحابی نے دیا

تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسی نے۔

سوال: غزوہ خندق کے لیے مدینہ منورہ کے گرد خندق کس نے کھودی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرام نے۔

سوال: غزوہ خندق کے لیے خندق کتنے دن میں کھودی گئی تھی؟

جواب: 18 دن میں۔

سوال: غزوہ خندق میں خندق کس سمت میں کھودی گئی تھی؟

جواب: شمال سے جنوب کی سمت۔

سوال: غزوہ خندق میں کھودی گئی خندق کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کتنی تھی؟

جواب: ساڑھے تین میل لمبائی، 20 فٹ چوڑائی اور 15 فٹ گہرائی۔
سوال: غزوہ خندق میں مدینہ منورہ کے کس یہودی قبیلہ نے مسلمانوں سے کیا گیا معاہدہ توڑ دیا تھا؟

جواب: بنو قریظہ نے۔

سوال: غزوہ خندق میں بنو قریظہ کی بد عہدی کے بارے میں تحقیق کے لیے حضرت ﷺ نے کن صحابہ کرام کو روانہ فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ، حضرت سعد بن عبادہ، حضرت عبداللہ بن رواحہ، حضرت خوات بن خبیر۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار نے کتنے دن تک محاصرہ کئے رکھا تھا؟

جواب: 30 دن تک۔

سوال: ”کون ہے جو محاصرین کی خبر لائے“ یہ الفاظ غزوہ خندق کے موقع پر کفار کے محاصرے کے شدید اور پُر خطر ہونے پر حضرت ﷺ نے فرمائے تھے تو اس کے جواب میں کس نے کہا تھا ”میں“؟

جواب: حضرت زبیر بن العوام نے۔

سوال: غزوہ خندق کے موقع پر حضرت ﷺ نے حضرت زبیر بن العوام کو کیا لقب عطا فرمایا تھا؟

جواب: حواری رسول۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار نے کتنی اطراف سے مسلمانوں پر حملہ کیا تھا؟

جواب: تین اطراف سے۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار کی طرف سے کس نے خندق کو ایک ہی چھلانگ میں عبور کر کے مبارزت کی دعوت دی تھی؟

جواب: عمرو بن عبدود نے۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار کی طرف سے عمرو بن عبدود نے لڑائی کی دعوت دی تو اس کے مقابلے پر کون آیا جس نے اس کو ایک وار میں ختم کر دیا تھا؟

جواب: حضرت علیؑ نے۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت علیؑ نے عمرو بن عبدود کو قتل کر دیا تو کفار کی طرف سے مقابلے کے لیے کون آیا تھا؟

جواب: نوفل بن عقبہ۔

سوال: غزوہ خندق میں نوفل بن عقبہ کے مقابلے کے لیے کون نکلا تھا جس نے تلوار کے ایک ہی وار سے اُس کو قتل کر دیا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت زبیرؓ بن العوام نے نوفل بن عقبہ کو قتل کر دیا تو اس کی لاش خندق میں پڑی تھی، کفار نے اس کی لاش کے عوض کتنی رقم دینے کی پیش کش کی تھی؟

جواب: دس ہزار درہم۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار نے نوفل بن عقبہ کی لاش کے عوض دس ہزار درہم کی پیش کش کی تو حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”لاش کفار کو دے دو، ہمیں اس کے عوض رقم نہیں لینی۔“

سوال: غزوہ خندق میں خالد بن ولید نے اپنے دستے کے ساتھ خندق پار کر لی تھی، ان کا مقابلہ کس نے کیا تھا؟

جواب: حضرت اسید بن حضیر نے اپنے دو سوساتھیوں کے ساتھ مقابلہ کیا تھا۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ کی کتنی نمازیں قضا ہوئی تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ کی کون کون سی نمازیں قضا ہوئی تھیں؟

جواب: نمازِ ظہر، نمازِ عصر، نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ کی لگاتار چار نمازیں کس وجہ سے قضا ہوئی

تھیں؟

جواب: کفار کی مسلسل تیر اندازی اور سنگ باری کی وجہ سے۔

سوال: غزوہ خندق میں بچوں، بوڑھوں، عورتوں اور قیمتی گھریلو سامان کو کہاں منتقل

کر دیا گیا تھا؟

جواب: آطام یعنی بلند قلعہ نما مناروں میں۔

سوال: غزوہ خندق میں بچوں، بوڑھوں، عورتوں اور قیمتی گھریلو سامان کو قلعوں میں منتقل کر دیا گیا تھا، اُن کی حفاظت پر کس صحابیؓ کو متعین کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت حسان بن ثابت کو۔

سوال: غزوہ خندق میں محاصرہ کے دوران بنو قریظہ کا ایک یہودی اُس قلعہ تک پہنچ گیا جس میں خواتین اسلام موجود تھیں۔ اس یہودی کو کس صحابیؓ نے قتل کیا تھا جس سے یہودیوں نے یہ خیال کیا کہ قلعہ میں مسلمانوں کی جماعت موجود ہے؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے جو حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی تھیں۔

سوال: غزوہ خندق میں کس صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ کی اجازت سے یہودیوں اور قریش میں پھوٹ ڈلوادی تھی کیوں کہ کفار کے خیال کے مطابق وہ اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے؟

جواب: حضرت نعیم بن مسعود نے۔

سوال: غزوہ خندق میں کون سے صحابیؓ ایک کافر کا تیر لگنے سے زخمی ہو گئے تھے تو حضرت محمد ﷺ روزانہ اُن کی عیادت کے لیے جاتے تھے؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت سعد بن معاذ کس کافر کا تیر لگنے سے زخمی ہوئے اور کچھ عرصہ بعد اسی زخم سے وفات پا گئے تھے؟

جواب: ابن حبان بن عرقہ کا۔

سوال: غزوہ خندق میں زخمی ہونے والے صحابیؓ حضرت سعد بن معاذ نے غزوہ خندق کے کتنا عرصہ بعد وفات پائی تھی؟

جواب: 25 دن بعد۔

سوال: غزوہ خندق میں کن صحابیؓ کے پاس ادویات اور علاج معالجہ کی ذمہ داری

تھی؟

جواب: حضرت رفیدہ کے پاس۔

سوال: غزوہ خندق کے اختتام کے آخری دنوں میں حضرت محمد ﷺ کتنے دن تک

مسلمانوں کی فتح اور کفار کی شکست کی دعا کرتے رہے تھے؟
جواب: تین دن تک۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار کی شکست کے لیے اللہ تعالیٰ نے کیا تدبیر اختیار کی تھی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آندھی کا طوفان بھیجا جس سے کفار کے خیموں کی طنائیں ٹوٹ گئیں اور چوٹوں سے دیگیچیاں الٹ گئیں۔

سوال: غزوہ خندق میں آندھی اور طوفان کے بارے میں قرآن مجید کی کون سی سورہ کی کون سی آیت میں ذکر آیا ہے؟

جواب: سورہ احزاب آیت نمبر 9۔

سوال: غزوہ خندق میں کون سردار سب سے پہلے اپنے ساتھیوں کے ساتھ میدان جنگ سے بھاگ گیا تھا جس کی دیکھا دیکھی دوسرے سرداروں نے بھی ایسا ہی کیا تھا؟
جواب: کفار کے لشکر کا سپہ سالار ابوسفیان۔

سوال: ”اب ہم ان پر حملہ کریں گے وہ ہم پر حملہ نہیں کر سکیں گے“ یہ الفاظ غزوہ خندق میں کفار عرب کی شکست کے بعد کس نے کہے تھے؟
ج: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: غزوہ خندق کے دوران اور بعد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟
جواب: آٹھ۔

سوال: غزوہ خندق میں کتنے کفار مارے گئے تھے؟
جواب: تین۔

﴿غزوہ بنو قریظہ﴾

سوال: غزوہ بنو قریظہ کب ہوا تھا؟

جواب: ذی قعدہ 5 ہجری میں۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں کتنے صحابہ کرام نے شرکت کی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ام مکتوم کو۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو اسلامی پرچم عنایت

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت علی کو۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں بنو قریظہ نے کس کو گالیاں دی تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو۔ (نعوذ باللہ)

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں مسلمانوں نے کتنے عرصہ تک بنو قریظہ کے قلعوں کا محاصرہ

کیے رکھا تھا؟

جواب: تقریباً ایک ماہ تک۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں کس انصاری صحابی کو بنو قریظہ نے صلح کے لیے اپنا ثالث

بنایا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ کو۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں بنو قریظہ نے صلح کے لیے اپنا ثالث حضرت سعد بن معاذ

کو بنایا تھا۔ انھوں نے کیا فیصلہ کیا تھا؟

جواب: مرد قتل کر دیئے جائیں، عورتیں اور بچے غلام بنالیے جائیں اور مال و

اسباب کو مال غنیمت بنا لیا جائے۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں بنو قریظہ کے کتنے افراد مارے گئے تھے؟

جواب: 400 افراد۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں یہودیوں کا کون سا بڑا سردار مارا گیا تھا؟

جواب: حمی بن اخطب۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں ایک عورت کو بھی قتل کیا گیا تھا، اس کو قتل کرنے کی کیا وجہ

تھی؟

جواب: اس نے چکی کا پاٹ چھت سے گرا کر ایک صحابیؓ کو شہید کیا تھا۔
سوال: غزوہ بنو قریظہ میں ایک عورت نے کس صحابیؓ کو چکی کا پاٹ گرا کر شہید کیا

تھا؟

جواب: حضرت خلد بن سوید کو۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ میں کس عورت نے حضرت خلد بن سوید کو شہید کیا تھا؟

جواب: بنا بہ زوجہ حکم قرظی۔

سوال: بنو قریظہ کی جاگیر اور مال و اسباب کو مسلمانوں کی میراث قرار دینے کا حکم

قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں نازل ہوا تھا؟

جواب: سورہ احزاب آیت نمبر 26 میں۔

﴿5 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: زنا کی سزا کا حکم کب آیا تھا؟

جواب: 5 ہجری میں۔

سوال: 5 ہجری میں کس غزوہ کے دوران یتیم کا حکم آیا تھا؟

جواب: غزوہ بنی مصطلق کے دوران۔

سوال: یتیم کے بارے میں حکم قرآن مجید کی کس سورہ میں نازل ہوا تھا؟

جواب: سورہ مائدہ میں۔

سوال: 5 ہجری میں چاند گرہن ہونے پر حضرت محمد ﷺ نے کون سی نماز ادا کی تھی؟

جواب: نماز خسوف۔

سوال: 5 ہجری میں حد قذف کا حکم قرآن مجید کی کس سورہ کی کن آیات میں ہے؟

جواب: سورہ احزاب آیات نمبر 53، 54۔

سوال: 5 ہجری میں کس قبیلہ کے چار سو افراد خدمت نبوی میں حاضر ہوئے اور

اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: بنو مزینہ کے۔

سوال: قبیلہ بنو مزینہ کے سب سے پہلے مسلمان ہونے والے جوان کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت بلال بن حارث۔

سوال: 5 ہجری میں اسلام لانے والے حضرت بلال بن حارث کو حضرت محمد ﷺ نے کون سی جاگیر عطا فرمائی تھی؟

جواب: وادی عتیق کی جاگیر۔

﴿6 ہجری﴾

سوال: 6 ہجری میں کل کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: 6 ہجری میں کون سے تین غزوات ہوئے تھے؟

جواب: غزوہ حدیبیہ صلح حدیبیہ، غزوہ ذات القرد، غزوہ بنی لحيان۔

﴿صلح حدیبیہ اور بیعت رضوان﴾

سوال: 6 ہجری میں ہونے والا مسلمانوں اور قریش کا معاہدہ کس مقام پر ہوا تھا؟

جواب: حدیبیہ کے مقام پر۔

سوال: 6 ہجری میں ہونے والا صلح کا معاہدہ تاریخ میں کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: صلح حدیبیہ۔

سوال: صلح حدیبیہ کا معاہدہ کب ہوا تھا؟

جواب: ذوالحجہ 6 ہجری (فروری 628ء)۔

سوال: شوال 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ عمرہ ادا فرما رہے ہیں۔

سوال: شوال 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے خواب دیکھا تھا کہ آپ اپنے صحابہ

کرام کے ساتھ عمرہ ادا فرما رہے ہیں آپ نے یہ خواب صحابہ کرام کو سنایا تو انہوں نے

کیا رد عمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: صحابہ کرامؓ بہت خوش ہوئے تھے اور ساتھ چلنے پر اصرار کیا تھا۔
سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ عمرہ ادا فرمانے کے لیے کب مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 1/ ذی الحج 6 ہجری۔
سوال: 1/ ذی الحج 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟
جواب: 1400۔

سوال: 1/ ذی الحج 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ نے عمرہ کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہوتے ہوئے کس صحابی کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟
جواب: حضرت ابو رہم۔

سوال: ذیقعد 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لیے کس اونٹنی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے تھے؟
جواب: القصویٰ پر۔

سوال: ذیقعد 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو آپ کی اونٹنی نے کس مقام پر پہنچ کر آگے بڑھنے سے انکار کر دیا تھا؟
جواب: مقام ثنیۃ المرار۔

سوال: ذیقعد 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو کس مقام پر آپ کو اطلاع ملی کہ قریش نے حملہ کرنے کی تیاری کر لی ہے؟
جواب: مقام عسفان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ سے عمرہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے کس صحابی کو سفیر بنا کر اپنے عمرہ کے لیے آنے کی اطلاع کے ساتھ مکہ مکرمہ روانہ فرمایا تھا؟
جواب: حضرت خراش بن امیہ کو۔

سوال: قریش نے حضرت خراش بن امیہ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟
جواب: حضرت خراش بن امیہ کی سواری کے اونٹ کو مار دیا اور ان کو زخمی کر دیا تھا۔

سوال: حضرت خراشؓ بن امیہ کو قریش سے کس نے بچایا تھا؟
جواب: جلیس بن علقمہ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا راستہ روکنے کے لیے قریش نے کس کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت خالد بن ولید کو (اس وقت تک انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کا راستہ روکنے کے لیے قریش نے

حضرت خالد بن ولید کو بھیجا تھا اس موقع پر آپ نے کیا تدبیر اختیار کی تھی؟

جواب: عام راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے قریش کے سر پر جا پہنچے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو روکنے کے لیے قریش نے حضرت

خالد بن ولید کو بھیجا تھا، آپ دوسرے راستے سے ان کے سر پر پہنچے تو انہوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: ڈر کر فرار کی راہ اختیار کی۔

س: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خراشؓ بن امیہ کو اپنا سفیر بنا کر عمرہ کے لیے آنے

کی اطلاع کے ساتھ مکہ مکرمہ بھیجا، اس کے بعد آپ نے کن صحابی کو کفار کی مخبری کے لیے

بھیجا تھا؟

جواب: حضرت بشر بن سفیان الکعبی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مقام حدیبیہ پر پانی کی کمی دور کرنے کے لیے خشک

کنویں میں ڈالنے کے لیے کیا چیز دی تھی؟

جواب: ایک عدد تیر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت بشر بن سفیان الکعبی کے بعد اپنی آمد کی اطلاع

دے کر مقام حدیبیہ سے کس صحابی کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان کو۔

سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان اپنے کس رشتہ دار کی پناہ میں مکہ مکرمہ آئے تھے؟

جواب: اپنے ماموں زاد بھائی ابان بن سعید کی پناہ میں۔

سوال: قریش نے حضرت عثمانؓ بن عفان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان کو قید کر لیا تھا۔

سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان کو قید کرنے کے بعد قریش نے کیا افواہ پھیلائی تھی؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان کو شہید کر دیا گیا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن عفان کو مکہ مکرمہ بھیجا اور کفار نے اُن کو قید کر کے انواہ پھیلائی کہ اُن کو شہید کر دیا گیا ہے تو آپ نے اس موقع پر کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے بیعت لی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن عفان کے لیے بیعت لی جس میں آپ نے اپنے بائیں ہاتھ کو حضرت عثمانؓ کا ہاتھ قرار دیا تھا، اس بیعت کو تاریخ میں کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: بیعت رضوان۔

سوال: بیعت رضوان کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورہ فتح آیت نمبر 18 میں۔

سوال: بیعت رضوان میں سب سے پہلے کس صحابی نے بیعت کی تھی؟

جواب: حضرت ابوسنانؓ رسدی نے۔

سوال: بیعت رضوان میں کس صحابی نے تین مرتبہ بیعت کی تھی؟

جواب: حضرت سلمہ بن اکوع نے۔

سوال: مقام حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش نے حضرت محمد ﷺ کے پاس کتنے

وفود بھیجے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: مقام حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش نے اپنا وفد حضرت محمد ﷺ کے

پاس کس کی رہنمائی میں بھیجا تھا؟

جواب: بدیل بن ورقہ کی رہنمائی میں۔

سوال: مقام حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش نے حضرت محمد ﷺ کے پاس اپنا

وفد بدیل بن ورقہ کی رہنمائی میں بھیجا تھا۔ اُن کے بعد کس کو بھیجا تھا؟

جواب: عروہ بن مسعود ثقفی کو۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کی طرف چند تیر انداز بھیجے آپ نے اُن کو گرفتار

کرنے کے بعد چھوڑ دیا تھا، اس کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں ہے؟

جواب: سورہ بقرہ آیت نمبر 24 میں۔

سوال: مقامِ حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش کی طرف سے حضرت محمد ﷺ کے پاس بدیل بن ورقہ اور عروہ بن مسعود ثقفی کے بعد کون آیا تھا؟
جواب: جلیس بن علقمہ۔

سوال: قریش کی طرف سے بھیجے گئے بدیل بن ورقہ، عروہ بن مسعود ثقفی اور جلیس بن علقمہ نے قریش کو کیا رپورٹ دی تھی؟
جواب: حضرت محمد ﷺ عمرہ کرنے آئے ہیں۔

سوال: قریش کی طرف سے آخر کار کس شخص کی سربراہی میں وفد بھیجا گیا تھا؟
جواب: سہیل بن عمرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے صلح کا معاہدہ تحریر کرنے کے لیے کس صحابی کو کہا تھا؟
جواب: حضرت علیؑ کو۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے میں حضرت محمد ﷺ نے سب سے پہلے کیا تحریر کرنے کے لیے کہا تھا؟

جواب: تسمیہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم)۔

سوال: قریش کے وفد کے سربراہ نے تسمیہ کی بجائے کیا لکھوایا تھا؟
جواب: با اسمک اللهم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے محمد رسول اللہ لکھوایا تو قریش کے وفد کے سربراہ سہیل بن عمرو نے اس کی بجائے کیا لکھوایا تھا؟
جواب: محمد بن عبد اللہ۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے پر مسلمانوں کی طرف سے کتنے صحابہ کرامؓ نے دستخط کیے تھے؟

جواب: چھ صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق کتنے عرصہ کے لیے جنگ بندی ہوئی تھی؟
جواب: دس سال تک کے لیے۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق مسلمانوں اور کفار کے تبادلے کی کیا شرط

طے ہوئی تھی؟

جواب: جو شخص مسلمان ہو کر مدینہ منورہ آئے گا اس کو واپس کر دیا جائے گا اور جو بھی مسلمان مدینہ منورہ کے نواح سے مکہ مکرمہ آئے گا اس کو واپس نہیں کیا جائے گا۔
سوال: جس وقت صلح حدیبیہ کی شرائط لکھی جا رہی تھیں عین اس وقت کون مسلمان مکہ مکرمہ سے بھاگ کر حضرت محمد ﷺ کے پاس پہنچ گیا تھا اور کفار کے مطالبے پر آپ نے اسے واپس مکہ مکرمہ بھیج دیا تھا؟

جواب: حضرت ابو جندلؓ۔

سوال: حضرت ابو جندلؓ کس کے بیٹے تھے؟

جواب: صلح حدیبیہ کی شرائط طے کرانے والے سربراہ سہیل بن عمرو کے بیٹے تھے۔
سوال: صلح حدیبیہ کی بظاہر ایسی شرائط پر، جن میں مسلمانوں کی شکست نظر آتی تھی، مسلمانوں میں سے کن صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ سے تعرض کیا تھا، جس کا کفارہ وہ تازندگی ادا کرتے رہے تھے؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

سوال: کن صحابیؓ سے حضرت عمرؓ بن خطاب نے صلح حدیبیہ کی شرائط کے بارے میں بات کی تو انھوں نے کہا کہ اللہ کا رسول جو کچھ کرتا ہے اللہ کی رضا سے کرتا ہے؟
جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط پر ناراضی کے باعث صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد ﷺ کے کہنے کے باوجود قربانی نہیں کی تو آپ نے اپنی کس زوجہؓ مطہرہ کے کہنے پر باہر نکل کر سر منڈوایا اور قربانی کی تھی؟

جواب: حضرت ام سلمیؓ کے کہنے پر۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط طے پا جانے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ حدیبیہ کے مقام پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن۔

سوال: صلح حدیبیہ کو اللہ تعالیٰ نے کیا قرار دیا تھا؟

جواب: فتح مبین۔

سوال: صلح حدیبیہ کا معاہدہ طے جانے کے بعد مدینہ منورہ واپسی پر اس معاہدے کے بارے میں کون سی سورہ نازل ہوئی تھی؟
جواب: سورہ فتح۔

سوال: صلح حدیبیہ کا معاہدہ طے جانے کے بعد حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ پہنچنے پر کون مسلمان سب سے پہلے مکہ مکرمہ سے فرار ہو کر مدینہ منورہ پہنچا تھا؟
جواب: حضرت ابو بصیرؓ۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے کے مطابق حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بصیرؓ کو قریش کے وفد کے حوالے کر دیا تھا۔ انھوں نے قریش کے وفد کے ساتھ کیا کیا تھا؟
جواب: قریش کے وفد کے ایک رکن کو مار دیا اور دوسرا ڈر کر بھاگ گیا تھا۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے کے مطابق حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بصیرؓ کو قریش کے وفد کے حوالے کر دیا تھا انھوں نے بھاگ کر کہاں پناہ لی تھی؟
جواب: سمندر کے کنارے مقام عیص پر۔

سوال: مقام عیص پر ابو بصیرؓ نے مزید آنے والے نو مسلموں کے ساتھ مل کر کیا کرنا شروع کر دیا تھا جس کی وجہ سے کفار صلح حدیبیہ کی وہ شرط واپس لینے پر مجبور ہو گئے تھے کہ مکہ مکرمہ سے آنے والے مسلمانوں کو مکہ واپس بھیج دیا جائے؟

جواب: ابو بصیرؓ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ قریش کے شام جانے والے قافلوں کو لوٹنا شروع کر دیا تھا۔

سوال: قریش کے وفد سے چھوٹ کر حضرت ابو بصیرؓ سمندر کنارے چلے گئے تھے معاہدہ صلح حدیبیہ کے منسوخ ہونے تک ان کے پاس کتنے نو مسلم جمع ہو گئے تھے؟
جواب: ستر۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد دو سال میں مسلمانوں کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوا تھا؟
جواب: دو گنا۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد کس قبیلہ نے اپنے آپ کو مسلمانوں کا حلیف قرار دیا تھا؟
جواب: قبیلہ بنو خزاعہ نے۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد قریش نے کس قبیلہ کو اپنا حلیف قرار دیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو بکر کو۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد کون مسلمان خاتون مدینہ منورہ آئیں تو حضرت محمد ﷺ نے قریش مکہ کے اصرار کے باوجود انھیں واپس نہیں کیا تھا کیوں کہ معاہدہ صلح حدیبیہ کے مطابق مردوں کو واپس کرنا تھا خواتین کو نہیں؟

جواب: حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط۔

﴿ غزوة ذات القرد ﴾

سوال: غزوة ذات القرد کب پیش آیا تھا؟

جواب: ذوالحجہ 6 ہجری میں۔

سوال: غزوة ذات القرد، غزوة خیبر سے کتنے دن قبل ہوا تھا؟

جواب: تین دن قبل۔

سوال: غزوة ذات القرد میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا

تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ام مکتوم کو۔

سوال: غزوة ذات القرد میں حضرت محمد ﷺ نے کس کو اسلامی پرچم عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت مقداد بن عمرو کو۔

سوال: مقام ذات القرد کیا ہے؟

جواب: مدینہ منورہ کے قریب ایک چراگاہ جہاں حضرت محمد ﷺ کی اونٹنیاں چرتی

تھیں۔

سوال: مقام ذات القرد یعنی حضرت محمد ﷺ کی اونٹیوں کی چراگاہ پر کس شخص نے

حملہ کیا تھا اور آپ کی بیس اونٹنیاں لے کر اور اونٹیوں کی حفاظت پر مامور محافظ کو شہید کر کے

فرار ہو گیا تھا؟

جواب: عبدالرحمن بن عینہ فرازی۔

سوال: مقام ذات القرد سے اونٹیوں کے چوری ہونے کی خبر سب سے پہلے کس کو

ہوئی تھی؟

جواب: مشہور تیر انداز حضرت سلمہ بن اکوع کو۔

سوال: مقام ذات القرد سے اونٹنیوں کے چوری ہونے کے بارے میں سب سے پہلے حضرت سلمہ بن اکوع کو علم ہوا تو انہوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمہ بن اکوع نے خطرے کا نعرہ لگایا اور اکیلے ہی دشمنوں کے تعاقب میں دوڑ پڑے تھے۔

سوال: حضرت سلمہ بن اکوع نے اونٹنیوں کے چوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: تیر چلا چلا کر ان کو بھگا دیا اور وہ اونٹنیاں اور چادریں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ لشکر لے کر پہنچے تو حضرت سلمہ بن اکوع نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”میں دشمنوں کو پیاسا چھوڑ آیا ہوں، اگر آپ سو آدمی دے دیں تو میں ایک ایک کو پکڑ کر لے آؤں گا۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کے علم میں آیا کہ حضرت سلمہ اونٹنیاں چھوڑ لائے ہیں تو آپ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: درگزر کرنے کے لیے فرمایا تھا۔

﴿غزوة بنولحيان﴾

سوال: غزوة بنولحيان کب ہوا تھا؟

جواب: ذی الحج 6 ہجری (جولائی 627ء) میں۔

سوال: غزوة بنولحيان کس قبیلہ کے خلاف لڑا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنولحيان کے خلاف۔

سوال: غزوة بنولحيان میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ام مکتوم کو۔

سوال: غزوة بنولحيان میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام تھے؟

جواب: 200۔

سوال: غزوہ بنولحیان میں مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: 20۔

سوال: غزوہ بنولحیان کا نتیجہ کیا نکلا تھا؟

جواب: کفار بھاگ گئے تھے۔

﴿شاہانِ عرب و عجم سے خط کتابت﴾

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے سب سے اہم کیا کام کیا تھا؟

جواب: شاہانِ عرب و عجم سے خط کتابت کے ذریعے تبلیغ اسلام کی تھی۔

سوال: 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے بادشاہوں کو خطوط بھیجے تھے؟

جواب: چھ بادشاہوں کو۔

سوال: صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد ﷺ کو خطوط پر کس چیز کو بطور مہر استعمال کرنے کا

مشورہ دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی انگٹھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگٹھی کس نے تیار کی تھی؟

جواب: یعلیٰ بن امیہ۔

سوال: 6 ہجری میں حدیبیہ سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے کس بادشاہ کو خط

بھیجا تھا؟

جواب: قیصرِ روم ہرقل۔

سوال: 6 ہجری میں قیصرِ روم ہرقل کے پاس حضرت محمد ﷺ کا خط لے کر کون

صحابی گیا تھا؟

جواب: حضرت وحیہ کلبی۔

سوال: قیصرِ روم ہرقل کو حضرت محمد ﷺ کا خط ملا تو اس وقت وہ کہاں موجود تھا؟

جواب: بیت المقدس میں۔

سوال: قیصر روم ہرقل کے حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بات کرنے کے لیے قریش کا کون سا سردار اس کے دربار میں گیا تھا؟

جواب: ابوسفیان بن حرب۔

سوال: قیصر روم ہرقل کے درباریوں پر حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کی جانے والی گفت گو اور آپ کے خط کا کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: قیصر روم ہرقل اور درباری برہم ہو گئے تھے۔

سوال: کیا قیصر روم ہرقل نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے دمشق کے حاکم حارث بن ابی شمر غسانی کو تبلیغ اسلام کے لیے خط کس صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت شجاع بن وہب اسدی۔

سوال: دمشق کے حاکم حارث بن ابی شمر غسانی نے حضرت محمد ﷺ کا خط ملنے پر کیا رد عمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: حارث غسانی بے حد مغرور آدمی تھا۔ وہ آپ کا خط پڑھ کر بہت برہم ہوا اور اس نے اپنی فوج کو مدینہ منورہ پر حملہ کی تیاری کا حکم دے دیا تھا۔

سوال: دمشق کے حاکم حارث بن ابی شمر غسانی کی جنگی تیاری کی وجہ سے کون سے دو غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: غزوہ موتہ اور غزوہ تبوک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عزیز مصر کو تبلیغ اسلام کے لیے خط کس صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ۔

سوال: عزیز مصر کا نام جرتح بن مطیع تھا۔ اس کا لقب کیا تھا؟

جواب: مقوقس۔

سوال: عزیز مصر نے حضرت محمد ﷺ کا خط پا کر کیا کیا تھا؟

جواب: اسلام قبول نہیں کیا تھا مگر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں تحائف بھیجے تھے۔

سوال: عزیزِ مصر نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کیا کیا تحائف بھیجے تھے؟
جواب: دو لونڈیاں، ایک سفید خر یغفور، ایک سفید خچر دلدل، ایک ہزار مثقال

سونا، ایک غلام، شہد اور پارچہ جات۔

س: عزیزِ مصر نے جو دو لونڈیاں بھیجی تھیں ان کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت ماریہؓ قبطیہ اور حضرت سیرینؓ۔

سوال: حضرت ماریہؓ کو حضرت محمد ﷺ نے اپنے حرم میں داخل فرمایا تھا، حضرت

سیرین کن صحابی کو عطا کی گئی تھیں؟

جواب: حضرت حسان بن ثابت۔

سوال: حضرت سیرینؓ کے بطن سے کون سے جلیل القدر صحابی پیدا ہوئے تھے؟

جواب: حضرت عبدالرحمن بن حسان۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کو تبلیغ اسلام کے لیے خط کس

صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمر بن امیہ ضمری۔

سوال: حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے کس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت جعفر بن طیار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کو تبلیغ اسلام کے لیے خط

کس صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن حزافہ سہمی۔

سوال: ایران کے بادشاہ خسرو پرویز نے حضرت محمد ﷺ کے خط کے ساتھ کیا

سلوک کیا تھا؟

جواب: خسرو پرویز نے حضرت محمد ﷺ کے خط کو پھاڑ دیا تھا۔

سوال: جب حضرت محمد ﷺ کو اس بات کا علم ہوا کہ خسرو پرویز نے آپ کے خط

کے ٹکڑے کیے ہیں تو آپ نے کیا کہا تھا؟

جواب: اس نے میرے خط کے نہیں اپنی سلطنت کے ٹکڑے کیے ہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شاہ یمامہ منذر بن ساوی کو تبلیغ اسلام کے لیے خط کس

صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت سلیط بن عمرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شاہِ عمان جینر کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمرو بن العاص۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شاہِ یمن کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمرو بن العاص۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بحرین کے حاکم منذر بن ساوی کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابی کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت علاء بن الحضرمی۔

﴿6 ہجری کے سرایا﴾

سوال: 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کل کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟
جواب: 15۔

سوال: 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کون کون سے سرایا روانہ فرمائے تھے؟
جواب: سریہ قریظہ، سریہ عکاشہ بن محض الاسدی، سریہ عبداللہ بن رواحہ، سریہ ذی القضہ، سریہ عمرو بن الضمری امیہ، سریہ عرسینین، سریہ فدک، سریہ ام قرفہ، سریہ جوم، سریہ طرق، سریہ وادی القری، سریہ دومتہ الجندل، سریہ بنو ثعلبہ، سریہ خبط، سریہ عیص۔

سوال: سریہ عکاشہ بن محض الاسدی کب ہوا تھا؟

جواب: ربیع الاول 6 ہجری۔

سوال: سریہ عکاشہ بن محض الاسدی کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو سعد۔

سوال: سریہ قریظہ کب ہوا تھا؟

جواب: محرم 6 ہجری۔

سوال: سریہ قرظہ کن قبائل کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو ثعلبہ اور بنی عوال۔

سوال: سریہ بنو ثعلبہ کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ جموم کب ہوا تھا؟

جواب: ربیع الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ جموم کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنی مسلم۔

سوال: سریہ طرق کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ مسلمی کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ مسلمی کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا جس نے صحابہ کرامؓ کے قافلے کو

لوٹ لیا تھا؟

جواب: بنو جزام۔

سوال: سریہ ام قرفہ کب ہوا تھا؟

جواب: رمضان المبارک 6 ہجری میں۔

سوال: سریہ ام قرفہ کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا جس نے حضرت ابو بکر صدیقؓ

کا مال تجارت لے جانے والا قافلہ لوٹ لیا تھا؟

جواب: بنی فزازہ۔

سوال: سریہ عبداللہ بن عتیک کب ہوا تھا؟

جواب: رمضان المبارک 6 ہجری۔

سوال: سریہ عبداللہ بن عتیک کس یہودی سردار کے خلاف بھیجا گیا تھا جو مدینہ منورہ

پر حملے کی تیاری کر رہا تھا؟

جواب: ابورافع بن سلام۔

سوال: سریہ عبداللہ بن رواحہ کب ہوا تھا؟

جواب: رمضان المبارک 6 ہجری۔

سوال: سریہ عبداللہ بن رواحہ کس سردار کے خلاف بھیجا گیا تھا جو مدینہ منورہ پر حملے کے لیے قبائل کو جمع کر رہا تھا؟

جواب: بنو غطفان کا سردار اسیر بن حزم۔

سوال: سریہ دومۃ الجندل کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 6 ہجری میں۔

سوال: سریہ دومۃ الجندل کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنی کعب۔

سوال: سریہ فدک کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 6 ہجری۔

سوال: سریہ فدک کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنی سعد۔

سوال: سریہ کرز بن جابر کب ہوا تھا؟

جواب: شوال 6 ہجری۔

سوال: سریہ کرز بن جابر کن دو لوگوں کے خلاف بھیجا گیا جو مسلمانوں کی چراگاہ میں شتر بان کو قتل کر کے اونٹ لے کر بھاگ گئے تھے؟

جواب: عسکل اور عرینہ۔

سوال: سریہ عمرو بن الضمری کب ہوا تھا؟

جواب: شوال 6 ہجری۔

سوال: سریہ عمرو بن الضمری کس کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: ایک شخص کے خلاف جو حضرت محمد ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے ارادہ

سے مدینہ منورہ آیا تھا۔

﴿7 ہجری﴾

سوال: 7 ہجری میں کل کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: 7 ہجری میں کون سے دو غزوات ہوئے تھے؟

جواب: غزوہ خیبر، غزوہ وادی القراء۔

﴿غزوہ خیبر﴾

سوال: غزوہ خیبر کب ہوا تھا؟

جواب: محرم 7 ہجری (اگست 628ء) میں۔

سوال: غزوہ خیبر میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرام کے ساتھ شرکت کی تھی؟

جواب: 1600۔

سوال: غزوہ خیبر میں مسلمان سواروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 200۔

سوال: غزوہ خیبر میں کتنی خواتین نے شرکت کی تھی؟

جواب: 20۔

سوال: غزوہ خیبر میں حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرام کو اسلامی پرچم عنایت

فرمائے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ، حضرت حبابؓ بن منذر اور حضرت سعد بن عبادہ۔

سوال: غزوہ خیبر کے لیے روانہ ہوتے ہوئے آپ نے کس صحابی کو مدینہ منورہ

میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباعؓ بن عرفطہ انصاری کو۔

سوال: مقام خیبر کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ سے آٹھ میل کی دوری پر۔

سوال: خیبر میں یہودیوں کے کتنے قلعے تھے جن کے کچھ آثار اب بھی ہیں؟
جواب: آٹھ قلعے۔

سوال: خیبر میں یہودیوں کے کون سے آٹھ قلعے تھے؟

جواب: کتیبہ، ناعم، قموص، شق، نظاۃ، صعب، وخی، سلام۔

سوال: خیبر کے آٹھ قلعوں میں سے سب سے مضبوط قلعہ کون سا تھا؟
جواب: قلعہ قموص۔

سوال: قلعہ قموص کا سردار کون تھا؟

جواب: مرحب جس کو ایک ہزار سواروں کے برابر سمجھا جاتا تھا۔

سوال: غزوہ خیبر میں یہودیوں نے کس قبیلہ کو اپنے ساتھ شامل کیا تھا؟
جواب: بنو غطفان۔

سوال: غزوہ خیبر میں یہودیوں کی فوج کی تعداد کتنی تھی؟
جواب: 20,000۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس مقام کو اپنی فوج کا مرکز بنایا تھا؟
جواب: خیبر اور غطفان کے درمیان مقام رجع کو۔

سوال: غزوہ خیبر میں سب سے پہلے کس قلعہ پر لڑائی ہوئی تھی؟
جواب: ناعم۔

سوال: غزوہ خیبر میں قلعہ ناعم کی لڑائی کے پہلے شہید کون صحابی تھے؟
جواب: حضرت محمود بن سلمہ۔

سوال: قلعہ ناعم کی فتح کے لیے کتنے دن تک لڑائی ہوتی رہی تھی؟
جواب: تین دن تک۔

سوال: غزوہ خیبر میں قلعہ ناعم تو فتح ہو گیا تھا مگر کتنے مسلمان زخمی ہوئے تھے؟
جواب: 50۔

سوال: غزوہ خیبر میں سب سے مضبوط قلعے یعنی قلعہ قموص پر پہلے کن صحابہ کرام نے حملہ کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ نے۔

سوال: غزوہ خیبر میں ابتدا میں قلعہ قموص فتح نہیں ہوا تو حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”کل میں علم اس شخص کے ہاتھ میں دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح دے گا۔“

سوال: غزوہ خیبر میں قلعہ قموص کی فتح کے لیے علم کس صحابی کو عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؑ کو۔

سوال: غزوہ خیبر میں حضرت علیؑ نے قلعہ قموص کو فتح کرنے سے قبل کیا کیا تھا؟

جواب: یہودیوں کو اسلام کی دعوت دی تھی۔

سوال: غزوہ خیبر میں قلعہ قموص سے حضرت علیؑ سے مقابلہ کرنے کے لیے کون نکلا تھا؟

جواب: قلعہ قموص کا رئیس مرحب۔

سوال: قلعہ قموص کا رئیس مرحب حضرت علیؑ سے مقابلے کے لیے نکلا تو وہ کیا رجز پڑھ رہا تھا؟

جواب: ”سارا خیبر جانتا ہے میں مرحب ہوں، بہادر اور تجربہ کار ہوں۔“

سوال: قلعہ قموص کا رئیس مرحب حضرت علیؑ سے مقابلے کے لیے نکلا تو وہ رجز پڑھ رہا تھا اس کے رجز کے جواب میں حضرت علیؑ نے کیا رجز پڑھی تھی؟

جواب: ”میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا ہے میں شیر کی طرح ہیبت ناک ہوں۔“

سوال: قلعہ قموص کا رئیس مرحب حضرت علیؑ سے مقابلے کے لیے نکلا تو پہلے کس نے حملہ کیا تھا؟

جواب: مرحب نے۔

سوال: قلعہ قموص کے رئیس مرحب نے حضرت علیؑ پر حملہ کیا تو اس کے جواب میں حضرت علیؑ کے وار نے اس کا کیا حال کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؑ کی تلوار کے ایک ہی وار نے مرحب کے خود کو کاٹا، مغفر کو کاٹا اور تلوار سر کو کاٹ کر ٹھوڑی تک اتر گئی تھی۔

سوال: فتح خیبر کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؑ کو کیا خطاب عطا کیا تھا؟

جواب: فاتح خیبر۔

سوال: غزوہ خیبر میں کتنے یہودی مارے گئے تھے؟

جواب: 93۔

سوال: غزوہ خیبر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: 15۔

س: فتح خیبر کے بعد کس یہودی کو حضرت محمود بن سلمہ کے قصاص میں قتل کیا گیا تھا جس نے اُن کو قلعہ کی دیوار پر سے پتھر گرا کر شہید کیا تھا؟

جواب: کنانہ بن ابی العقیق کو۔

سوال: فتح خیبر کے بعد یہودیوں کو کس شرط پر خیبر میں رہنے کی اجازت دی گئی تھی؟

جواب: یہودی اپنی پیداوار کا آدھا حصہ مسلمانوں کو ادا کریں گے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس صحابی کو پیداوار کی وصولی اور تقسیم کے لیے بھیجتے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن رواحہ کو۔

سوال: حضرت عبداللہ بن رواحہ کس طرح پیداوار کو تقسیم کیا کرتے تھے؟

جواب: پیداوار کو آدھا آدھا کر کے یہودیوں سے کہتے، ”اے یہود تم جو حصہ پسند

کرو لے لو۔“

سوال: فتح خیبر کے بعد حضرت محمد ﷺ کی شادی حضرت صفیہؓ سے ہوئی تھی، اس شادی کی خوشی میں مسلمانوں نے کتنے یہودیوں کو آزاد کیا تھا؟

جواب: 700 سے زائد۔

سوال: فتح خیبر کے بعد کس یہودی کی بیوی نے حضرت محمد ﷺ کی دعوت کی تھی؟

جواب: سلام بن مستکم کی بیوی زینب نے۔

سوال: فتح خیبر کے سلام بن مستکم کی بیوی زینب نے حضرت محمد ﷺ کی دعوت کی تھی اور آپ کے کھانے میں زہر ملا دیا تھا، زہر آلود کھانا کھانے سے کون صحابی وفات پا گئے تھے؟

جواب: حضرت بشر بن براء بن معرور۔

سوال: حضرت بشر بن براء بن معرور زینب زوجہ سلام بن مستکم کا پیش کیا گیا زہر

آلود کھانا کھانے سے وفات پا گئے تو اس جرم میں اس کو کیا سزا دی گئی تھی؟
ج: زینب حضرت بشرؓ کے قصاص میں قتل کی گئی تھی۔

﴿غزوة وادی القراء﴾

سوال: غزوة وادی القراء کب ہوا تھا؟

جواب: محرم 7 ہجری میں۔

سوال: غزوة وادی القراء میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت

کی تھی؟

جواب: 382 صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: غزوة وادی القراء میں حضرت محمد ﷺ نے تین اسلامی پرچم کن صحابہ کرامؓ

کو عنایت فرمائے تھے؟

جواب: حضرت حبابؓ بن منذر، حضرت عبادہؓ بن بشر اور حضرت سعدؓ بن عبادہ کو۔

سوال: غزوة وادی القراء میں کتنے یہودی مارے گئے تھے؟

جواب: 11۔

سوال: غزوة وادی القراء میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: ایک۔

سوال: غزوة وادی القراء میں کون مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: حضرت مدحؓ۔

سوال: غزوة وادی القراء کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن وادی القراء میں

قیام فرمایا تھا؟

جواب: چار دن۔

﴿7 ہجری میں ہونے والے سرایا﴾

سوال: 7 ہجری میں کل کتنے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: پندرہ۔

سوال: 7 ہجری میں کون سے پندرہ سرایا ہوئے تھے؟

جواب: سریہ قدیر، سریہ نیض، سریہ فدک، سریہ حسمی، سریہ بنو کلاب، سریہ تریہ، سریہ ابان بن سعید، سریہ یمن و جبار، سریہ اخرم ابن ابی العوجاء، سریہ غابہ، سریہ ہیفصمہ، سریہ ضربہ، سریہ بنی مرہ، سریہ بشر بن سعد، سریہ خیبر۔

سوال: سریہ تریہ کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 7 ہجری میں۔

سوال: سریہ تریہ کس صحابی کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت عمر فاروق کی۔

سوال: سریہ تریہ کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو ہوازن کے خلاف۔

سوال: سریہ بنو کلاب کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 7 ہجری میں۔

سوال: سریہ بنو کلاب کس صحابی کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق کی۔

سوال: سریہ بشر بن سعد کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 7 ہجری میں۔

سوال: سریہ بشر بن سعد کس صحابی کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت بشر بن سعد کی۔

سوال: سریہ بشر بن سعد کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو مرہ کے خلاف۔

سوال: سریہ ہیفصمہ کب ہوا تھا؟

- جواب: رمضان المبارک 7 ہجری میں۔
- سوال: سریہ ہیفصمہ کس صحابی کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟
- جواب: حضرت غالب بن عبد اللہ کی۔
- سوال: سریہ ہیفصمہ کن قبائل کے خلاف بھیجا گیا تھا؟
- جواب: بنو عدال اور بنو ثعلبہ کے خلاف۔
- سوال: سریہ الجناح کب ہوا تھا؟
- جواب: شوال 7 ہجری میں۔
- سوال: سریہ الجناح کس صحابی کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟
- جواب: حضرت بشیر سعد کی۔
- سوال: سریہ الجناح کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟
- جواب: بنو غطفان کے خلاف۔
- سوال: سریہ اخزم بن ابی العوجاء کب ہوا تھا؟
- جواب: ذوالحجہ 7 ہجری میں۔
- سوال: سریہ اخزم بن ابی العوجاء کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟
- جواب: بنی سلیم کے خلاف۔

﴿ عمرۃ القضاء ﴾

- سوال: حضرت محمد ﷺ حج حدیبیہ کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟
- جواب: ذی القعدہ 7 ہجری (جون 629ء) میں۔
- سوال: 7 ہجری میں حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو آپ نے کس صحابی کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟
- جواب: حضرت ابورہم غفاریؓ کو۔
- سوال: 7 ہجری میں حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ

ہوئے تو آپ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام تھے؟

جواب: 2000۔

سوال: 7 ہجری میں حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو آپ کے ساتھ قربانی کے لیے کتنے اونٹ تھے؟

جواب: 60۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے اسلحہ اور قربانی کے جانور کہاں چھوڑے تھے؟

جواب: مقام بطن میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے اسلحہ اور قربانی کے جانور مقام بطن میں چھوڑے تھے تو کس صحابی کو نگرانی کے لیے چھوڑا تھا؟

جواب: حضرت اوس بن خولی انصاری کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے اسلحہ اور قربانی کے جانور مقام بطن میں چھوڑے تھے تو حضرت اوس بن خولی انصاری کے ساتھ کتنے صحابہ کرام کو نگرانی کے لیے چھوڑا تھا؟

جواب: 100 صحابہ کرام کو۔

سوال: بیت اللہ پر نظر پڑتے ہی حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرام کو کیا حکم دیا تھا؟

ج: اپنے کندھے پر ہنہ کر لو اور دوڑتے ہوئے گرم جوشی سے بیت اللہ کا طواف کرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ کی ادائیگی کے لیے کتنے دن مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ کی ادائیگی کے دوران کس صحابی کو بیت اللہ میں اذان دینے کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ کو۔

﴿ مسجد نبوی کی از سر نو تعمیر و توسیع ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع کب ہوئی تھی؟
جواب: ۷ ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع کی ضرورت کیوں پیش آئی تھی؟

جواب: فتح خیبر کے بعد مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجد نبوی کی از سر نو تعمیر و توسیع کے لیے کس کی زمین لی گئی تھی؟

جواب: ایک انصاری کے مکان کی۔

سوال: ”یہ زمین جنت میں ایک محل کے عوض ہمارے ہاتھ فروخت کر دو“ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس زمین کے لیے فرمائے تھے؟

جواب: مسجد نبوی کی از سر نو تعمیر و توسیع کے لیے انصاری کے مکان کی زمین کے لیے۔

سوال: مسجد نبوی کی از سر نو تعمیر و توسیع کے لیے مکان کس صحابی نے خریدا تھا؟
جواب: حضرت عثمان بن عفان نے۔

سوال: مسجد نبوی کی از سر نو تعمیر و توسیع کے لیے انصاری کا مکان حضرت عثمان بن عفان نے کتنی قیمت میں خریدا تھا؟

جواب: دس ہزار درہم میں۔

سوال: مسجد نبوی کی از سر نو تعمیر و توسیع کے لیے انصاری کا مکان حضرت عثمان بن

عثمان نے دس ہزار درہم میں خریدا اور حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا کہا تھا؟

جواب: ”یا رسول اللہ! جو قطعہ آپ انصاری سے جنت کے محل کے عوض خریدنا

چاہتے تھے وہ اس ناچیز سے خریدا فرمائیں۔“

سوال: حضرت عثمان بن عفان نے حضرت عثمان بن عفان سے مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع

کے لیے قطعہ کس کے عوض خریدا فرمایا تھا؟

جواب: بعوض جنت۔

سوال: مسجد نبوی کی توسیع میں پہلی اینٹ کس نے رکھی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

﴿7 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: 7 ہجری میں فتح خیبر کے فوراً بعد حضرت محمد ﷺ کے کون سے قریبی عزیز حبشہ سے آئے تھے جن کو دیکھ کر آپ نے فرمایا تھا کہ مجھے فتح خیبر سے زیادہ ان کے آنے کی خوشی ہے؟

جواب: حضرت جعفر طیار۔

سوال: 7 ہجری میں فتح خیبر کے فوراً حضرت جعفر طیار اور دیگر مسلمانوں کی حبشہ سے آمد پر حضرت محمد ﷺ نے ان لوگوں کو کیا خطاب عطا کیا تھا؟

جواب: صاحب البحر تین۔

سوال: 7 ہجری میں فتح خیبر کے فوراً حضرت جعفر طیار اور دیگر مسلمانوں کی حبشہ سے آمد پر حضرت محمد ﷺ نے ان کے ساتھ کیا خاص سلوک کیا تھا؟

جواب: صاحب البحر تین غزوہ خیبر میں شریک نہیں تھے مگر ان کو مال غنیمت میں سے حصہ دیا گیا تھا۔

سوال: 7 ہجری میں فتح خیبر کے موقع پر کن چوپایوں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟

جواب: تمام درندوں کو۔

سوال: 7 ہجری میں لونڈیوں کے بارے میں کیا خاص حکم نافذ کیا گیا تھا؟

جواب: استبراء کا حکم نافذ کیا گیا تھا۔

سوال: 7 ہجری میں لونڈیوں کے بارے میں کیا حکم استبراء سے کیا مراد تھی؟

جواب: لونڈی کے حاملہ ہونے کی صورت میں وضع حمل تک ورنہ تین ماہ تک نزدیک جانے کی ممانعت کے حکم کو حکم استبراء کہتے تھے۔

سوال: 7 ہجری میں کن چوپایوں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟

جواب: تمام درندوں کو۔

س: 7 ہجری میں فتح خیبر کے موقع پر کن سواری کے جانوروں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟

جواب: گدھے اور خچر کو۔

سوال: 7 ہجری میں فتح خیبر کے موقع پر کن پرندوں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟

جواب: پنچے سے کھانے والے پرندوں کو۔

﴿8 ہجری﴾

سوال: 8 ہجری میں کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: 8 ہجری میں کون سے چار غزوات ہوئے تھے؟

جواب: غزوہ موتہ، غزوہ حنین، غزوہ مکہ یا فتح مکہ، غزوہ طائف۔

سوال: 8 ہجری میں کتنے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: گیارہ۔

سوال: 8 ہجری میں کون کون سے گیارہ سرایا ہوئے تھے؟

جواب: سریہ غالبؓ بن عبداللہ، سریہ ذات ارجحؓ، سریہ ذات عرق، سریہ موتہ،

سریہ سیف البحر، سریہ محارب، سریہ ذات السلاسل، سریہ عمرو بن العاص، سریہ خالد اول،

سریہ خالد دوم، سریہ سعد اشجلی۔

﴿غزوہ موتہ﴾

سوال: غزوہ موتہ کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الاول 8 ہجری (اکتوبر 629ء) میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تبلیغ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے حاکم

بصرہ کے پاس بھیجا تھا؟

جواب: حضرت حارث بن عمیر کے ذریعے۔

سوال: موتہ کے حاکم کا نام کیا تھا؟

جواب: شرجیل بن عمرو غسانی۔

سوال: موتہ کے حاکم شرجیل بن عمرو غسانی نے حضرت محمد ﷺ کے نامہ بر حضرت حارث بن عمیر کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: حضرت حارث بن عمیر کو شہید کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت حارث بن عمیر کی شہادت کی خبر ہوئی تو آپ نے کیا کیا تھا؟

جواب: فوج کشی کا حکم دے دیا تھا۔

سوال: غزوہ موتہ میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے ہوا تھا؟

جواب: رومی فوج سے۔

سوال: غزوہ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 3000۔

سوال: غزوہ موتہ کس مقام پر لڑا گیا تھا؟

جواب: موتہ کے مقام پر۔

سوال: غزوہ موتہ میں حضرت محمد ﷺ خود کہاں تک گئے تھے؟

جواب: ہنیتہ الودع تک۔

سوال: غزوہ موتہ میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو سپہ سالار مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث کو۔

سوال: غزوہ موتہ میں شہادت کے پیش نظر یکے بعد دیگرے کن صحابہ کرام کو سپہ سالار مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارث، حضرت جعفر طیار، حضرت عبداللہ بن رواحہ کو۔

سوال: غزوہ موتہ میں حاکم موتہ کتنی فوج کے ساتھ لڑنے کے لیے آیا تھا؟

جواب: ایک لاکھ فوج کے ساتھ۔

سوال: غزوہ موتہ میں کفار کی فوج مسلمانوں کی تعداد سے کتنے گنا زیادہ تھی؟

جواب: 93 گنا۔

سوال: غزوہ موتہ میں شرجیل بن عمرو غسانی کی مدد کے لیے کون بادشاہ ایک لاکھ فوج لے کر آیا تھا؟

جواب: روم کا بادشاہ ہرقل۔

سوال: غزوہ موتہ میں سب سے پہلے کس صحابی نے شہادت پائی تھی؟

جواب: اسلامی لشکر کے سپہ سالار حضرت زید بن حارث نے۔

سوال: غزوہ موتہ میں حضرت زید بن حارث کی شہادت کے بعد حضرت محمد ﷺ کے حکم کے مطابق کون صحابی سپہ سالار بنے تھے؟

جواب: حضرت جعفر بن طیار۔

سوال: غزوہ موتہ میں حضرت جعفر بن طیار شہادت کے بعد حضرت محمد ﷺ کے حکم کے مطابق کون صحابی سپہ سالار بنے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن رواحہ۔

سوال: غزوہ موتہ میں حضرت عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کے بعد کن صحابی کو اسلامی فوج کی سالاری دی گئی تھی؟

جواب: حضرت ثابت بن ارقم کو۔

سوال: غزوہ موتہ میں حضرت عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کے بعد حضرت ثابت بن ارقم کو اسلامی فوج کی سالاری دی گئی تو انہوں نے یہ ذمہ داری کس صحابی کو دے دی تھی؟

جواب: حضرت خالد بن ولید کو۔

سوال: غزوہ موتہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: 12 مسلمان۔

سوال: غزوہ موتہ میں کتنے دن لڑائی ہوتی رہی تھی؟

جواب: 7 دن۔

سوال: غزوہ موتہ سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے کن صحابی کو سیف اللہ کا خطاب عطا کیا تھا؟

جواب: حضرت خالد بن ولید کو۔

سوال: غزوہ موتہ میں حضرت خالد بن ولید کے ہاتھ سے کتنی تلواریں ٹوٹیں؟
جواب: 9۔

﴿فتح مکہ﴾

سوال: فتح مکہ کا واقعہ کب ہوا تھا؟

جواب: 10 رمضان المبارک 8 ہجری (جنوری 630ء) میں۔

سوال: فتح مکہ کا واقعہ کس دن ہوا تھا؟

جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: فتح مکہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں نماز کے لیے کسے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابن مکتومؓ کو۔

سوال: ریح حدیبیہ کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قریش کے کس حلیف قبیلہ نے مسلمانوں کے کس حلیف قبیلہ پر حملہ کیا تھا؟

جواب: قریش کے حلیف قبیلہ بنو بکر نے مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنو خزاعہ پر حملہ کیا تھا۔

سوال: قریش کے حلیف قبیلہ بنو بکر نے مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنو خزاعہ پر حملہ کیا تو انھوں نے کہاں پناہ لی تھی؟

جواب: خانہ کعبہ میں۔

س: بنو خزاعہ کے کتنے افراد حضرت محمد ﷺ کے پاس اس واقعہ کی خبر لے کر آئے تھے؟

جواب: چالیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قریش کی معاہدہ حدیبیہ کی خلاف ورزی پر قریش کے لیے کون سی تین شرائط تجویز کی تھیں جن میں سے ایک تجویز انھوں نے قبول کرنا تھی؟

جواب: (1) بنو خزاعہ کو خون بہا ادا کریں۔

(2) بنو بکر کو صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی پر سزا دیں۔

(3) معاہدہ صلح حدیبیہ منسوخ کر دیں۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کی تجویز کردہ تین شرائط میں سے کون سی شرط

قبول کی تھی؟

جواب: معاہدہ صلح حدیبیہ منسوخ کر دیا تھا۔

سوال: معاہدہ صلح حدیبیہ منسوخ کر دینے کے بعد قریش کو اپنی غلطی کا اندازہ ہوا تو

انہوں نے کس کو معاہدہ صلح حدیبیہ کی تجدید کے لیے مدینہ منورہ بھیجا تھا؟

جواب: ابوسفیان کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے معاہدہ صلح حدیبیہ کی تجدید کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے معاہدہ صلح حدیبیہ کی تجدید سے انکار کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ابوسفیان کو معاہدہ صلح حدیبیہ کی تجدید سے انکار کر دیا تو

وہ کن صحابہ کرامؓ کے پاس گیا تاکہ وہ حضرت محمد ﷺ سے تجدید معاہدہ کرنے کے لیے

کہیں؟

جواب: وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے پاس گیا تھا۔

سوال: ابوسفیان نے حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے پاس جا کر

تجدید معاہدہ کے لیے کہا تو انہوں نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے بات کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تجدید معاہدہ صلح حدیبیہ سے انکار کرنے کے بعد کیا

فرمایا تھا؟

جواب: جنگ کی تیاری خاموشی سے کی جائے۔

سوال: کس صحابیؓ نے اہل مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی تیاری کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے۔

سوال: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی خاموش

تیاری کے بارے میں اطلاع کس کے ذریعہ بھیجی تھی؟

جواب: ایک عورت سارہ کے ذریعے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اس بات کا کیسے علم ہوا تھا کہ حضرت حاطبؓ نے اہل مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی تیاری کی اطلاع دی ہے؟
جواب: حضرت جبرائیلؑ کے ذریعے۔

سوال: حضرت حاطبؓ نے اہل مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی تیاری کی اطلاع سارہ نامی عورت کے ذریعے دی تھی۔ اس عورت کو پکڑنے کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت مقدادؓ اور حضرت ابو مرثدؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے صحابہ کرامؓ نے سارہ نامی عورت کو، جو اہل مکہ کو جنگ کی تیاری کی اطلاع دینے جا رہی تھی، کس مقام سے گرفتار کیا تھا؟
جواب: وادی روضہ خانہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حاطبؓ کا خط اُن کے سامنے رکھ کر ان سے اس حرکت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کیا بتایا تھا؟

جواب: ”یا رسول اللہ ﷺ! نہ تو میں مرتد ہوں، نہ میں نے دین بدلہ ہے، مکہ مکرمہ میں میرے بیوی بچے ہیں، میں نے اہل مکہ کو یہ خط اس لیے لکھا تھا تاکہ وہ میرے بیوی بچوں پر کوئی سختی نہ کریں اور مجھے اس بات کا یقین تھا کہ میرے اس خط سے کفار کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور شکست ان کا مقدر ہے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حاطبؓ کا جواب سن کر ان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حاطبؓ کو معاف کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صحابہ کرامؓ کے ساتھ فتح مکہ کے لیے روانہ ہوئے تو آپؐ نے سفر اور جہاد میں ہونے کی وجہ سے کس مقام پر روزہ توڑا تھا؟

جواب: مقام کدید۔

سوال: فتح مکہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ کے قریب کس مقام پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: مقام مراظہر ان پر۔

سوال: مقامِ مرانظہران میں قیام کی رات کون سردارِ قریش چھپ کر آیا تھا؟
جواب: ابوسفیان۔

سوال: مقامِ مرانظہران میں قیام کی رات ابوسفیان آیا تھا۔ اس کو کس نے پناہ دی تھی؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال: ابوسفیان نے کس کے کہنے پر اسلام قبول کیا تھا؟
جواب: حضرت عباسؓ کے کہنے پر۔

سوال: مقامِ مرانظہران سے حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے تھے؟
جواب: 17 رمضان المبارک کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل اسلامی لشکر کو کس مقام پر ترتیب دیا تھا؟

جواب: مقامِ ذی الطوی پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میمنہ کا سالار کس صحابیؓ کو مقرر کیا تھا؟
جواب: حضرت خالد بن ولید کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میسرہ کا سالار کس صحابیؓ کو مقرر کیا تھا؟
جواب: حضرت زبیر بن العوام کو۔

سوال: اسلامی لشکر کے میمنہ کے سالار حضرت خالد بن ولید کا کفار کے جس لشکر سے ٹکراؤ ہوا تھا اس کے سالار کون تھے؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل اور صفوان بن سہیل۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے کیا اعلان کیا تھا؟

جواب: عام معافی کا اعلان۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے کس کے گھر کو دارالامن قرار دیا تھا؟
جواب: ابوسفیان کے گھر کو۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود کتنے افراد کو ان کے ناقابلِ معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: دس افراد کے قتل کا حکم دیا تھا۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود جن دس افراد کو ان کے ناقابل معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ ان میں سے عورتیں کتنی تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود کن دس افراد کو ان کے ناقابل معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن سعد ابی سرح، حویرث بن نفیل، مقیس بن صبابہ، عکرمہ بن ابو جہل، عبدالعربی بن نطل، بہار بن الاسود، ہندہ زوجہ ابوسفیان، فرتنی، قریبہ اور سارہ۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود چار عورتوں کو ان کے ناقابل معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ ان میں سے کتنی عورتوں نے معافی مانگ کر اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: تین عورتوں نے۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود دس افراد کے ناقابل معافی جرائم کی پاداش میں ان کے قتل کا حکم دیا تھا۔ ان میں سے کتنے افراد کو آپ نے معاف کر دیا تھا؟

جواب: آٹھ کو۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ فتح کے بعد مکہ مکرمہ میں داخلے کے وقت آپ کے ساتھ کون تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ اور حضرت اسامہؓ بن زیدؓ۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں داخلے کے وقت اپنا پرچم کس مقام پر نصب کرنے کے لیے کہا تھا؟

جواب: مقام حجون پر۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے اپنا پرچم مقام حجون پر نصب کرنے کے لیے کہا تو کس صحابی نے یہ پرچم نصب کیا تھا؟

جواب: حضرت زبیر بن العوام نے۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ میں داخلے کے وقت کس سے بیت اللہ کی چابی لی تھی؟

جواب: بیت اللہ کے کلید بردار حضرت عثمان بن طلحہ سے۔

سوال: ”حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور باطل مٹنے کے لیے ہی ہے“ یہ الفاظ فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے کس موقع پر فرمائے تھے؟

جواب: بیت اللہ میں بتوں کو گراتے ہوئے۔

سوال: ”حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور باطل مٹنے کے لیے ہی ہے“ یہ الفاظ فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ میں بتوں کو گراتے ہوئے فرمائے تھے یہ کس سورہ کے الفاظ ہیں؟

جواب: سورہ فتح کے۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ میں سے بتوں کو گرایا تھا۔ کس صحابی نے بیت اللہ کی دیواروں پر سے تصویریں صاف کی تھیں؟

جواب: حضرت عمر بن خطاب نے۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ کے بتوں کو گرانے کے بعد کس صحابی کو بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر ظہر کی نماز کے لیے اذان دینے کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ کو بتوں اور تصویروں سے پاک کرنے کے بعد پہلا طواف کب کیا تھا؟

جواب: 20 رمضان المبارک کو۔

سوال: فتح مکہ کے دن تقریباً تمام قریش نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ سب سے آخر میں کس صحابی کے والد نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے والد ابو قحافہ نے۔

سوال: فتح مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے خطبہ کس مقام پر دیا تھا؟

جواب: مقام کوہ صفا پر۔

سوال: فتح مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو مکہ کا گورنر مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عتاب بن اسید کو۔

سوال: فتح مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو مکہ مکرمہ کا گورنر مقرر فرمایا تھا؟

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت معاذ بن جبل کو۔

سوال: فتح مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے مردوں سے کس مقام پر بیعت لی تھی؟

جواب: مقام صف پر۔

سوال: فتح مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ کے حکم سے عورتوں سے بیعت کس صحابی نے

لی تھی؟

جواب: حضرت عمر بن خطاب نے۔

سوال: ”میری زندگی بھی تمہارے ساتھ ہے اور موت بھی تمہارے ساتھ ہے“ یہ

الفاظ فتح مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کن سے کہی تھی؟

جواب: اللہ ارمینہ سے۔

سوال: فتح مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: 19 دن۔

سوال: فتح مکہ کے بعد کس صحابی نے حضرت محمد ﷺ سے صفوان بن امیہ کے لیے

امان مانگی تھی؟

جواب: حضرت عمیر بن وہب نے۔

سوال: فتح مکہ کے بعد کس نے اسلام قبول کرنے کے بعد عکرمہ بن ابو جہل کے

لیے معافی نامہ پیش کیا تھا اور آپ نے اس کو معاف کر دیا تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل کی بیوی ام حکیم نے۔

سوال: عکرمہ بن ابو جہل اور صفوان بن امیہ نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: غزوہ حنین میں فتح کے بعد۔

﴿غزوة حنین﴾

سوال: غزوة حنین کب ہوا تھا؟

جواب: شوال 8 ہجری میں۔

سوال: فتح مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ کو کس قبیلہ کی جنگی تیاریوں کے بارے

اطلاع ملی تھی؟

جواب: بنو ہوازن۔

سوال: غزوة حنین سے قبل حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو بنو ہوازن کی جنگی

تیاریوں کے بارے میں مصدقہ معلومات لینے کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن ابی مدود کو۔

سوال: غزوة حنین کن قبائل کے خلاف ہوا تھا؟

جواب: بنو ہوازن اور بنو ثقیف کے خلاف۔

سوال: غزوة حنین میں قبیلہ ہوازن اور ثقیف نے کیا تدبیر کی تھی تاکہ لوگ میدان

جنگ سے بھاگ نہ جائیں؟

جواب: عورتوں اور بچوں کو بھی میدان جنگ میں لے آئے تھے تاکہ ان کی حفاظت

کے خیال سے مرد میدان جنگ سے بھاگ نہ جائیں۔

سوال: غزوة حنین میں کفار کی فوج کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: قبیلہ ہوازن کا رئیس مالک بن عوف۔

سوال: غزوة حنین میں کفار کی فوج کے سپہ سالار کا مشیر کون تھا؟

جواب: عرب کا مشہور شاعر اور سورما سو سالہ درید بن ابصمہ۔

سوال: غزوة حنین میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: بارہ ہزار افراد۔

سوال: غزوة حنین میں اسلامی لشکر کی تعداد بارہ ہزار تھی ان میں کتنے مسلمان، کتنے

نو مسلم اور کتنے کفار شامل تھے؟

جواب: 10 ہزار مسلم، 2 ہزار نو مسلم اور 80 کفار۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں کسے اپنا نائب مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت عتاب بن اسید۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کن تین صحابہ کرام کو عنایت کیے تھے؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت عمر بن خطاب اور حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے بنو خزرج کا پرچم کس کو عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت حباب بن منذر کو۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے بنو اوس کا پرچم کس کو عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت اسید بن خضیر کو۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر اسلامی لشکر کے ہراول دستے کا سردار کون تھا؟

جواب: حضرت خالد بن ولید۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر ابتدا میں نو مسلموں کی وجہ سے اسلامی لشکر منتشر ہونے لگا تو حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو حکم دیا تھا کہ وہ مسلمانوں کو واپس بلائیں؟

جواب: حضرت عباسؓ کو۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج پیچھے ہٹ گئی تو کون کون سے صحابہ کرام حضرت محمد ﷺ کے گرد موجود تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر بن خطاب، حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ،

حضرت ابوسفیان بن حرب، حضرت فضل بن عباس، حضرت ربیعہ بن حارث، حضرت اسامہ بن زید، حضرت ایمن بن ایمن۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج

پیچھے ہٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ کون سے رجزیہ اشعار پڑھ رہے تھے؟

جواب: ”میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔“

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج پیچھے ہٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے کیا چیز کفار پر پھینکی تھی؟
جواب: ایک مٹھی مٹی۔

سوال: غزوہ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج پیچھے ہٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے کفار پر ایک مٹھی مٹی پھینکی اس کا کفار پر کیا اثر ہوا تھا؟
جواب: کفار اندھے ہو کر بھاگ گئے تھے۔

سوال: غزوہ حنین میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟
جواب: 6۔

سوال: غزوہ حنین میں کس صحابی نے تن تنہا بیس کفار کو ہلاک کیا تھا؟
جواب: حضرت ابو طلحہ نے۔

سوال: غزوہ حنین میں مسلمانوں کو فتح ہوئی تو بنو ہوازن کے کتنے افراد گرفتار ہوئے تھے؟

جواب: 6000۔

سوال: غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کتنا مال غنیمت ملا تھا؟

جواب: 24,000 اونٹ، 40,000 بکریاں، 14,000 اوقیہ چاندی۔

سوال: غزوہ حنین میں شکست کے بعد کفار کی افواج کس طرف بھاگ گئی تھی؟

جواب: کچھ طائف میں اور کچھ اوطاس میں پناہ گزیں ہو گئے تھے۔

سوال: غزوہ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے

اسلامی فوج کو کتنے گروہوں میں تقسیم کیا تھا؟

جواب: تین گروہوں میں۔

سوال: غزوہ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے

اسلامی فوج کو تین گروہوں میں تقسیم کیا تھا، پہلا گروہ آپ نے کس طرف بھیجا تھا؟

جواب: طائف کی طرف۔

سوال: غزوہ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے

اسلامی فوج کو تین گروہوں میں تقسیم کیا تھا، دوسرا گروہ آپ نے کس طرف بھیجا تھا؟

جواب: بخلہ کی طرف۔

سوال: غزوہ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اسلامی فوج کو تین گروہوں میں تقسیم کیا تھا، تیسرا گروہ آپ نے کس طرف بھیجا تھا؟

جواب: اوطاس کی طرف۔

سوال: غزوہ حنین کا مالِ غنیمت حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر بھیج دیا تھا؟

جواب: مقام جعرانہ پر۔

سوال: غزوہ حنین میں ملنے والا مالِ غنیمت حضرت محمد ﷺ نے کس کی نگرانی میں

رکھا تھا؟

جواب: حضرت مسعود بن غفاری کی نگرانی میں۔

﴿جنگِ اوطاس﴾

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو سالار مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو عامرؓ اشعری کو۔

سوال: جنگِ اوطاس میں کفار کی طرف سے کون سالار تھا؟

جواب: درید بن الصمہ۔

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری نے اپنے کتنے بھائیوں کو قتل

کیا تھا؟

جواب: نو بھائیوں کو۔

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری کس کا زہر آلود تیر گھنٹے میں لگنے

سے شہید ہوئے تھے؟

جواب: درید بن الصمہ کے بیٹے کا۔

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری درید بن الصمہ کے بیٹے کا زہر

آلود تیر گھنٹے میں لگنے سے شہید ہوئے تھے۔ ان کے قاتل کو کس نے مارا تھا؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعری نے۔

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری کے شہید ہو جانے کے بعد کس صحابی نے لشکر کی قیادت سنبھال لی تھی؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے۔

سوال: جنگِ اوطاس میں کفار کے سالار درید بن الصمہ کو کس صحابی نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت ربیعہ بن ریح نے۔

سوال: جنگِ اوطاس میں کفار کے سالار درید بن الصمہ کے قتل کے بعد کفار کا

کیا حال ہوا تھا؟

جواب: کفار نے ہتھیار ڈال دیئے تھے اور انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔

سوال: جنگِ اوطاس میں گرفتار ہونے والے کفار میں کون سی ایک خاص خاتون

تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی بہن شیماء بنت حلیمہ سعدیہ۔

سوال: جنگِ اوطاس میں گرفتار ہونے والے کفار میں حضرت محمد ﷺ کی رضاعی

بہن شیماء بھی شامل تھیں۔ ان کے ساتھ آپؐ نے کیسا سلوک کیا تھا؟

جواب: چادر بچھا کر بٹھایا اور کچھ اونٹ اور بکریاں دے کر فرمایا ”تم آزاد ہو۔“

سوال: غزوہ طائف کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو

لشکر کے ساتھ ذوالکفین کی طرف روانہ کیا تھا؟

جواب: حضرت طفیل بن عمرو دوسی کو۔

سوال: ذوالکفین کس وجہ سے مشہور تھا؟

جواب: ایک بڑے بت خانے کی وجہ سے۔

سوال: ذوالکفین کی مہم میں حضرت طفیل بن عمرو دوسی کو کتنے دن لگے تھے؟

جواب: چار دن۔

سوال: ذوالکفین کی مہم سے واپسی حضرت طفیل بن عمرو دوسی کون سا آلہ حرب لے

کر آئے تھے جس کو محاصرہ طائف کے دوران استعمال کیا گیا تھا؟

جواب: منجیق۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کے گرد بنو ثقیف کے متعدد بت خانوں کو مسمار

کرنے کے لیے کس صحابیؓ کو روانہ کیا تھا؟
جواب: حضرت علیؓ کو۔

﴿غزوة طائف﴾

سوال: غزوة طائف میں طائف کا محاصرہ کرنے کے لیے حضرت محمد ﷺ کس راستے سے طائف پہنچے تھے؟
جواب: بحیرة الرعاء کے راستے۔

سوال: غزوة طائف میں طائف کا محاصرہ کرنے کے لیے جاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے بحیرة الرعاء کے مقام پر کس قلعہ کو مسمار کرنے کا حکم دیا تھا؟
جواب: قلعہ مالک بن عوف کو۔

سوال: غزوة طائف میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک طائف کا محاصرہ کیا تھا؟
جواب: 20 دن۔

سوال: غزوة طائف میں طائف کے محاصرے کے دوران کون دو اصحاب اہل طائف کے پاس مذاکرات کے لیے گئے تھے؟
جواب: حضرت ابوسفیانؓ بن حرب اور حضرت مغیرہؓ بن شعبہ۔

سوال: ”لومڑی اپنے بھٹ میں گھس گئی ہے۔ کوشش کرنے پر پکڑی جائے گی۔ تاہم اگر چھوڑ دی جائے تو بھی اس سے کوئی اندیشہ نہیں“ یہ الفاظ محاصرہ طائف کے دوران حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے جس کی وجہ سے آپؐ نے محاصرہ ختم کر دیا تھا؟
جواب: حضرت نوفلؓ بن معاویہ نے۔

سوال: غزوة طائف میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟
جواب: 12۔

سوال: غزوة طائف میں کتنی خواتین گرفتار ہوئی تھیں؟
جواب: 6000۔

سوال: غزوة طائف میں کتنے غلام قلعہ طائف سے فرار ہو کر مسلمانوں کے پاس

آگے تھے اور مسلمان ہو گئے تھے؟

جواب: 10۔

﴿مسجد طائف﴾

سوال: مسجد طائف کس نے تعمیر کی تھی؟

جواب: حضرت عمرو بن امیہ نے۔

سوال: مسجد طائف کس جگہ تعمیر کی گئی تھی؟

جواب: جس جگہ محاصرہ طائف کے دوران حضرت محمد ﷺ نماز ادا کیا کرتے تھے۔

﴿8 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ کہاں تشریف لے گئے تھے؟

جواب: مقام جعرانہ پر۔

سوال: مقام جعرانہ پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک بنو ہوازن کے وفد کا انتظار

کیا تھا؟

جواب: دس دن تک۔

سوال: مقام جعرانہ پر حضرت محمد ﷺ نے بنو ہوازن کے وفد کا انتظار کرنے کے

بعد مال غنیمت صحابہ کرام کے درمیان تقسیم کر دیا تھا، اس کے بعد بنو ہوازن کا کتنے ارکان

پر مشتمل وفد قیدیوں کی رہائی کے لیے آیا تھا؟

جواب: 9 ارکان پر مشتمل وفد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بنو ہوازن کے قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: قیدیوں کو رہا کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مقام جعرانہ پر قیام کیا تھا؟

جواب: 13 دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مقام جعرانہ پر مال غنیمت کی تقسیم کے بعد کہاں گئے تھے؟

جواب: مکہ مکرمہ عمرہ ادا کرنے کے لیے۔

سوال: رمضان کے عمرے کوچ کے برابر کب قرار دیا گیا تھا؟

جواب: 8 ہجری میں۔

سوال: 8 ہجری میں پورا جزیرہ العرب اسلام کے زیر نگیں آ گیا تھا اس لیے حضرت

ﷺ نے انتظامی امور کے لیے کیا اقدام کئے تھے؟

جواب: صوبے بنا کر ہر صوبے کے گورنر مقرر کئے تھے۔

سوال: 8 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی کون سی صاحب زادی کا انتقال ہوا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس سال لوگوں کو حکم دیا تھا کہ گھروں میں رکھے ہوئے

بتوں کو توڑ دیں؟

جواب: 8 ہجری میں۔

﴿9 ہجری﴾

سوال: 9 ہجری میں کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: ایک غزوہ تبوک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ کون سا تھا؟

جواب: غزوہ تبوک۔

سوال: 9 ہجری میں کتنے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: 6۔

سوال: 9 ہجری میں کون کون سے چھ سرایا ہوئے تھے؟

جواب: سریہ بنو طے، سریہ دوامۃ الجندل، سریہ قطیفہ بن عامر، سریہ ضحاک بن

سقیان کلابی، سریہ عبداللہ بن حذافہ، سریہ عینیہ بن حصین۔

﴿غزوة تبوک﴾

سوال: غزوة تبوک کب ہوا تھا؟

جواب: رجب 9 ہجری (نومبر 630ء) میں۔

سوال: تبوک کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ اور دمشق کے درمیان واقع ہے۔

سوال: غزوة تبوک کو غزوة عسرت کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: سخت قحط کی وجہ سے صحابہ کرامؓ سے چندہ لیا گیا تھا۔

سوال: غزوة تبوک کس وجہ سے پیش آیا تھا؟

جواب: رومی لشکر کے اجتماع اور حملے کی تیاری کی وجہ سے۔

سوال: روم کے بادشاہ ہرقل نے کتنی فوج کے ساتھ حملے کی تیاری کی تھی؟

جواب: 40,000 فوج کے ساتھ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو رومی لشکر کے بارے میں کس نے خبر دی تھی؟

جواب: شامی سوداگر نے۔

سوال: غزوة تبوک میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 30,000۔

سوال: غزوة تبوک میں اسلامی لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ۔

سوال: غزوة تبوک میں اسلامی لشکر کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دس ہزار۔

سوال: غزوة تبوک میں اسلامی لشکر کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: بارہ ہزار۔

سوال: غزوة تبوک میں کس منافق نے اپنا الگ لشکر بنایا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابی سؤل نے۔

سوال: غزوة تبوک کے دوران موسم کیسا تھا؟

جواب: شدید گرمی کا موسم تھا۔

سوال: غزوہ تبوک کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد بن مسلمہؓ کو۔

سوال: غزوہ تبوک میں اسلامی لشکر کا خلیفہ کس صحابی کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنے اہل و عیال کی حفاظت اور مدینہ منورہ کے نظم و نسق کے لیے کسے چھوڑا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوہ تبوک کے لیے جاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس بستی پر سے گزرتے ہوئے استغفار پڑھنے اور جلد گزرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: قوم شمود کی بستی پر سے۔

سوال: غزوہ تبوک میں کس صحابیؓ کو حضرت محمد ﷺ نے منافقین کے پاس منافقانہ باتوں کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمارؓ بن یاسر کو۔

سوال: غزوہ تبوک کے سفر کے دوران آنے جانے میں کتنے دن لگے تھے؟

جواب: تیس۔

سوال: غزوہ تبوک میں حضرت محمد ﷺ اور اسلامی لشکر نے کتنے دن تک رومی فوج کا انتظار کیا تھا؟

جواب: بیس دن تک۔

سوال: کیا غزوہ تبوک میں دشمن سے لڑائی ہوئی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: غزوہ تبوک میں کون سے تین صحابہ کرامؓ اپنی سستی کی وجہ پیچھے رہ گئے تھے؟

جواب: حضرت کعبؓ بن مالک، حضرت مرارہؓ بن ربیع، حضرت بلالؓ بن امیہ۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی پر راستے میں کتنے منافقین نے حضرت محمد ﷺ کو

قتل (نعوذ باللہ) کرنے کی کوشش کی تھی؟

جواب: بارہ منافقین نے۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی پر بارہ منافقین نے حضرت محمد ﷺ کو قتل (نعوذ باللہ) کرنے کی کوشش کی تھی تو اس وقت کس صحابی نے آپ کی حفاظت کرتے ہوئے ان کا مقابلہ کیا تھا؟

جواب: حضرت حذیفہ نے۔

سوال: غزوہ تبوک حضرت محمد ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ تھا۔ اس وقت اسلامی مملکت کا رقبہ کتنا تھا؟

جواب: گیارہ لاکھ مربع میل۔

9 ہجری میں ہونے والے سرایا

سوال: سریہ دومہ الجندل میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابی کو دومہ الجندل کے سردار اکیدر کی گرفتاری کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت خالد بن ولید کو۔

سوال: دومہ الجندل کے سردار اکیدر نے جان بخشی کے لیے کیا دینے کا وعدہ کیا تھا؟

جواب: 800 غلام، 400 نیزے، 400 زرہیں اور جزیہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریہ عینیہ بن حصین کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: محرم 9 ہجری میں۔

سوال: سریہ عینیہ بن حصین کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو تمیم کے خلاف۔

سوال: سریہ ضحاک بن سفیان کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو کلاب کے خلاف۔

سوال: سریہ ضحاک بن سفیان میں کس صحابی نے اپنے والد کو قتل کیا تھا کیوں کہ وہ

مسلمانوں کو گالیاں دیتے تھے؟

جواب: حضرت امید بن سلمہ۔

سوال: سریہ قطبہ بن عامر کو حضرت محمد ﷺ نے کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: صفر و ہجری میں۔

سوال: سریہ قطبہ بن عامر کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو خشم کے خلاف۔

سوال: سریہ علقمہ بن مجرز کب ہوا تھا؟

جواب: ربیع الاول و ہجری میں۔

سوال: سریہ علقمہ بن مجرز کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حبشہ کی طرف۔

سوال: سریہ بنو طے کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو طے کے خلاف۔

﴿ 9 ہجری کے متفرق واقعات ﴾

سوال: 9 ہجری حضرت محمد ﷺ کی زندگی کا کون سا سال کہلاتا ہے؟

جواب: وفود کا سال۔

سوال: 9 ہجری میں کل کتنے وفود حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟

جواب: 36 وفود۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مختلف قبائل سے زکوٰۃ کی وصولی کے لیے کب افراد

مقرر فرمائے تھے؟

جواب: یکم محرم 9 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مختلف قبائل سے زکوٰۃ کی وصولی کے لیے کتنے افراد

مقرر فرمائے تھے؟

جواب: 8 افراد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حکم خداوندی دو سو درہم چاندی اور بیس مثقال سونے پر زکوٰۃ کی کیا شرح مقرر فرمائی تھی؟

جواب: اڑھائی فی صد۔

سوال: ۹ ہجری میں کس جھوٹے نبی نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: مسیلمہ بن کذاب نے۔

سوال: ۹ ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی کس صاحب زادی نے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت ام کلثومؓ نے۔

سوال: ۹ ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں زکوٰۃ اور

صدقات وصول کرنے کے لیے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: ۹ ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو بنو ثقیف کے بت لات کو

توڑنے کے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت ابوسفیانؓ اور حضرت مغیرہؓ بن شعبہ کو۔

سوال: سود کو حرام قرار دینے کا حکم کب نازل ہوا تھا؟

جواب: ذی القعد ۹ ہجری میں۔

سوال: ذی القعد ۹ ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو امیر حج بنایا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: ذی القعد ۹ ہجری میں حج کے لیے کتنے مسلمان گئے تھے؟

جواب: 300۔

سوال: ذی القعد ۹ ہجری میں حج کے لیے نقیب اسلام کن صحابیؓ کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: ذی القعد ۹ ہجری میں حج کے لیے کن صحابہ کرامؓ کو معلمین مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، حضرت جابرؓ بن عبد اللہ اور حضرت ابو ہریرہؓ

کو۔

سوال: ۹ ہجری میں حج کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کن مقامات پر خطبہ

پڑھا تھا؟

جواب: مقام عرفات، منیٰ اور حرم کعبہ میں۔

سوال: 9 ہجری میں حج کے موقع پر کس صحابیؓ نے سورہ برآة کی چالیس آیات پڑھ کر سنائی تھیں؟

جواب: حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت علیؓ نے سورہ برآة کی چالیس آیات پڑھنے کے بعد کیا اعلان کیا تھا؟

جواب: اب کوئی مشرک بیت اللہ میں داخل نہ ہو سکے گا اور برہنہ بدن ہو کر طواف بیت اللہ کی ممانعت ہوگی۔

سوال: 9 ہجری میں حج کے موقع پر کفار و مشرکین کی امان کے ختم ہونے کے لیے کیا حد مقرر کی گئی تھی؟

جواب: چار ماہ۔

سوال: 9 ہجری میں حج کے موقع پر کفار و مشرکین کی امان کے ختم ہونے کے لیے چار ماہ کی حد مقرر کی گئی تھی اس اعلان کا کفار پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: کفار جوق در جوق مسلمان ہونے لگے تھے۔

﴿10 ہجری﴾

سوال: 10 ہجری میں کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: ایک بھی نہیں۔

سوال: 10 ہجری میں کتنے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: 10 ہجری میں کون سے تین سرایا ہوئے تھے؟

﴿10 ہجری میں ہونے والے سرایا﴾

جواب: سریہ جریر بن عبداللہ، سریہ خالد بن ولید، سریہ علیؑ۔

سوال: سریہ جریر بن عبداللہ کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: مقام ذی الکلاع کی طرف۔

سوال: سریہ خالد بن ولید کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: نجران کی طرف۔

سوال: سریہ علیؑ کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: یمن کی طرف۔

﴿حضرت محمد ﷺ کا آخری حج﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے آخری حج کب کیا تھا؟

جواب: 10 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت کے بعد کتنے حج ادا کیے تھے؟

جواب: ایک حج۔

سوال: 10 ہجری میں ادا کیے گئے حضرت محمد ﷺ کے آخری حج کو کس نام سے یاد

کیا جاتا ہے؟

جواب: حجۃ الوداع کے۔

سوال: 10 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے اعلان حج کے بعد کتنے صحابہ کرام نے اس

سال آپ کے ساتھ حج کیا تھا؟

جواب: ایک لاکھ۔

سوال: 10 ہجری میں حضرت محمد ﷺ اپنے ایک لاکھ صحابہ کرام کے ساتھ حجۃ

الوداع کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 25 ذی القعدہ 10 ہجری کو۔

سوال: 10 ہجری میں حج کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباحؓ بن عرفطہ کو۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 62 سال، 8 ماہ، 17 دن۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کے ساتھ آپ کی کتنی ازواج مطہراتؓ تھیں؟

جواب: نو ازواج مطہراتؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کی ادائیگی کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک کا سفر کتنے دن میں طے کیا تھا؟

جواب: 9 دن میں۔

سوال: حجۃ الوداع کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر قیام کیا تھا اور دو رکعت نماز ادا کی تھی؟

جواب: مقام ذوالحلیفہ پر۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر احرام باندھا تھا؟

جواب: مقام البیدہ پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کی ادائیگی کے دوران قربانی کے لیے کتنے اونٹ ساتھ لیے تھے؟

جواب: 100۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے پہلی قربانی کس جانور کی دی تھی؟

جواب: دو مینڈھوں کی۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے پہلے دو مینڈھوں کی قربانی کس تاریخ کو دی تھی؟

جواب: 8 ذوالحجہ کو۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے احرام کھولنے کے بعد کتنے اونٹ

اپنے ہاتھ سے ذبح کیے تھے؟

جواب: 63 اونٹ۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے احرام کھولنے کے بعد 63 اونٹ

اپنے ہاتھ سے ذبح کیے تھے بقیہ 37 اونٹ کس صحابی نے ذبح کیے تھے؟

جواب: حضرت علیؑ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کتنے خطبات دیئے تھے؟

جواب: تین خطبات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنا آخری خطبہ کس اونٹنی پر بیٹھ

کر دیا تھا؟

جواب: القصوی۔

سوال: ”اے لوگو! میرا کلام سنو تا کہ میں تمہارے لیے ضروری امور بیان کر دوں

کیا معلوم آئندہ سال میں تم سے مل سکوں یا نہیں“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر

فرمائے تھے؟

جواب: مقام عرفات پر۔

سوال: خطبہ حجۃ الوداع حضرت محمد ﷺ نے کس تاریخ کو دیا تھا؟

جواب: 9 ذوالحجہ 10 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کس صحابی سے اپنے سر کے بال

منڈوائے تھے؟

جواب: حضرت معمر بن عبد اللہ سے۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کے سر کے بال کس صحابی نے تیرکا

اپنے پاس رکھ لیے تھے؟

جواب: حضرت ابو طلحہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر کس صحابی نے چاہ زم زم سے پانی

نکال کر پلایا تھا؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر دیئے گئے خطبہ سے کس صحابی نے اندازہ لگایا تھا کہ اگلے سال حضرت محمد ﷺ حج کے موقع پر ہم میں موجود نہیں ہوں گے؟
جواب: حضرت ابو بکر صدیق نے۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے آخری طواف کعبہ کس تاریخ کو کیا تھا؟

جواب: 12 ذوالحجہ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع سے واپسی پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان کس مقام پر خطبہ دیا تھا؟
جواب: مقام غدیر پر۔

﴿10 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: ”اگر قاصدوں کے قتل کا حکم اللہ کی طرف سے ہوتا تو میں تم دونوں کو قتل کر دیتا“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس جھوٹے نبی کے قاصدوں سے کہے تھے؟
جواب: جھوٹے نبی مسلمہ بن کذاب کے بھیجے گئے قاصدوں کو۔

سوال: بحرین کے علاقے میں کس جھوٹے نبی نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟
جواب: اسود غنسی نے۔

سوال: 10 ہجری تک حضرت محمد ﷺ نے کل کتنے عمرے ادا فرمائے تھے؟
جواب: چار عمرے۔

﴿11 ہجری﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی زندگی کا آخری سریہ کون سا بھیجا تھا؟
جواب: سریہ اسامہ بن زید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی زندگی کا آخری سریہ کو کب جہاد کی تیاری کا حکم

دیا تھا؟

جواب: 26 صفر 11 ہجری میں۔

سوال: سریہ اسامہؓ کن کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: اہل روم کے خلاف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب اپنی زندگی کے آخری سریہ کو جہاد کی تیاری کا حکم

دیا تھا، اس وقت آپؐ کی طبیعت کیسی تھی؟

جواب: بے حد نا ساز تھی۔

سوال: سریہ اسامہؓ بن زید کے علم بردار کون صحابی تھے؟

جواب: حضرت بریدہ بن النخیب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس کس کو اس سریہ میں شامل ہونے کا حکم دیا تھا؟

جواب: تمام معززین مہاجرین و انصار کو۔

سوال: سریہ اسامہؓ کے لیے جانے والے معززین حضرت محمد ﷺ سے ملنے کے

لیے کس تاریخ کو آپؐ سے رخصت لینے کے لیے آئے تھے؟

جواب: 10 ربیع الاول 11 ہجری کو۔

سوال: 11 ربیع الاول 11 ہجری کو حضرت اسامہؓ، حضرت محمد ﷺ سے ملنے کے

لیے آئے تو آپؐ کی کیا حالت تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ ضعف کے باعث بول نہیں سکتے تھے۔

سوال: 12 ربیع الاول 11 ہجری کو حضرت اسامہؓ جہاد کے لیے روانہ ہونے لگے تو

کس نے انہیں حضرت محمد ﷺ کے عالم نزع میں ہونے کی اطلاع دی تھی؟

جواب: حضرت اسامہؓ کی والدہ ام ایمنؓ کے ایک قاصد نے۔

سوال: 12 ربیع الاول 11 ہجری کو حضرت اسامہؓ کو جہاد پر روانگی سے قبل حضرت

محمد ﷺ کے عالم نزع میں ہونے کی خبر ملی تو وہ کن صحابہ کرامؓ کے ساتھ مدینہ منورہ لوٹ

آئے تھے؟

جواب: حضرت عمرؓ اور حضرت ابو عبیدہؓ کے ساتھ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد حضرت اسامہؓ کا لشکر کب اہل روم سے

جہاد کے لیے روانہ ہوا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دورِ خلافت میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد حضرت اسامہؓ کا لشکر حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دورِ خلافت میں اہل روم سے جہاد کے لیے گیا تھا۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: مسلمانوں کو فتح ہوئی تھی۔

سوال: حضرت اسامہؓ کا لشکر کب مدینہ منورہ واپس آیا تھا؟

جواب: 40 دن بعد۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کی علالت ﴾

سوال: 11 ہجری میں علالت میں مبتلا ہونے سے قبل حضرت محمد ﷺ کتنی مرتبہ بیمار ہوئے تھے؟

جواب: دو مرتبہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کی ابتدا کب ہوئی تھی؟

جواب: 20 یا 22 صفر 11 ہجری کورات کے دوسرے پہر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کی ابتدا یعنی 20 یا 22 صفر 11 ہجری کورات کے

دوسرے پہر آپ کہاں سے تشریف لائے تھے؟

جواب: جنت البقیع سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کی ابتدا 20 یا 22 صفر 11 ہجری کورات کے

دوسرے پہر ہوئی تھی یہ آپ کی کس زوجہ مطہرہ کی باری کا دن تھا؟

جواب: حضرت میمونہؓ کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کے دوران آپ کی خواہش محسوس کرتے ہوئے

تمام ازواج مطہرات نے آپ کو کس بات کی اجازت دی تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ کے حجرے میں قیام کی اجازت دی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کے دوران کون آپ کو سہارا دے کر حضرت

عائشہؓ کے حجرے میں لے کر گئے تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ علالت کی حالت میں کس دن حضرت عائشہؓ کے حجرے

میں تشریف لے گئے تھے؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ وفات سے قبل کتنے عرصہ علیل رہے تھے؟

جواب: 13 دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی علالت کے کتنے دن حضرت عائشہؓ کے علاوہ

دوسری ازواج مطہراتؓ کے ہاں گزارے تھے؟

جواب: علالت کے پہلے پانچ دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی علالت کے کتنے دن حضرت عائشہؓ کے حجرے میں

گزارے تھے؟

جواب: آخری آٹھ دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کتنے کنوؤں سے پانی لانے کا حکم

دیا تھا؟

جواب: سات کنوؤں سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کتنی مشک پانی سے غسل فرمایا تھا؟

جواب: سات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے وفات سے کتنے دن قبل غسل فرمایا تھا؟

جواب: پانچ دن قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں جمعہ کا خطبہ کس تاریخ کو دیا تھا؟

جواب: 8 ربیع الاول کو۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ کی ذاتی ملکیت میں کتنے دینار تھے؟

جواب: سات۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ کی ذاتی ملکیت میں سات دینار تھے۔ آپ

نے ان کو صدقہ کرنے کا حکم کس کو دیا تھا؟

جواب: حضرت عائشہؓ کو۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کتنے غلام آزاد کیے تھے؟

جواب: چالیس۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں آخری نماز کون سی پڑھائی تھی؟

جواب: مغرب کی نماز۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں آخری نماز مغرب کی پڑھائی تھی یہ نماز آپؐ نے کس دن پڑھائی تھی؟

جواب: جمعرات کے دن۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کس صحابیؓ کو نماز کی امامت کرانے کے لیے کہا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں کتنی نمازوں کی امامت کی تھی؟

جواب: سترہ نمازوں کی۔

سوال: وفات سے قبل علالت کے دوران حضرت محمد ﷺ نے کس کے کان میں کوئی بات کی تھی جس کو سن کر پہلے وہ روئیں اور بعد میں ہنسنے لگیں؟

جواب: حضرت فاطمہ الزہرہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات سے قبل کون صحابیؓ تازہ مسواک لے کر آئے تھے؟

جواب: حضرت عائشہؓ کے بھائی حضرت عبدالرحمنؓ بن ابوبکرؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات سے قبل حضرت عبدالرحمنؓ بن ابوبکرؓ تازہ مسواک

لے کر آئے تھے، آپؐ کی خواہش محسوس کر کے کس نے آپؐ کو مسواک نرم کر کے دی تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت کیسی تھی؟

جواب: خاصی بہتر تھی۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت خاصی بہتر تھی۔ اس دن آپ نے کس نماز کے وقت حجرے کا پردہ اٹھا کر مسلمانوں کو نماز پڑھتے دیکھا تھا؟
جواب: نماز فجر کے وقت۔

سوال: ”ہائے میرے والد کی بے چینی“ یہ الفاظ وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی تو کس کی زبان سے شدتِ غم سے نکلے تھے؟
جواب: حضرت فاطمہ کی زبان سے۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی تو آپ کی زبان سے بار بار کیا کلام جاری ہوتا تھا؟
جواب: ”اللہ بہترین رفیق ہے۔“

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی تو آپ کس طرح بے چینی کا اظہار فرماتے تھے؟
جواب: پانی میں ہاتھ ڈال کر بار بار چہرہ مبارک پر ملتے اور کلمہ پڑھتے تھے۔ کبھی چادر مبارک کو منہ پر ڈالتے اور کبھی ہٹا لیتے تھے۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ نے آخری وصیت کیا فرمائی تھی؟
جواب: ”نماز اور لوٹدی اور غلاموں کا خیال رکھو۔“

سوال: وصال کے وقت حضرت محمد ﷺ کا سر مبارک کس کی گود میں تھا؟
جواب: حضرت عائشہ کی۔

سوال: وصال کے وقت حضرت محمد ﷺ نے آخری الفاظ کیا فرمائے تھے؟
جواب: ”بس اب وہ بہترین رفیق چاہیے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کب ہوا تھا؟
جواب: 12 ربیع الاول 11 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کس عیسوی سال میں ہوا تھا؟
جواب: 9 جون 632ء میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کس زوجہ مطہرہ کے حجرے میں ہوا تھا؟

جواب: حضرت عائشہ کے۔

سوال: وصال کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: تریسٹھ سال چار دن۔

سوال: ”اگر میں خلق خدا میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ان کو بناتا“ یہ الفاظ

حضرت محمد ﷺ نے کن صحابی کی طرف اشارہ کر کے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق کی طرف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سن کر کون صحابی حرکت قلب بند ہو جانے

سے انتقال کر گئے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن انیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سن کر کس صحابی پر سکتہ طاری ہو گیا تھا؟

جواب: حضرت عثمان بن عفان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سن کر کس صحابی کے اندر حرکت کرنے کی

سکت نہیں رہی تھی؟

جواب: حضرت علی کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سن کر کس صحابی نے غم اور دلی صدمے کے

باوجود اپنے آپ کو سنبھالے رکھا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل کس دن دیا گیا تھا؟

جواب: منگل کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو غسل کیسے دیا گیا تھا کپڑے اتار کر یا کپڑوں سمیت؟

جواب: کپڑوں سمیت۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل کتنے صحابہ کرام نے دیا تھا؟

جواب: سات صحابہ کرام نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل کن سات صحابہ کرام نے دیا تھا؟
 جواب: حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ، حضرت شقرانؓ، حضرت اوسؓ بن خولی، حضرت
 فضلؓ بن عباس، حضرت قثمؓ بن عباس، حضرت اسامہؓ بن زیدؓ نے۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل دیتے وقت کون دو صحابہ کرام پانی لارہے

تھے؟

جواب: حضرت اوسؓ بن خولی اور حضرت شقرانؓ۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کے آخری غسل کے لیے پانی کس کنوئیں سے لیا گیا تھا؟
 جواب: غرس کے کنوئیں سے۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل دیتے وقت کن دو صحابہ کرام نے پردہ تان

رکھا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ نے۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کا کفن کتنے کپڑوں پر مشتمل تھا؟
 جواب: تین سوتی کپڑوں پر۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کے کفن کا کپڑا کس جگہ کا بنا ہوا تھا؟
 جواب: حول کا۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کی نماز جنازہ کی امامت کس نے کرائی تھی؟
 جواب: کسی نے نہیں۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کی نماز جنازہ کس دن ادا کی گئی تھی؟
 جواب: پیر کے دن۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کی نماز جنازہ کتنے افراد نے ادا کی تھی؟
 جواب: تقریباً 30,000 افراد نے۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک کس صحابی نے کھودی تھی؟
 جواب: حضرت ابو طلحہؓ نے۔
 سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر کس قسم کی کھودی گئی تھی؟
 جواب: لحدی۔

سوال: ”نبی و ہیں دفن ہوتا ہے جہاں وفات پاتا ہے“ مدفن نبوی کے سلسلے میں ہونے والے اختلاف کی صورت میں یہ بات کس صحابی نے کہی تھی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تدفین کس دن ہوئی تھی؟

جواب: بدھ کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تدفین کس تاریخ کو ہوئی تھی؟

جواب: 14 ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے جسد مبارک کو کن صحابہ کرام نے قبر مبارک میں اتارا

تھا؟

جواب: حضرت علیؓ، حضرت فضلؓ بن عباس، حضرت اوسؓ بن خولی، حضرت اسامہؓ

بن زید نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک میں کن صحابی نے چادر بچھائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے غلام حضرت شقران نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک سے سب سے آخر پر کون باہر آیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک کتنی خام اینٹوں سے بنائی اور بند کی گئی تھی؟

جواب: 9 اینٹوں سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تدفین کے بعد کون صحابی پانی کا مشکیزہ بھر کر لایا تھا اور

چھڑکاؤ کیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنا جبہ مبارک وصال سے قبل کن صحابی تک پہنچانے

کی وصیت کی تھی؟

جواب: حضرت اویس قرنیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تلوار ذوالفقار کس صحابی نے تبرکاً اپنے پاس رکھ لی تھی؟

جواب: حضرت علیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا روضہ مبارک مکمل طور پر کب بند کر دیا گیا؟

جواب: 17 رمضان المبارک 58 ہجری کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے روضہ مبارک میں کون سے صحابہ کرام مدفون ہیں؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے وقت آپ کی کون سی اولاد زندہ تھی؟

جواب: حضرت فاطمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے کتنے عرصے بعد حضرت فاطمہؓ نے وفات

پائی تھی؟

جواب: چھ ماہ بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد کس صحابی کو مسلمانوں کا خلیفہ بنایا

گیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

﴿ اطوارِ طیبہ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کس پیغمبر سے شکل و شباهت میں سب سے زیادہ مشابہت

رکھتے تھے؟

جواب: حضرت آدمؑ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس پیغمبر سے عادات و اطوار میں سب سے زیادہ مشابہت

رکھتے تھے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سر کے بال کیسے تھے؟

جواب: قدرے گھنگریالے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سر اور ریش مبارک کے کل کتنے بال سفید تھے؟

جواب: سینتالیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس قسم کی کنگھی استعمال کیا کرتے تھے؟

جواب: مدری لوہے یا لکڑی کے دندانے والی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سر میں تیل لگایا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ اپنی ریش مبارک میں خضاب لگایا کرتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ اپنے سر کے بالوں کو رنگتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے بالوں کو کس چیز سے رنگتے تھے؟

جواب: درس وزعفران سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا قد کیسا تھا؟

جواب: میانہ قد تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رنگت کیسی تھی؟

جواب: سرخ و سفید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پیشانی مبارک اور ابرو مبارک کیسے تھے؟

جواب: پیشانی مبارک فراخ اور ابرو مبارک پیوستہ تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی بنی (ناک)، دہانہ اور دندان مبارک کیسے تھے؟

جواب: بنی مبارک درازی مائل، دہانہ مبارک کشادہ اور دندان مبارک زیادہ پیوستہ

نہیں تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دندان مبارک کیسے تھے؟

جواب: نہایت شفاف اور چمک دار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ دن میں کتنی مرتبہ مسواک کرتے تھے؟

جواب: دن میں کم از کم تین مرتبہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آنکھیں کیسی تھیں؟

جواب: آنکھیں سیاہ اور پلکیں بڑی بڑی تھیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ آنکھوں میں سرمہ ڈالتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ آنکھوں میں کتنی سلائیاں سرمہ ڈالتے تھے؟

جواب: دائیں آنکھ میں تین سلائیاں اور بائیں آنکھ میں دو سلائیاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ دن میں کتنی مرتبہ سرمہ ڈالتے تھے؟

جواب: صبح اور رات کے وقت۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کون سا سرمہ استعمال کیا کرتے تھے؟

جواب: اٹمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اٹمہ سرمہ کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: ”اٹمہ کا سرمہ لگایا کرو۔ یہ نگاہ کو روشن کرتا ہے اور پلکوں کو اگاتا ہے۔“

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے شانوں اور کلائیوں پر بال تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کلائیاں کیسی تھیں؟

جواب: آپ کی کلائیاں لمبی تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ناخن مبارک کیسے تھے؟

جواب: ناخن مبارک گلابی تھے، جیسے خون چھلک رہا ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا ناخن مبارک کی صفائی و کٹائی کا کیا معمول تھا؟

جواب: ہر پندرہ دن بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پیر مبارک کیسے تھے؟

جواب: پاؤں کی ایڑی نازک اور ہلکی اور پاؤں کے تلوے درمیان سے ذرا خالی

تھے، جن کے نیچے سے پانی گزر جاتا تھا۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کو پینہ آتا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا پسینہ مبارک کیسا تھا؟

جواب: پسینہ مبارک میں خاص قسم کی خوشبو تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے شانوں کے درمیان نبوت کی کیا خاص نشانی تھی؟

جواب: مہر نبوت تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے شانوں کے درمیان جو مہر نبوت تھی وہ کتنی بڑی تھی؟

جواب: مہر نبوت کبوتر کے انڈے کے برابر تھی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کا سایہ تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس ہر وقت کیا چیز موجود رہتی تھی؟

جواب: ایک تھیلا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس ہر وقت ایک تھیلا موجود رہتا تھا۔ اس میں کیا کچھ

موجود ہوتا تھا؟

جواب: مسواک، کنگھی، آئینہ، قینچی، سوئی اور دھاگا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قینچی کا کیا نام تھا؟

جواب: الجامع۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا بستر کس قسم کا تھا؟

جواب: چمڑے کا گدا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چمڑے کے گدے میں کیا بھرا ہوا تھا؟

جواب: کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سونے کا کیا معمول تھا؟

جواب: آپ بعد از نماز عشاء استراحت فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس جگہ سویا کرتے تھے؟

جواب: جہاں چراغ جلایا گیا ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس کروٹ سوتے تھے؟

جواب: دائیں کروٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ رات کو کس وقت بیدار ہو جاتے تھے؟

جواب: آدھی رات کو یا آدھی رات کے فوراً بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ آدھی رات کو بیدار ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کیا کرتے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سب سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے اور اس کے بعد وضو کرتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ آدھی رات کو بیدار ہونے کے بعد کن عبادات میں مشغول ہو جایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا آدھی رات کو بیدار ہونے کے بعد معمول تھا:

☆ تلاوت قرآن مجید فرماتے تھے۔

☆ دعاؤں کا وظیفہ فرماتے تھے۔

☆ تہجد کی نماز ادا فرماتے تھے۔

☆ وتر ادا فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تہجد کی نماز کو کس طرح ادا فرماتے تھے؟

جواب: کبھی طویل اور کبھی چھوٹی سورتوں کے ساتھ ادا فرماتے تھے اور کبھی کبھار چند رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے تھے۔

سوال: ادائیگی نوافل کی کثرت سے حضرت محمد ﷺ کے جسم اطہر کا کون سا حصہ سب سے زیادہ متاثر ہوتا تھا؟

جواب: پاؤں مبارک۔

سوال: ادائیگی نوافل کی کثرت سے حضرت محمد ﷺ کے پاؤں سب سے زیادہ متاثر ہوتے تھے تو آپ کے پاؤں مبارک کا کیا حال ہوتا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے پاؤں درم آلود ہو جاتے تھے، گوشت پھٹ جاتا تھا اور خون رسنے لگتا تھا۔

سوال: نماز تہجد، وتر اور نوافل کی ادائیگی کے بعد کیا کیا کرتے تھے؟

جواب: صبح صادق کے وقت نماز فجر کی ادائیگی کے لیے مسجد چلے جاتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سفر کے لیے کون سا دن پسند فرماتے تھے؟
جواب: جمعرات کا دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سفر سے تشریف لاتے تو سب سے پہلے کہاں تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: مسجد میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کون سا مال قبول فرماتے تھے؟
جواب: ہدیہ (تحفہ) قبول فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ ہدیہ (تحفہ) میں کس چیز کو رد نہیں فرماتے تھے؟
جواب: خوشبو کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی خوشبو سب سے زیادہ پسند تھی؟
جواب: کستوری اور سکہ۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ صدقہ قبول کیا کرتے تھے؟
جواب: جی نہیں۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کا لباس، پاپوش (جوتے)

اور انگٹھی وغیرہ ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نیا لباس زیب تن فرماتے تو کیا کیا کرتے تھے؟
جواب: اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور دو رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نیا لباس کس دن زیب تن فرماتے تھے؟
جواب: جمعہ المبارک کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا لباس کتنے کپڑوں پر مشتمل ہوتا تھا؟

جواب: چار کپڑوں پر یعنی کرتا یا قمیض، تہجد، چادر (کھلی) اور عمامہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے لباس کی قیمت عموماً کتنی ہوتی تھی؟
جواب: دس درہم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا لباس میں سب سے پسندیدہ رنگ کون سا تھا؟
جواب: سفید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو لباس میں سفید کے علاوہ کون سا پسند تھا؟
جواب: سبز۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو مردوں کے لباس میں کون سا رنگ ناپسند تھا؟
جواب: سرخ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ کس صحابی کو سرخ رنگ کے لباس میں دیکھ کر ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا؟

ج: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس رنگ کی ٹوپی پہنتے تھے؟
جواب: سفید رنگ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی چادر (کملی) سب سے زیادہ پسند تھی؟
جواب: یمن کی دھاری دار چادر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو یمن کی دھاری دار کملی سب سے زیادہ پسند تھی۔ ان چادروں کو کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: برویمانی یا جرہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ زیادہ تر یمن کی دھاری دار چادر یعنی برویمانی یا جرہ استعمال فرماتے تھے ان کے علاوہ آپ نے کس رنگ کی کملی استعمال کی تھی؟

جواب: سفید رنگ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کملی کا استعمال زیادہ کرتے تھے یا کم؟
جواب: زیادہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات کے وقت جو کملی آپ نے اوڑھی ہوئی تھی وہ کس زوجہ مطہرہ نے اپنے پاس بطور تبرک رکھی تھی؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تمیض پہنتے وقت پہلے کون سے ہاتھ میں آستین پہنتے تھے؟

جواب: دائیں ہاتھ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ عموماً کیسا لباس زیب تن کرنا پسند فرماتے تھے؟

جواب: ہلکا پھلکا اور جس سے پورا جسم ڈھانپا ہوا ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس قسم کی کملی اور لنگی استعمال کرنا پسند فرماتے تھے؟

جواب: سخت اور موٹی چادر اور لنگی پسند فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا تہہ کس حد تک لٹکا ہوا ہوتا تھا؟

جواب: عموماً گٹوں کے اوپر اور بعض اوقات پنڈلیاں بھی ننگی ہوتی تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قمیض کتنی لمبی ہوتی تھی؟

جواب: گھٹنوں تک لمبی ہوتی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قمیض کی آستین کتنی لمبی ہوتی تھی؟

جواب: اکثر انگلیوں تک لمبی ہوتی تھیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ ریشمی لباس پہنتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے ریشمی اور سوتی ملا جلا لباس زیب تن فرمایا تھا؟

جواب: اگر کبھی ریشمی اور سوتی ملا جلا لباس زیب تن فرمایا تو ریشمی تاریں الگ کر

دیتے تھے۔

س: کیا حضرت محمد ﷺ نے کبھی سرخ رنگ کا لباس زیب تن فرمایا تھا؟

جواب: مکمل سرخ تو نہیں مگر سرخی مائل لباس ایک مرتبہ زیب تن فرمایا تھا۔

س: حضرت محمد ﷺ عید پر عموماً کیسی چادر استعمال فرماتے تھے؟

جواب: سرخ دھاری دار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے عمامہ کا کیا نام تھا؟

جواب: سحاب۔

سوال: جنگ میں حضرت محمد ﷺ کس قسم کی ٹوپی پہنتے تھے؟

جواب: کانوں والی ٹوپی۔

سوال: فتح مکہ کے وقت حضرت محمد ﷺ نے کس رنگ کا عمامہ پہنا ہوا تھا؟

جواب: سیاہ رنگ کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس قسم کا کمبل پسند فرماتے تھے؟

جواب: سیاہ بالوں والا کمبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاپوش مبارک (جوتے) کا نام کیا تھا؟

جواب: التا سومہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاپوش مبارک (جوتے) کس قسم کے ہوتے تھے؟

جواب: چمڑے کی ایک چمٹی سلی ہوئی جس پر دو تسمے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاپوش (جوتا) مبارک میں کتنے تسمے ہوتے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پاپوش مبارک (جوتا) پہنتے وقت پہلے کس پاؤں میں پہنتے

تھے؟

جواب: دائیں پاؤں میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پاپوش مبارک (جوتا) اتارتے وقت پہلے کس پاؤں کا

اتارتے تھے؟

جواب: بائیں پاؤں کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس کتنے موزے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس جو دو موزے تھے وہ کس رنگ کے تھے؟

جواب: سیاہ رنگ کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس جو موزے تھے وہ کس نے آپ کے پاس ہدیہ

بھیجے تھے؟

جواب: حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس جو موزے تھے، ان میں سے ایک میں ایک مرتبہ

سانپ گھس گیا تھا، اُس سانپ کو کس نے نکالا تھا؟

جواب: ایک بزرگ کے پرندے نے۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ انگوٹھی پہنتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی کس دھات کی تھی؟

جواب: چاندی کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنتے تھے؟

جواب: دائیں ہاتھ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی کا وزن کتنا تھا؟

جواب: ایک مثقال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی پر کندہ الفاظ کیا تھے؟

جواب: اللہ رسول محمد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی پر کندہ الفاظ کتنی سطروں میں تھے؟

جواب: تین سطروں میں۔

﴿ حضرت محمد ﷺ کی پسندیدہ غذائیں ﴾

﴿ اور خوردونوش کی عادات ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کیا پڑھ کر کھایا پیا کرتے تھے؟

جواب: تسمیہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس انداز میں کھانا کھانے کی سختی سے ممانعت فرمائی

ہے؟

جواب: لیٹ کر کھانا کھانے کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کتنا کھانا کھانے کی تلقین فرمائی ہے؟

جواب: پیٹ کا ایک تہائی حصہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانے کو گرم گرم کھانا پسند فرماتے تھے یا کھانے کو ٹھنڈا کر

کے کھانا پسند فرماتے تھے؟

جواب: جب تک کھانے سے بھاپ اٹھنا ختم نہیں ہوتی آپ کھانا نہیں کھاتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس طریقے سے کھانے کو ٹھنڈا کرنے کی ممانعت فرمائی ہے؟

جواب: پھونک مار کر۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کبھی گرم کھانے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پھونک مارتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کتنی انگلیوں سے کھانا کھاتے تھے؟

جواب: عموماً تین انگلیوں سے اور کبھی کبھی چار انگلیوں سے بھی کھاتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانے کے برتن کو کس طرح صاف فرماتے تھے؟

جواب: دائیں ہاتھ کی انگلی سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر کیا کرتے تھے؟

سوال: ہاتھ چہرہ مبارک پر پھیرتے تھے۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کھانا کھانے کے بعد پانی پیتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھانا کھانے کے بعد پانی پینے سے کیوں منع فرمایا؟

جواب: تاکہ پیٹ میں فساد پیدا نہ ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کوئی من پسند چیز ملتی تھی تو کیا فرماتے تھے؟

جواب: ”الحمد للرب العالمین۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کون سا کھانا بہت شوق سے تناول فرماتے تھے؟

جواب: عیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانے میں عیس بہت شوق سے تناول فرماتے تھے، عیس

کن چیز دن کو ملا کر بنایا جاتا تھا؟

جواب: گھی، پنیر اور کھجور کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کس اناج کی روٹی پسند تھی؟

جواب: جو کی موٹی روٹی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس طرح کے آٹے کی روٹی تناول فرماتے تھے؟

جواب: بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے اپنی بعثت سے وصال تک کبھی چھلنی خود استعمال کی یا

اپنے گھر میں استعمال کروائی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں چھلنی استعمال ہوتی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے کبھی میدہ کی روٹی کھائی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی سبزی پسند تھی؟

جواب: کدو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سالن میں سے کیا چیز خوب ڈھونڈ ڈھونڈ کر کھاتے تھے؟

جواب: کدو کے قتلے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کدو کے علاوہ کون سی سبزی پسند تھی؟

جواب: چقندر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کس طرح کا سالن پسند تھا؟

جواب: ایسا سالن جو اچھی طرح پکا ہوا ہو اور جس میں سے بونہ آتی ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی اشیاء بطور سالن پسند تھیں؟

جواب: گوشت، سرکہ، شہد، روغن زیتون، کدو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کھانے میں کون کون سی چیزیں پسند تھیں؟

جواب: ٹرید، ستو، حرفہ، کاساگ، رطلہ، ریحان، کانس، خنزیرہ، اقسط۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سے پھل پسند تھے؟

جواب: کھجور، انار، انگور، تربوز اور گلڑی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کون کون سا گوشت تناول فرمایا تھا؟

جواب: اونٹ، بھیڑ، دنبہ، بکری، خرگوش، مرغ اور مچھلی کا گوشت۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو گوشت میں سے کون سے حصے کا گوشت پسند تھا؟

جواب: بونگ کا گوشت۔

سوال: ”یہ قوتِ سامعہ میں اضافہ کرتا ہے اور دنیا و آخرت میں سید الطغام (کھانوں کا سردار) ہے“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس کھانے کے بارے میں فرمائے تھے؟

جواب: گوشت کے بارے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ گوشت کے علاوہ جانور کی کون سی چیز شوق سے کھاتے تھے؟

جواب: بھنی ہوئی کھجی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو جانور کے کون سے حصے کھانا پسند تھے؟

جواب: اوجھڑی، گردے، کپورے، تلی، غدہ، پتا۔

سوال: ”اسے سالن میں ڈال کر یا روٹی پر لگا کر کھایا کرو کیوں کہ یہ ایک پاکیزہ درخت سے پیدا ہوتا ہے“ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس چیز کے بارے میں فرمائے تھے؟

جواب: روغنِ زیتون کے بارے میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کیسا پانی پسند تھا؟

جواب: سرد پانی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پانی کو کیسے نوش فرماتے تھے؟

جواب: پانی نوش فرماتے ہوئے تین سانس لیتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ احباب کو کچھ پلاتے وقت کیا کرتے تھے؟

جواب: پہلے تمام احباب کو پلاتے آخر میں خود نوش فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سرد پانی میں کیا چیز ملا کر نوش فرماتے تھے؟

جواب: دودھ، کھجور اور کشمش۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کو دودھ پینا پسند تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو پینے کی چیزوں میں کون سی چیزیں زیادہ پسند تھیں؟

جواب: دودھ اور شہد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے دودھ کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

جواب: ”سوائے دودھ کے کوئی چیز ایسی نہیں جو کھانے اور پینے دونوں کے کام

آئے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھانے پینے کی کس چیز کے بارے میں فرمایا ہے کہ کوئی

پیش کرے تو قبول کر لینی چاہیے؟

جواب: دودھ کے بارے میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا کھانا عموماً کیا ہوتا تھا؟

جواب: کھجور اور پانی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھجور میں کون سی چیزیں ملا کر تناول فرمائیں تھیں؟

جواب: کھجور اور ستو، کھجور اور تربوز، کھجور اور گلڑی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھجور کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: ”جس گھر میں کھجور نہیں اس گھر والے بھوکے ہیں۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عجوہ کھجور کی کیا فضیلت بیان فرمائی ہے؟

جواب: ”جو شخص صبح کے وقت سات عدد عجوہ کھجوریں کھالے اس دن اس پر کسی قسم

کا زہر اور جادو اثر نہیں کرے گا۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس چیز کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس میں موت کے

سواہر بیماری کی شفا ہے؟

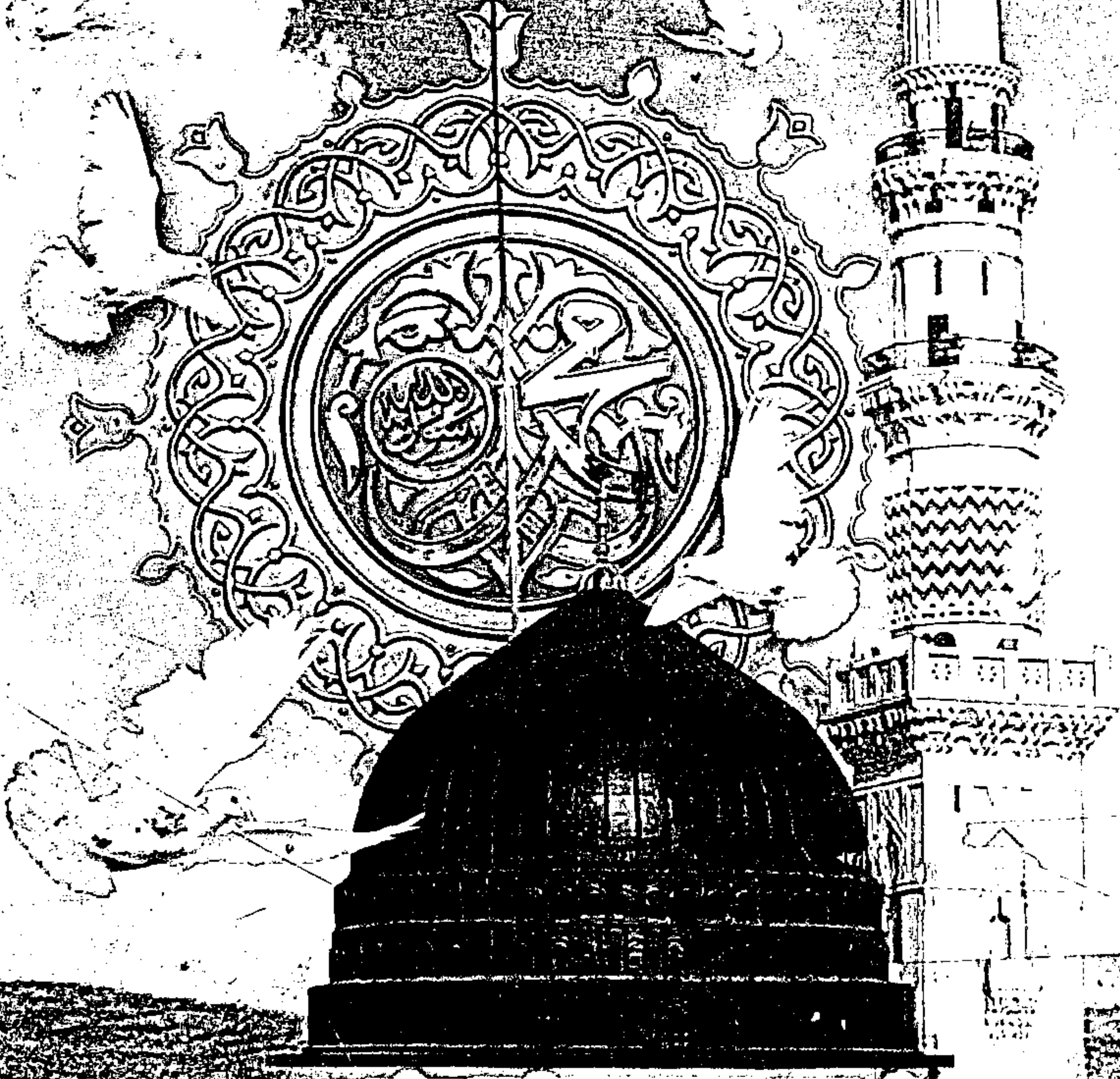
جواب: کلونجی کے بارے میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو دودھ کی بنی ہوئی کون سی چیز پسند تھی؟

جواب: پنیر۔

سیرت محمدیہ

سیرت محمدیہ کے حوالے سے علمی مقابلہ جات
میں شمولیت کے لئے ایک کیکل اور جامع کتاب



ترتیب و تالیف: صاحبزادہ سید محمد امجد علی شاہ